UNIVERSAL LIBRARY
OU-232857
UNIVERSAL LIBRARY

بتوفیق خدائے لایزال اور بہ نبی بے مثال عزّ جلّ جلالہ

کتاب لاجواب مسائل سنیہ تفسیر آیہ و حدیث نبویہ قسطاس المستقیم میزان قویم مجمع خیر و سعادت عظمیٰ

اعتصام السنۃ فی قامع البدعۃ

۱۲۹۲ھ ۱۸۷۵ء

مصنفہ جناب غفران مآب عزیز لوری پابند سنت قامع بدعت مولانا محمد عبداللہ مولوی غفر اللہ ذنوبہ

مطبع لورنس گزٹ لاہور میں نبی بخش پرنٹر کے اہتمام سے چھپی

۲۱۰۸۹
۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللّٰهُمَّ اهْدِنَا هُدَى كِتَابِهِ الْكَرِيمِ وَسُنَنِ نَبِيِّهِ الْفَخِيمِ وَطُرُقِ أَصْحَابِهِ الَّذِينَ بَذَلُوا جُهْدَهُمْ فِي سَبِيلِهِ وَرَسُولِهِ فَلَهُمْ لِذٰلِكَ أَجْرٌ عَظِيمٌ وَمَنْ سَلَكَ مَسْلَكَهَا فَتَبَوَّءَ مَقْعَدَهُ مِنْ دَارِ النَّعِيمِ ۔ اے اللہ راہ دکھلا تو ہمین راہ کتاب اپنی بزرگ کی اور راہین نبی اپنے بزرگ کی اور راہین اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جنہون نے خرچ کی طاقت اپنی کو راہ اللہ مین اور طریقہ رسول اللہ مین پھر واسطے اونہون کے واسطے اسکے مزدوری بڑی ہے اور جو کہ چلا ان راہون کو پھر لیا جگہہ اپنی بہشت سے **أَمَّا بَعْدُ** فَهٰذِهِ رِسَالَةٌ فِي اتِّبَاعِ السُّنَّةِ جَمَعَهَا **عَبْدُ اللّٰهِ** الْمُحَمَّدِي عَلٰى بَابَيْنِ الْأَوَّلُ فِيهِ الْآيُ وَالْأَحَادِيثُ وَمَا سِوَاهُمَا الثَّانِي فِيهِ الْأَحَادِيثُ وَمَا عَدَاهَا اے پر بعد حمد ونعت کے پھر یہہ ایک رسالہ ہے اتباع سنت مین جمع کیا اس رسالہ کو عبد اللہ محمدی نے دو باب پر اول باب مین آیتین اور حدیثین اور سوا ان دونوکے ثانی باب مین حدیثین اور سوا اسکے وَسَمَّيْتُهَا بِاعْتِصَامِ السُّنَّةِ فِي قَمْعِ الْبِدْعَةِ لِيَنْتَفِعَ بِهَا أَصْحَابُ الْفِرَاسَةِ وَالْغَبَاوَةِ اور نام رکھا اس رسالہ کا ساتھہ **اعتصام السنۃ فی قمع البدعۃ** کے تاکہ نفع لیوین ساتھہ رسالہ کے اصحاب عقل

اور نادانی کے **الباب الاول** فیہ الآی والاحادیث وما سواھما باب پہلا
اوسمین آیتین اور حدیث اور سوا ان دونون کے **قال** اللہ تعالیٰ فی سورة البقرة وما
جعلنا القبلة التی کنت علیہا الا لنعلم من یتبع الرسول ممن ینقلب علی عقبیہ
وان کانت لکبیرة الا علی الذین ھدی اللہ وما کان اللہ لیضیع ایمانکم ان اللہ
بالناس لرؤف رحیم ﴿﴾ فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ بقر مین اور نہین کیا ہمنے قبلہ کو جو تہا
تو اوسپر مگر تاکہ جانین ہم کون پیروی کرتا ہے رسول کی بعض اوس سے کہ پہرا دین باپ دادون
اپنے پر اور بیشک تہا قبلہ سے پہرنا اون پر سخت مگر اون لوگون پر نہتہا سخت کہ ہدایت کیا اونکو
اللہ نے اور نہین اللہ ضایع کرتا نماز کو انکی بیشک اللہ آدمیون کے ساتہہ بڑا مہربان رحم والا ہے

عن البراء بن عازب قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی
نحو بیت المقدس ستة عشر او سبعة عشر شھرا وکان رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یحب ان یوجہ الی الکعبة فانزل اللہ عز وجل قد
نری تقلب وجھک فی السماء فتوجہ نحو الکعبة وقال السفھاء من
الناس وھم الیھود ما ولاھم عن قبلتھم التی کانوا علیھا قل للہ
المشرق والمغرب یھدی من یشاء الی صراط مستقیم فصلی مع النبی
صلی اللہ علیہ وسلم رجل ثم خرج بعد ما صلی فمر علی قوم من الانصار
فی صلوة العصر یصلون نحو بیت المقدس فقال ھو یشھد انہ صلی مع رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانہ توجہ نحو الکعبة فتحرف القوم حتی توجھوا نحو
الکعبة اخرجہ البخاری روایت ہے براء بن عازب سے کہا تہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نماز پڑہی طرف بیت المقدس کے سولہ یا سترہ مہینے اور تہے رسول صلی اللہ علیہ
وسلم دوست رکہتے پہرنے اپنے کو کعبہ کی طرف پہر اوتارا اللہ عز وجل نے تحقیق کے دیکہا ہمنے
پہرنا تیرا طرف آسمان کے پہر پہیرا حضرت نے منہ اپنا طرف کعبہ کے اور کہا بیوقوفون نے
بعض آدمیون نے حالانکہ یہود تہے کسنے پہیرا انہون کو قبلہ انکے سے جو تہے اوسپر کہہ تو
اللہ ہی کے واسطے ہے پورب و پچہم ہدایت کرتا ہے جسکو چاہتا ہے راہ سیدہی کیطرف

پھر نماز پڑہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھہ ایک مرد نے پھر نکلا بعد اوسکے کہ نماز پڑہے
پھر گذرا قوم پر انصار سے نماز عصر مین نماز پڑہتے وہ سب بیت المقدس کی طرف پھر کہا وہ
گواہی دیتا ہے کہ بیشک نماز پڑہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھہ اور بیشک رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے منہ پھیرا کعبہ کیطرف پھر پھری قوم یہان تک کہ پھرے کعبہ کیطرف روایت
کی اس حدیث کو بخاری نے فِيْهِ بَيَانٌ اِتِّبَاعِ السُّنَّةِ لِلْاَنْصَارِ وَغَيْرُ اِتِّبَاعِ السُّنَّةِ
الْيَهُوْدِ الْفُجَّارِ فَمَنْ تَبِعَ السُّنَّةَ فَقَدْ صَلُحَ وَمَنْ لَا فَقَدْ طَلَحَ اس حدیث مین صحت اتباع سنت
کی ہے انصار کے واسطے اور غیر اتباع سنت ہے یہود نابکار کیواسطے پھر جسنے پیروی سنت
کی پھر بیشک بہتری پائی اور جسنے نہ پیروی کی سنت کی کہتری پائی **عن** اَبِیْ هُرَيْرَةَ
عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ اَطَاعَنِیْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ
عَصَانِیْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ الخ اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ روایت ہے ابی ہریرہ سے وہ روایت
کرتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیشک حضرت نے فرمایا جسنے اطاعت کی میری
پھر تحقیق کے اطاعت کی اللہ کی اور جسنے نافرمانی کی میری پھر بیشک نافرمانی کی اللہ کی آخر
تک روایت کی اس حدیث کو مسلم نے **عن** جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرُ الْهُدٰى هَدْىُ
مُحَمَّدٍ وَشَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ روایت ہے
جابر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اما بعد پھر بہتر کلام کلام اللہ اور
بہتر راہ راہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے اور بدتر کام نئے کامون کا ہے اور ہر بدعت
گمراہی ہے روایت کی اس حدیث کو مسلم نے **عن** اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ اُمَّتِیْ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ اَبٰى قِيْلَ وَمَنْ
اَبٰى قَالَ مَنْ اَطَاعَنِیْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ اَبٰى اَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ روایت ہے
ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر امت میری داخل ہوین جنت کو
مگر جسنے انکار کیا کہا گیا اور کون ہے کہ انکار کیا فرمایا جسنے اطاعت کی میری داخل ہوا
جنت کو اور جسنے نافرمانی کی میری پھر تحقیق سے انکار کیا روایت کی اس حدیث کو بخاری نے

عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَتْ مَلَائِكَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَائِمٌ فَقَالُوا إِنَّ لِصَاحِبِكُمْ هٰذَا مَثَلًا فَاضْرِبُوا لَهُ مَثَلًا قَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّهُ نَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ فَقَالُوا مَثَلُهُ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا وَجَعَلَ فِيهَا مَأْدُبَةً وَبَعَثَ دَاعِيًا فَمَنْ أَجَابَ الدَّاعِيَ دَخَلَ الدَّارَ وَأَكَلَ مِنَ الْمَأْدُبَةِ وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّاعِيَ لَمْ يَدْخُلِ الدَّارَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنَ الْمَأْدُبَةِ فَقَالُوا أَوِّلُوهَا لَهُ يَفْقَهْهَا قَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّهُ نَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ فَقَالُوا الدَّارُ الْجَنَّةُ وَالدَّاعِي مُحَمَّدٌ فَمَنْ أَطَاعَ مُحَمَّدًا فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ عَصَى مُحَمَّدًا فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمُحَمَّدٌ فَرْقٌ بَيْنَ النَّاسِ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ روایت ہے

جابر سے کہا آئے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف حالانکہ حضرت سونے والے تھے پھر کہا سب نے بیشک واسطے اس صاحب تمہارے کے مثل ہے پھر بیان کرو تم مثل کو واسطے صاحب اپنے کے کہا بعض انکے نے بیشک وہ سونیوالا ہے اور کہا بعض انکے نے بیشک آنکھ سونیوالی ہے اور دل جاگنے والا ہے پھر کہا سب نے مثل حضرت کے مانند مثل ایک مرد کے بنایا گھر اور کیا گھر میں کھانا دعوت کا اور بھیجا ایک بلانیوالے کو پھر جسنے قبول کیا دعوت دعوت کرنیوالے کی داخل ہوا گھر کو اور کھایا کھانیکو اور جسنے نہ قبول کیا دعوت دعوت کرنیوالی کی نہ داخل ہوا گھر کو اور نہ کھایا کھانے کو پھر کہا سب نے بیان کرو تم قصہ کو بوجھے اس قصہ کو کہا بعض انکے نے بیشک یہ سونیوالا ہے اور کہا بعض انکے نے بیشک آنکھ سونیوالی ہے اور دل جاگنے والا ہے پھر کہا سب نے گھر جنت ہے اور دعوت کرنیوالا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے پھر جسنے اطاعت کی محمد کی پھر تحقیق عصیان کیا نافرمانی کی اللہ کی اور محمد صلعم جدا کرنیوالے حق اور باطل کے درمیان آدمیوں کے روایت کیا اس حدیث کو بخاری نے

عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ ثَلٰثَةُ رَهْطٍ إِلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُونَ عَنْ عِبَادَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أُخْبِرُوا بِهَا كَأَنَّهُمْ تَقَالُّوهَا فَقَالُوا أَيْنَ نَحْنُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ أَحَدُهُمْ أَمَّا أَنَا فَأُصَلِّي اللَّيْلَ أَبَدًا وَقَالَ الْآخَرُ أَنَا أَصُومُ النَّهَارَ أَبَدًا وَلَا أُفْطِرُ وَقَالَ الْآخَرُ أَنَا أَعْتَزِلُ النِّسَاءَ فَلَا أَتَزَوَّجُ أَبَدًا فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَالَ اَنْتُمُ الَّذِیْنَ قُلْتُمْ کَذَا وَکَذَا اَمَا وَاللّٰہِ اِنِّیْ لَاَخْشَاکُمْ لِلّٰہِ وَاَتْقَاکُمْ لَہٗ لٰکِنِّیْ اَصُوْمُ
وَاُفْطِرُ وَاُصَلِّیْ وَاَرْقُدُ وَاَتَزَوَّجُ النِّسَآءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ
مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ روایت ہے انس سے کہا آئین تین جماعت میںین نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کی طرف پوچھتے عبادۃ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پہر جب خبر دی گئی عبادت سے گویا کی انہون
تہوڑی جانے عبادت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پہر کہا سب نے کہان ہے مرتبہ ہمارا مقابلہ
مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حالانکہ تحقیق کے بخشا اللہ نے گناہین اگلے اور پچھلے حضرت کے
پہر کہا ایک انکی نے ہم نماز پڑہین گے رات کو ہمیشہ اور دوسرے نے کہا ہم روزہ رکہین گے
دنکو ہمیشہ اور نا فطار کرینگے ہم اور کہا اورنے کنارہ کرین کے ہم عورتونکو پہر نکاح کرین گے
ہمیشہ کو پہر آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سب کی طرف پھر فرمایا تم وہی ہو کہ کہا تمنے ایسا
ایسا آگاہ ہو قسم ہے اللہ کی مین بڑا ڈرنے والا اور پرہیز کرنے والا اللہ کے واسطے ہون لیکن
مین روزہ رکہتا ہون اور افطار کرتا ہون اور نماز پڑہتا ہون مین اور سوتا ہون اور نکاح کرتا ہون
عورتون کا پہر جسنے رغبتی کی سنت میری سے پہر وہ نہین ہے طریقہ میرے سے یہ حدیث
متفق علیہ ہے **ف** خلاف پیمبر کسے رہ گزید ؛ کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید ؛ بزہد وورع
کوش وصدق وصفا ؛ ولیکن میفزائے بر مصطفیٰ ؛ **عَنْ** اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ
رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا مَثَلِیْ وَمَثَلُ مَا بَعَثَنِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی بِہٖ کَمَثَلِ
رَجُلٍ اَتٰی قَوْمًا فَقَالَ یَا قَوْمِ اِنِّیْ رَاَیْتُ الْجَیْشَ بِعَیْنَیَّ وَاِنِّیْ اَنَا النَّذِیْرُ الْعُرْیَانُ
فَالنَّجَا فَالنَّجَا فَاَطَاعَہٗ طَائِفَۃٌ مِّنْ قَوْمِہٖ فَاَدْلَجُوْا فَانْطَلَقُوْا عَلٰی مَهَلِهِمْ فَنَجَوْا
وَکَذَّبَتْ طَائِفَۃٌ مِّنْهُمْ فَاَصْبَحُوْا مَکَانَهُمْ فَصَبَّحَهُمُ الْجَیْشُ فَاَهْلَکَهُمْ
وَاجْتَاحَهُمْ فَذٰلِکَ مَثَلُ مَنْ اَطَاعَنِیْ فَاتَّبَعَ مَا جِئْتُ بِہٖ وَمَثَلُ مَنْ
عَصَانِیْ مَا جِئْتُ بِہٖ مِنَ الْحَقِّ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ روایت ہے ابوموسیٰ اشعری سے
کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل میرے اور مثل اوسکے کہ بہیجا اللہ نے
ساتہہ اوسکے مانند مثل ایک مرد کے کہ آیا ایک قوم کو پہر کہا ای قوم میری نے تحقیق دیکہا
مین نے ایک لشکر کو ساتہہ دونون آنکہہ اپنے کے اور مین ڈرانے والا ننگا ہون پہر

جلدی کرو تم نجات کی طرف پھر اطاعت کی اوسکی ایک جماعت نے قوم اوسکی سے
پھر چلے رات کو آہستگی سے پھر نجات پائی اور جھٹلایا ایک جماعت نے اونمین سے پھر
صبح کیا جگہہ اپنی پر پھر لیا اونکو صبح کیوقت لشکر نے پھر ہلاک کیا اوسنے اونکو پھر یہہ مثل
اوسکی ہے جسنے اطاعت کی میری پھر پیروی کی اوسکو جسکو لایا ہون اور مثل اوسکے جسنے
نافرمانی کی میری اوسکی کر لایا ہون اوسکو حق سے ہے یہ حدیث متفق علیہ ہے معنی
اَنَا النَّذِیْرُ الْعُرْیَانُ کَانَتْ عَادَۃُ الْعَرَبِ اِذَا رَاَی الْجَیْشَ الَّذِیْ یَجِیْئُ
لِلنَّھْبِ یَعْرِیْ الثَّوْبَ وَیَاْخُذُہٗ بِیَدِہٖ وَیَعْلُوْہٗ وَیُدَوِّرُہٗ عَلٰی رَاْسِہٖ
وَیَجِیْئُ عَلٰی قَوْمِہٖ وَیُعْلِمُھَا مِنَ الْجَیْشِ الَّذِیْ یَجِیْئُ لِلنَّھْبِ معنی انا النذیر العریان
کے سے تھے عادت عرب کی جب دیکھی لشکر کو جو آوے واسطے لوٹ کے اوتارتا کپڑا اور لیتا
اوسکو ہاتھہ مین اپنے اور اونچا کرتا اوسکو اور گھوماتا اوسکو سر پر اور آتا قوم پر اپنی اور خبردار
کرتا قوم کو لشکر سے جو آتے واسطے لوٹ کے کہ اَلْاٰنَ اُنْظُرُوْا اِلٰی ھَا کَفَرُوْا فِیْہِ وَھُوَ عِصْیَانُ
اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ بِمَحَبَّۃِ الْاٰبَآءِ وَالْاُمَّھَاتِ وَالذَّرَارِیْ وَغَیْرِھِمْ کَاَبِیْ طَالِبٍ
قَالَ اِخْتَرْتُ النَّارَ بِالْعَارِ وَھٰکَذَا کَفَرُوْا فِیْ مَحَبَّۃِ الْمَذَاھِبِ الْاَرْبَعَۃِ کَانَّہَا
جَعَلَھَا الْاَحْبَارُ وَمَنْفَقٌ لِلتَّائِیْدِ کِتَابَ الْعُقُوْلِ وَھُنَّ کُتُبُ الْفِقْہِ وَالْاُصُوْلِ
کَالتَّوْضِیْحِ وَالْوِقَایَۃِ وَالتَّلْوِیْحِ وَالْھِدَایَۃِ وَعَلٰی مَسَائِلِھَا قِیَاسٌ اِقْتِرَانِیٌّ
وَاسْتِثْنَائِیٌّ وَالْاِسْتِقْرَاءُ وَالتَّمْثِیْلُ وَالدَّوَرَانُ وَبُرْھَانٌ لِمِّیٌّ وَاِنِّیٌّ وَھٰکَذَا
کَفَرُوْا فِیْ مَحَبَّۃِ الطَّرَائِقِ الْاَرْبَعَۃِ الَّتِیْ صَنَعَھَا الرَّھَابِیْنُ وَفِیْھَا مُرَاقَبَۃٌ
بَرْزَخِیٌّ وَذِکْرٌ مِنْشَارِیٌّ وَاَسَدِیٌّ وَوَجْدٌ رَقَّاصِیٌّ عَلَی الدُّفُوْفِ
وَالطَّنَابِیْرِ وَالْبَرَابِطِ وَکَشْفٌ تَدَّعِیْ غَیْبًا وَھُوَ خَاصَّۃُ اللّٰہِ وَاِنْ قَالَ اَھْلُ
کَشْفٍ وَجَفَّارٍ وَرَمَّالٍ وَکُھَّانٍ صَادِقَۃً کَانَ اَوْ کَاذِبَۃً وَھُوَ خِلَافُ
اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ فَلَا تُطِعْھُمْ لِاَنَّ وَحْیَ الرَّسُوْلِ وَاِلْھَامَہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ کَنَادِیْنَ بَھِیَّۃٌ وَکَلَامُھُمْ مُزَخْرَفٌ مُمَوَّھَۃٌ وَفِی النَّاسِ مَنْ
یُحِبُّ بَعْضَ شِعْرِ الْجَامِیْ وَالْحَافِظِ وَبَعْضَ مَثْنَوِیِّ النِّظَامِیْ وَالسَّعْدِیْ

وَاعِفْضُ بِلَادِ مَاوَرَاءَ النَّهْرِ وَشَيْعَ التِّلْمِيْذِ وَالْكَبِيْرِ اُولٰئِكَ كُلُّهُمْ يَذْهَبُوْنَ
مَذْهَبَ الصَّغِيْرِ لِاَنَّ الْقُرْاٰنَ وَتَفَاسِيْرَ كَتَفْسِيْرِ الْبُخَارِيِّ وَالتِّرْمِذِيِّ
وَالْحَاكِمِ وَالسَّيُوْطِيِّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَنَحْوِهِمْ وَلَا بَيْضَاوِيْ لِاَنَّ فِيْهِ حَدِيْثًا وَضْعِيًّا
وَلَا كَشَّافَ وَلِاَنَّ مُصَنِّفَهُ مُعْتَزِلِيٌّ وَنَحْوَهُمَا يَهْدِيْ اِلَى الْجِنَانِ وَغَيْرَهُ
يُضِلُّ اِلَى النِّيْرَانِ وَكُتُبُ الْاَحَادِيْثِ كَصَحِيْحِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ وَالتِّرْمِذِيِّ
وَاَبِيْ دَاؤُدَ وَالنَّسَائِيِّ وَابْنِ مَاجَةَ وَابْنِ خُزَيْمَةَ وَابْنِ حِبَّانَ وَالْمُسْتَدْرَكِ
وَاَبِيْ عَوَانَةَ وَالسُّنَنِ الْكَبِيْرِ وَالدَّارِمِيِّ وَالدَّارَقُطْنِيِّ وَالْبَيْهَقِيِّ وَالْمُوَطَّا
وَمُسْنَدِ اَحْمَدَ وَفِيْهِ بِضْعٌ وَسَبْعُمِائَةِ اَلْفِ حَدِيْثٍ وَنَحْوِهٖ يُرْشِدُ اِلٰى
دَارِ الثَّوَابِ لِاَنَّ كَلَامَ اللّٰهِ وَكَلَامَ الرَّسُوْلِ يَقِيْنِيٌّ وَالْمُضْمَرَاتُ وَ
النَّوَادِرُ وَالنِّهَايَةُ وَالْمُحِيْطُ وَالْخُلَاصَةُ يُدْخِلُ اِلٰى دَارِ الْعِقَابِ لِاَنَّ
كَلَامَ النَّاسِ عَقْلِيٌّ اب دیکھو تم طرف اوسکے کہ کافر ہوے اوسمین اور وہ نافرمانی کر
اللہ کی اور رسول اوسکے کی بسبب محبت باپ دادون کے اور نان دادی کے اور پیرو
کے اور غیر اونہون کے جیسے برادری اور اوستاد اور پیر مانند ابوطالب کے کہا اوسنے
اختیار کیا مین نے دوزخ کو بسبب شرم کے اور اسیطرح کافر ہوے محبت مذہب
اربعہ مین کہ ٹہرالیا اوسکو مولویون نے اور تصنیف کیا واسطے تائید مذہب کے کتابین
عقل کی اور وہ کتابین فقہ اور اصول کی ہین جیسے توضیح و وقایہ کے اور تلویح اور
ہدایہ کے اور مسائل پر اوسکے قیاس اقترانی ہے اور استثنائی ہے اور استقرا اور
تمثیل ہے اور دوران اور برہان لمی اور انی ہے اور اسیطرح سے کافر ہوے
محبت طریقہ اربعہ مین جیسے چشتیہ و قادریہ و نقشبندیہ و مجددیہ کہ بنا لیا اوسکو درویشون
نے اور اوسمین مراقبہ برزخی ہے اور ذکر منشاری ہے اور اسدی ہے اور وجد ناچنے
کا ہے دمون پر اور طنبورون پر اور بربطون پر اور کشف ہے کہ دعوی کیا جاوے اوس
سے غیب کا اور وہ خاصہ اللہ کا ہے اور اگر کہین کشف والے اور جفر والے اور رمل
والے اور کہانت والے سچے ہون یا جھوٹے حالانکہ وہ خلاف اللہ اور رسول اللہ کو

سے ہے پیروی سنت تابعداری کر تو اونہونکی اسواسطے کہ وحی رسول سے کے اور الہام رسول کا واسطے ہم سبھونکے دین روشن ہے اور کلام اونہونکا جہوٹہ اور باطل ہے اور لوگو نمین بہت ہین کہ دوست رکہتا ہے بعض اونکا شعر جامی اور حافظ کا اور بعض مثنوی نظامی اور سعدی کا اور بعض دوست رکہتے ہین بدماوت ملک کو اور دوہرا تلسی اور کبیر کا یہہ سب کہے طریقہ خواری کو اسواسطے کہ قران اور تفسیر قران مانند تفسیر بخاری اور ترمذی سے کے اور حاکم اور سیوطی و ابن عباس کے اور مانند اوسکے اور نہ بیضاوی اسواسطے کہ بیشک اوسمین حدیثین وضعی ہین اور نہ کشاف اسواسطے کہ بیشک مصنف اوسکا معتزلی ہے اور مانند ان دونون سے کے راہ دکہلاوین بہشتونکی طرف اور سوائے انکے داخل کرین دوزخونکی طرف اور کتابین حدیث کی جیسے صحیح بخاری و مسلم و ترمذی و ابی داؤد اور نسائی و ابن ماجہ و ابن خزیمہ و ابن حبان و مستدرک و ابی عوانہ اور سنن کبیر و دارمی و دارقطنی و بیہقی و موطا مالک و مسند امام احمد اور اوسمین کتنی اور سات لاکہہ حدیث ہے اور مانند اوسکے دکہلاوین گہر ثواب کیطرف اسواسطیکہ کلام اللہ اور کلام رسول یقینی ہے اور مضمرات و نوادر و نہایہ و محیط و خلاصہ داخل کرین گہر عذاب کیطرف اسواسطیکہ کلام آدمیونکا عقلی ہے

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحْیَا سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحْیَانِیْ وَمَنْ اَحْیَانِیْ کَانَ مَعِیَ اَخْرَجَهُ الْقَاضِیْ فِی الشِّفَاءِ وَزَادَ التِّرْمِذِیُّ فِی الْجَنَّةِ روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے جلایا سنت میریکو پہر تحقیق کے جلایا تجہے اور جسنے جلایا مجہے ہوگا میرے ساتہہ روایت کی اس حدیث کو قاضی نے شفاء مین اور زیادہ کیا ترمذی نے فی الجنۃ کو ای جنت مین قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ سُوْرَةِ الصَّفِّ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ کَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ فرمایا اللہ تعالی نے سورہ صف مین ای لوگو ایمان لائی ہو کسواسطے کہتے ہو تم اوسکو کہ نہین کرتے ہو تم بڑی ہے برائی اللہ کے پاس وہ کہ کہتے ہو تم لیکن اوسکو نہین کرتے ہو تم اوسکو عَنْ اُسَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ یُجَاءُ بِالرَّجُلِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَیُلْقٰی فِی

النَّارِ فَتَنْدَلِقُ اَقْتَابُہٗ فِی النَّارِ فَیَدُوْرُ کَمَا یَدُوْرُ الْحِمَارُ بِرُحَاہُ فَیَجْتَمِعُ اَہْلُ النَّارِ عَلَیْہِ فَیَقُوْلُوْنَ یَا فُلَانُ مَا شَانُکَ اَلَیْسَ تَامُرُنَا بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْہَانَا عَنِ الْمُنْکَرِ قَالَ کُنْتُ اٰمُرُکُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا اٰتِیْہِ وَاَنْہَاکُمْ عَنِ الْمُنْکَرِ وَاٰتِیْہِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ روایت ہے اسامہ سے کہا سنا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تہے لایا جاوے ایک مرد قیامت کے دن پہر ڈالا جاوے دوزخ مین نکل جاوین انتڑیان اوسکی دوزخ مین پہر پہرے انتڑیان جیسا کہ پہرے گدہا ساتہہ چکی اپنے کے پہر اکہٹا ہووین دوزخی اوسپر پہر کہین اسے فلانے کیا حال ہے تیرا ایا نہین کرتا تہا حکم ہمین ساتہہ شرع کے اور منع کرتا تہا ہمین خلاف شرع سے کہے تہا مین حکم کرتا تمکو ساتہہ حکم شرع کے اور نہ اتا مین حکم شرع کو اور منع کرتا مین تمکو خلاف شرع سے اور آتا مین خلاف شرع کو یہ روایت متفق علیہ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فی سورۃ مریم فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِہِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوۃَ وَاتَّبَعُوا الشَّہَوَاتِ فَسَوْفَ یَلْقَوْنَ غَیًّا فرمایا اللہ تعالی نے سورہ مریم مین پہر باقی رہی پیچہے نبیونکے اور اصحاب نبیونکے اولاد بد چہوڑ دیا نماز کو اور پیروی کی خواہشین نفس اپنے کی پہر قریب ہے کہ پڑین نالی دوزخ کو۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَبِیٍّ بَعَثَہُ اللّٰہُ فِیْ اُمَّۃٍ قَبْلِیْ اِلَّا کَانَ لَہٗ مِنْ اُمَّتِہٖ حَوَارِیُّوْنَ وَاَصْحَابٌ یَاْخُذُوْنَ بِسُنَّتِہٖ وَیَقْتَدُوْنَ بِاَمْرِہٖ ثُمَّ اِنَّہَا تَخْلُفُ مِنْ بَعْدِہِمْ خُلُوْفٌ یَقُوْلُوْنَ مَا لَا یَفْعَلُوْنَ وَیَفْعَلُوْنَ مَا لَا یُؤْمَرُوْنَ فَمَنْ جَاہَدَہُمْ بِیَدِہٖ فَہُوَ مُؤْمِنٌ وَمَنْ جَاہَدَہُمْ بِلِسَانِہٖ فَہُوَ مُؤْمِنٌ وَمَنْ جَاہَدَہُمْ بِقَلْبِہٖ فَہُوَ مُؤْمِنٌ وَلَیْسَ وَرَاءَ ذٰلِکَ مِنَ الْاِیْمَانِ حَبَّۃُ خَرْدَلٍ اَخْرَجَہٗ مُسْلِمٌ روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین کسی نبی سے کہ بہیجا اوسکو اللہ نے ایک امت مین آگے میرے مگر تہی واسطے نبی کے امت اوسکی سے مددگار اور اصحاب لیتے وہ سب سنت نبی اپنے کی اور پیروی کرتے ساتہہ حکم نبی اپنے کے پہر بیشک آتی پیچہے انکے سے اولاد بری کہتے کوئی بات

کرتے اوسکو اور کرتے اوس چیز کو کہ نہ حکم کئے گئے واسطے اوسکے پھر جسنے جہاد کیا اونہون سے ساتھہ ہاتھہ اپنے کے پھر وہ مومن ہے اور جسنے جہاد کیا اونہون سے ساتھہ ہاتھہ اپنی کے وہی مومن ہے اور جسنے جہاد کیا اونکو دلسے اپنی پھر وہی مومن ہے اور نہین ہے سوا اونکے بیچ ایمان کے برابر ایک دانہ رائی کی روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَتِ الْاَنْصَارُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لِكُلِّ نَبِيٍّ اَتْبَاعٌ وَاِنَّا قَدِ اتَّبَعْنَاكَ فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَجْعَلَ اَتْبَاعَنَا مِنَّا قَدْ عَابِدٌ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ روایت ہے زید بن ارقم سے کہا کہا انصار نے یا رسول اللہ ہر نبی کے واسطے پیروی کرنیوالے ہین اور بیشک پیروی کی ہمنے تیری پھر دعا مانگ تو اللہ کو کہ کرے اللہ پیروی کرنے ہمارے کو ہمسے پھر دعا مانگی حضرت نے ساتھہ اوسکے روایت کی اس حدیث کو بخاری نے كَانَتِ الْاَئِمَّةُ يَسْتَشِيْرُوْنَ الْاُمَنَاءَ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ فِي الْاُمُوْرِ الْمُبَاحَةِ لِيَاخُذُوْا بِاَسْهَلِهَا وَاِذَا وَضَحَ الْكِتَابُ وَالسُّنَّةُ لَمْ يَتَعَدَّوْهُ اِلٰى غَيْرِهِ اِقْتِدَاءً بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ تھے سب امام مشورہ لیتے امینونکو اہل علم سے امور مباحہ مین تاکہ لیوین آسان تر کامون کا پھر جب ظاہر ہوتا قران اور حدیث تجاوز کیا اونہون نے اوسکو طرف غیر اپنے کے اقتدا کرنے کے ساتھہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کیا اوسکو بخاری نے قَالَ ابْنُ عَوْنٍ ثَلٰثَةٌ اُحِبُّهُنَّ لِنَفْسِيْ وَلِاِخْوَانِيْ هٰذِهِ السُّنَّةُ اَنْ يَتَعَلَّمُوْهَا وَيَسْئَلُوْا عَنْهَا وَالْقُرْاٰنُ اَنْ يَتَفَهَّمُوْهُ وَيَسْئَلُوْا عَنْهُ وَيَدَعُوا النَّاسَ اِلَّا مِنْ خَيْرٍ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ کہا ابن عون نے تین چیز ہے کہ دوست رکہتا ہون مین اوسکو واسطے نفس اپنے کے اور واسطے بھائی اپنے کے اس سنت کو یہ کہ سیکھین اسکو اور پوچھین اوس سے اور قران کو یہہ کہ بوجھین اوسکو اور پوچھین اوس سے اور چھوڑین لوگونکو مگر نیک بات روایت کی اسکو بخاری نے عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ فِي السُّنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الْاِجْتِهَادِ فِي الْبِدْعَةِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ صَلٰوةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ مَنْ خَالَفَ السُّنَّةَ فَقَدْ كَفَرَ اَخْرَجَهُمَا الْقَاضِيْ فِي الشِّفَاءِ روایت ہے ابن مسعود سے کہتے ہین سنت مین بہتر ہے اجتہاد کرنے سے بدعت مین اور

کہا ابن عمر نے نماز سفر کی دو رکعت ہے جسنے خلاف کیا سنت کو بہر تحقیقکہ کافر ہوا روایت
کیا دونون کو قاضی نے شفا مین قَالَ اللّٰہُ تَعَالیٰ فِے سُوْرَۃِ الْمُجَادَلَۃِ لَا تَجِدُ
قَوْمًا یُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ یُوَادُّوْنَ مَنْ حَادَّ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَوْ کَانُوْا
اٰبَاۗءَھُمْ اَوْ اَبْنَاۗءَھُمْ اَوْ اِخْوَانَھُمْ اَوْ عَشِیْرَتَھُمْ اُولٰۗئِکَ کَتَبَ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الْاِیْمَانَ
وَاَیَّدَھُمْ بِرُوْحٍ مِّنْہُ وَیُدْخِلُھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ
فِیْھَا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ اُولٰۗئِکَ حِزْبُ اللّٰہِ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰہِ ھُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ فرمایا اللہ تعالی نے سورہ مجادلہ مین نہ پاویگا تو ایک قوم کو کہ ایمان لائے ساتھ
اللہ کے اور دن قیامت کے دوستی کرین اوسکی کہ خلاف کرے اللہ کے اور رسول اوسکے
کے اگرچہ ہین باپ دادے اونہونکے یا سب بیٹے اونہونکے یا سب بہائی اونہونکے یا سب
قرابتی اونہونکے یہ ہین کہ لکہا اللہ نے دل مین اونہونکے ایمان کو اور مدد کی اللہ نے ساتھ رحمت
اپنی کے اور داخل کرے اونہون کو باغون بہتی نیچے سے اوسکی نہرین ہمیشہ رہنی والی اوسمے
راضی ہوا اللہ اون سے اور راضی ہوین اللہ سے یہ جماعت اللہ کی ہین خبردار ہو بیشک
جماعت اللہ کی نجات پانیوالی ہین عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَ
النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے نہ ایمان لاوے ایک تمہارا ایمان تک کہ ہومین دوست تر اوسکی طرف باپ
اوسکے سے اور بیٹا اوسکے سے اور سارے آدمی سے یہ روایت متفق علیہ ہے
عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ مَّنْ کُنَّ
فِیْہِ وَجَدَ بِھِنَّ حَلَاوَۃَ الْاِیْمَانِ مَنْ کَانَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَحَبَّ اِلَیْہِ
مِمَّا سِوَاھُمَا وَمَنْ اَحَبَّ عَبْدًا لَا یُحِبُّہٗ اِلَّا لِلّٰہِ وَمَنْ یَّکْرَہُ اَنْ یَّعُوْدَ فِی
الْکُفْرِ بَعْدَ اَنْ اَنْقَذَہُ اللّٰہُ مِنْہُ کَمَا یَکْرَہُ اَنْ یُّلْقٰی فِی النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ
روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین خصلت ہین جو کہ
ہون وہ خصلتین اوسمین پاوے بسبب اوسکے شیرینی ایمان کی جو کہ ہو اللہ اور رسول اسکے

دوست تر اوسکی طرف اوس سے کہ سوا ان دونونکے ہے اور جو کہ دوست رکہے ایک
بندہ کو نہین دوست رکہتا اوسکو مگر اللہ ہی کے واسطے اور جو کہ مکروہ جانے پہرنا کفر مین
پیچہے اسکے کہ چہوڑایا اوسکو اللہ نے کفر سے جیسا کہ مکروہ جانتا ہے گرنے کو آگ مین
یہ روایت ہے متفق علیہ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِیَدِهٖ لَا یَسْمَعُ بِیْ
اَحَدٌ مِّنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ یَهُوْدِیٌّ وَّلَا نَصْرَانِیٌّ ثُمَّ یَمُوْتُ وَلَمْ یُؤْمِنْ
بِالَّذِیْ اُرْسِلْتُ بِهٖ اِلَّا کَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ
روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اوسکی
ذاتکی کہ جان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتہہ مین اوسکے ہے نہ سنا کسی نے اس امت سے
یہودی اور نہ نصرانی پہر مرے اور نہ ایمان لایا ساتہہ اوسکے کہ بہیجا گیا مین ساتہہ
اوسکے مگر ہوا اصحاب دوزخ سے روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ مَا بَعَثَنِیَ اللّٰهُ بِهٖ مِنَ الْهُدٰی
وَالْعِلْمِ کَمَثَلِ الْغَیْثِ الْکَثِیْرِ اَصَابَ اَرْضًا فَکَانَتْ مِنْهَا طَائِفَةٌ طَیِّبَةٌ قَبِلَتِ
الْمَاءَ فَاَنْبَتَتِ الْکَلَاَ وَالْعُشْبَ الْکَثِیْرَ وَکَانَتْ مِنْهَا اَجَادِبُ
اَمْسَکَتِ الْمَاءَ فَنَفَعَ اللّٰهُ بِهَا النَّاسَ فَشَرِبُوْا وَسَقَوْا وَزَرَعُوْا
وَاَصَابَ مِنْهَا طَائِفَةً اُخْرٰی اِنَّمَا هِیَ قِیْعَانٌ لَا تُمْسِکُ مَاءً وَّلَا
تُنْبِتُ کَلَاً فَذٰلِکَ مَثَلُ مَنْ فَقُهَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ وَنَفَعَهٗ مَا بَعَثَنِیَ
اللّٰهُ بِهٖ فَعَلِمَ وَعَلَّمَ وَمَثَلُ مَنْ لَّمْ یَرْفَعْ بِذٰلِکَ رَاْسًا وَّلَمْ یَقْبَلْ هُدَی
اللّٰهِ الَّذِیْ اُرْسِلْتُ بِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ روایت ہے ابو موسی سے کہا فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل اوسکی کہ بہیجا مجہے اللہ نے ساتہہ اوسکے
ہدایت اور علم سے مانند مثل مینہہ بہت کے پہونچا زمین کو پہر تہے بعض اوس سے ایک
ٹکڑا پاک قبول کیا اوسنے پانی کو پہر جایا سبزہ کو اور گہاس بہت اور تہی بعض اوس سے
زمین سخت بند رکہا اوس نے پانی کو پہر نفع دیا اللہ نے اوس سے لوگون کو پہر پیا

اور سینچا اور زراعت کی اور پہنچا اوس سے ٹکڑا دوسرے کو وہ زمین چٹ پر ہے
نہ بند کیا پانی کو اور نہ جمایا سبزہ کو پھر یہ مثل اوسکی ہے جو سمجھا دین اللہ مین اور نفع دیا اوسکو
بھیجا اللہ نے مجھے ساتھ اوسکے پھر سیکھا اور سکھلایا اور مثل اوسکے کہ نہ اوٹھایا ساتھ
اوسکے سر کو اور نہ قبول کیا ہدایت اللہ کو جو بھیجا گیا ہون ساتھ اوسکے یہ روایت ہے متفق
علیہ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
لَیَاْتِیَنَّ عَلٰی اُمَّتِیْ کَمَا اَتٰی عَلٰی بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ حَتّٰی اِنْ کَانَ
مِنْهُمْ مَنْ اَتٰی اُمَّهٗ عَلَانِیَةً لَکَانَ فِیْ اُمَّتِیْ مَنْ یَصْنَعُ ذٰلِکَ وَاِنَّ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ
تَفَرَّقَتْ عَلٰی ثِنْتَیْنِ وَسَبْعِیْنَ مِلَّةً وَتَفْتَرِقُ اُمَّتِیْ عَلٰی ثَلٰثٍ وَسَبْعِیْنَ مِلَّةً
کُلُّهُمْ فِی النَّارِ اِلَّا مِلَّةً وَاحِدَةً قَالُوْا مَنْ هِیَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ مَا
اَنَا عَلَیْهِ وَاَصْحَابِیْ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِیُّ روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ اویگا امت پر میری جیسا کہ آیا بنی اسرائیل
پر اندازہ برابر ہونے جوتے کا ساتھ جوتے دوسرے کے یہانتک کہ ہووے بعض
اونمین سے وہ کوئی کہ صحبت کی اپنی ماں کو علانیہ البتہ ہوگا امت مین میری وہ کوئی
کہ کیا اس صحبت کو اپنی ماں کے ساتھ اور بیشک بنی اسرائیل جدا ہوئے بہتر مذہب پر اور
جدا ہونگی امت میری تہتر مذہب پر سب یہ دوزخی ہین مگر ایک انمین دوزخی کہا کون ہے
یا رسول اللہ فرمایا وہ کہ ہین اوسپر ہون اور اصحابی میرے اوسپر روایت کی اس حدیث
کو ترمذی نے قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ سُوْرَةِ النِّسَاءِ فَلَا وَرَبِّکَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی
یُحَکِّمُوْکَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَهُمْ ثُمَّ لَا یَجِدُوْا فِیْ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَیْتَ وَیُسَلِّمُوْا
تَسْلِیْمًا فرمایا اللہ تعالی نے سورہ نسا مین پھر قسم ہے رب تیرے کی ایمان لاوینگے
یہانتک کہ حاکم بدی تجھے اوسمین وجھگڑے آپسمین پھر نپاوین جیو منین اپنی تنگی اوس
سے کہ فیصلہ کیا تو نے اور مان لیوین مان لینی کر نژولها هلکن عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ
بْنِ الزُّبَیْرِ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَیْرَ عِنْدَ النَّبِیِّ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِیْ یَسْقُوْنَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ

الانصاري في شراج الماء يمر فابى عليه فاختصما عند النبي صلى الله عليه
وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم للزبير اسق يا زبير ثم
ارسل الماء الى جارك فغضب الانصاري فقال ان كان ابن عمتك
فتلون وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال اسق يا زبير ثم
احبس الماء حتى يرجع الى الجدر فقال الزبير والله اني لاحسب هذه
الاية نزلت في ذلك فلا وربك لا يؤمنون حتى يحكموك فيما شجر بينهم
متفق عليه اور ترجمہ اس آیت کا اسیطرح ہے عبد اللہ بن زبیر سے بیشک حدیث کی
اونہون نے کہ بیشک ایک مرد انصار سے جھگڑا زبیر کو پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کے سہل پانی مین جو کہ سینچتے ساتھ اوسکے پیر کہجورونکا پھر کہا انصاری نے چھوڑ پانی کو گذرکر
پھر انکار کیا اوسنے اوسپر جھگڑتے آئے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر کے واسطے سینچ اے زبیر پھر چھوڑ پانی کو پڑوسی کیطرف
اپنے پھر غصہ ہوا انصاری پھر کہا بیشک ہے زبیر بیٹا پھپی تمہاری کا پھر متغیر ہوا منہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمایا سینچ تو اے زبیر پھر بند رکھہ پانی کو تاکہ ہووے پانی
منڈے تک پھر کہا زبیر نے قسم اللہ کی معلوم کیا مین نے یہ آیت اوتری اسی بات مین فلا
وربک لا یؤمنون حتی یحکموک فیما شجر بینہم یہ روایت متفق علیہ ہے وفي
رواية اخرى عن ابن عباس ان منافقا خاصم يهوديا فدعاه
اليهودي الى الرسول الله صلى الله عليه وسلم ودعاه المنافق الى كعب بن
الاشرف ثم انهما احتكما الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فحكم
لليهودي فلم يرض المنافق وقال تعال نتحاكم الى عمر فقال اليهودي
لعمر قضى لي رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم يرض بقضائه وخاصم
اليك فقال عمر للمنافق اكذلك قال نعم فقال مكانكما حتى اخرج اليكما
فدخل فاخذ سيفه ثم خرج فضرب عنق المنافق حتى برد وقال هكذا
اقضي لمن لم يرض بقضاء الله ورسوله فنزلت فقال جبرئيل ان عمر

قَدْ فَرَّقَ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ فَسُمِّيَ الْفَارُوْقَ اَخْرَجَهُ السُّيُوْطِيُّ كَذٰلِكَ اَيْضًا
كَعْبُ بْنُ الْاَشْرَفِ كَانَ يَهُوْدِيًّا يُحِقُّ الْبَاطِلَ وَيُبْطِلُ الْحَقَّ وَيَرْتَشِيْ كَمَا كَانُوْا
فِطْيُوْنَ فَاَبَى النَّصَارٰى وَيَسُبُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا ابْنُ خَطَلٍ
وَامْرَاَةُ الْاَعْمٰى فَكُلُّهُمْ قَدْ قُتِلُوْا لِذٰلِكَ اور روایت دوسری ہے ابن عباس
سے بیشک ایک لڑا ایک یہودی کو پہر بلایا یہودی نے اوسکو رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کیطرف اور بلایا منافق نے اوسکو کعب بن اشرف کی طرف پہر بیشک
لیگئے یہ دونوں حکم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پہر حکم کیا واسطے یہودی
کے پہر نہ راضی ہوا منافق اور کہا اوتو حکم لیچلیں ہم حضرت عمر کیطرف پہر کہا یہودی
نے عمر کیو اسطے حکم کیا واسطے میرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہر نہ راضی ہوا
ساتہہ حکم رسول اللہ علیہ وسلم کے اور جہگڑا لایا طرف تمہارے پہر کہا عمر نے منافق کے
واسطے اور ایسی ہی سے کہا منافق نے ہان پہر کہا عمر نے ٹہرو تم دونوں یہان تک
کہ آؤمین تم دونوں کیطرف پہر داخل ہوے گہر مین پہر لیا تلوار کو پہر نکلی پہر ماری گردن
منافق کی یہان تک کہ مرا کہا عمر نے ایسے ہی حکم کرتا ہومین اوسکے واسطے کہ نہ راضی
ہوا ساتہہ حکم اللہ کے اور حکم رسول اوسکے کے پہر اوتری یہ ایت اَعْنِیْ فَلَا وَرَبِّكَ
آخر تک پہر کہا جبریل نے بیشک عمر نے جدا کیا درمیان حق اور باطل کے پہر نام رکہے گئے
عمر فاروق روایت کیا اس حدیث کو سیوطی نے اسیطرح بہی کعب بن اشرف تہا
یہودی ثابت کرتا باطل کو اور باطل کرتا حق کو اور رشوت لیتا مانند سب محافظ و فر
کچہری نصاریٰ کے اور گالی دیتا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جیسا کہ گالی دیتا ابن خطل اور
بی بی اندہے کی پہر تینوں مارے گئے بسبب گالی دینے کے حکم رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے وَجَاءَتِ الْاَحَادِيْثُ الْاُخَرُ فِيْ بَابِ اَمْرِ الْحَقِّ اور آئیں
حدیثین اور بیچ مقدمہ امر حق مین عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ اِثْنَانِ فِي النَّارِ وَوَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ
رَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَقَضٰى بِهٖ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ وَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَلَمْ يَقْضِ

بہ وجار في الحكم فهو في النار ورجل لم يعرف الحق فقضى للناس على
جهل فهو في النار اخرجه الاربعة وصححه الحاكم روایت ہے بریدہ سے
کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کرنیوالے تین ہین دو دوزخی اور ایک
جنتی جس مرد نے پہچانا حق کو پھر فیصلہ کیا اوسکے ساتھہ پھر وہ جنتی ہے اور جس مرد
نے پہچانا حق کو پھر نہ فیصلہ کیا اوسکے ساتھہ اور ظلم کیا فیصلہ مین پھر وہ دوزخی ہے
اور جس مرد نے نہ پہچانا حق کو پھر فیصلہ کیا لوگونکے واسطے نادانی پر پھر وہ دوزخی ہے
روایت کیا اس حدیث کو ترمذی و ابو داود و نسائی و ابن ماجہ نے اور صحیح کہا
اوسکو حاکم نے عن جده قال بايعنا رسول الله صلى الله عليه
وسلم على ان نقول بالحق اينما كنا لا نخاف في الله عز وجل لومة لائم اخرجه
مسلم روایت ہے داداوسکے سے کہا بیعت کی ہمنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
سلم کی اسبات پر کہ کہین ہم حق کو جہان کہین ہووین ہم نڈرین ہم راہ اللہ مین ملامت
کرنیوالے کو روایت کی اس حدیث کو مسلم نے عن ابی ذر قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم قل الحق ولو كان مرا صححه ابن حبان روایت
ہے ابی ذر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہہ تو حق بات کو اگرچہ ہے
کڑوی صحیح کیا اس حدیث کو ابن حبان نے عن ابی سعيد الخدري
ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان اعظم الجهاد كلمة عدل عند سلطان
جائر اخرجه الترمذي وفي رواية ابي داود او امير جائر روایت ہے
ابی سعید خدری سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق سب سے بہت بڑا
جہاد ہے بات حق کہنی پاس بادشاہ ظالم کے روایت کیا اس حدیث کو ترمذی
نے اور ایک روایت ابی داود مین یا امیر ظالم کے ما اتبعه رض في اتباع
سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال لا تتبعوا قولي وفعلي
ان كان خلاف الله ورسوله کیا خوب اتباع عمر کا اتباع سنت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم مین اور کہا مت پیروی کرو تم قول میرے کو اور فعل میرے کو

اگر ہووے خلاف اللہ کے اور خلاف رسول کے قَالَ اَبُو بَکْرٍ لَسْتُ بِمَعْصُومٍ
فَاطَاعَتِی عَلَیْکُمْ فَرْضٌ فِی الْاُمُوْرِ الَّتِیْ تُوَافِقُ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَشَرِیْعَۃَ اللّٰہِ اِنْ اَمَرْتُکُمْ بِخِلَافِہِمَا بِالْفَرْضِ فَلَا تَقْبَلُوْا
فَاذِنُوْنِیْ اَخْرَجَہٗ عَبْدُ الْعَزِیْزِ فِی اِثْنَیْ عَشَرَ فِی الطَّعْنِ الثَّامِنِ کہا ابو بکر صدیق
نے نہیں ہوں میں معصوم پہر اطاعت کرنا میری تمپر فرض ہے اون کاموں مین جو ہوں موافق
سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور شریعت اللہ کے اگر حکم کروں میں تمکو خلاف
دونوں کے بالفرض پہر مت قبول کرو تم حکم میرے کو پہر آگاہ کرو تم مجھے روایت کیا اسکو
عبد العزیز نے اثنا عشریہ میں طعن اٹھویں میں اِنَّ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ عُمَرَ کَتَبَ
اِلٰی عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ مَرْوَانَ یُبَایِعُہٗ فَکَتَبَ اِلَیْہِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَمَّا
بَعْدُ لِعَبْدِ الْمَلِکِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ سَلَامٌ عَلَیْکَ فَاِنِّیْ اَحْمَدُ اِلَیْکَ اللّٰہَ الَّذِیْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَاُقِرُّ لَکَ بِالسَّمْعِ وَالطَّاعَۃِ عَلٰی سُنَّۃِ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ
وَسُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ فِیْمَا اسْتَطَعْتُ اَخْرَجَہٗ مَالِکٌ فِی الْمُوَطَّا اِتَّفَقَ
السَّلَفُ الصَّالِحُ عَلٰی قَبُوْلِ اَحْکَامِ الْخُلَفَاءِ فِیْمَا اسْتَطَاعُوْا مَا لَمْ یَاْمُرُوْا
بِالْمَعْصِیَۃِ بیشک عبد اللہ بن عمر نے لکہا عبد الملک بن مروان کی طرف کہ بیعت
کرے یہ اوسکی پہر لکہا اوسکی طرف بسم اللہ الرحمن الرحیم اسکے بعد حمد کے واسطے
عبد الملک امیر المومنین کے سلام علیک پہر بیشک میں حمد کرتا ہوں طرف تیرے
اللہ کی جو نہیں ہے معبود برحق سوائے اوسکے اور اقرار کرتا ہوں میں واسطے تیرے
ساتھ سننے اور اطاعت کے سنت اللہ اور سنت رسول اللہ پر جسمیں کہ طاقت رکہوں
روایت کیا اوسکو مالک نے موطا میں متفق ہوئے سلف صالح قبول کرنے احکام
خلفا کا جسمیں کہ طاقت رکہیں جب تک کہ حکم کریں ساتھ معصیت کے قَالَ اللّٰہُ
تَعَالٰی فِیْ سُوْرَۃِ اٰلِ عِمْرَانَ قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ
وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْکٰفِرِیْنَ کہا اللہ تعالی نے سورہ عمران مین

کہہ تو اگر ہو تم دوست رکھتے ہو تم اللہ کے پہر اتباع کرو تم میرے دوست رکھے
تمکو اللہ اور بخشنے واسطے تمہارے گناہون کو اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے
کہہ تو اطاعت کرو تم اللہ کی اور رسول کی پہر اگر منہ پہیرا پہر بیشک اللہ نہین دوست
رکہتا ہے کافرونکو محبۃ الرسول اتباع اقوالہ وافعالہ صلی اللہ
علیہ وسلم کاحکام الصلوۃ انہ صلی اللہ علیہ وسلم یرفع یدیہ فیہما
عند التحریمۃ والوضع والرفع وعند التشہد منہ من العقد الاولی ویضع
یدیہ علی الحیازیہ وامر الزکوۃ والصیام ومناسک الحج والماکل والمشارب
والملابس وانہ صلی اللہ علیہ وسلم یلبس القمایص والازار ویکور
العمایم ویضع القلانس وقواعد البراز والبول لم یثبت استطابۃ الا
حجار والمیاہ للذکر والبظر من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکان
ابن عباس لم یزل یبول مبال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین
حیوتہ محبت رسول کی پیروی کرنا باتونکی اور فعلونکی اونکے جیسے احکام نماز کے کہ بیشک
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوٹہاتے دونون ہاتہہ اپنی نماز مین نزدیک تحریمہ کی اور
جہکانے سرکی اور اوٹہانے سرکی اور نزدیک اوٹہنے تشہد اول سے اور رکہتے دونون
ہاتہہ اپنے سینہ پر اپنے حکم زکوۃ اور روزہ کا اور عبادت حج کی اور کہانے اور پینے اور
پہننے کا اور بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہنتے کرتے اور ازار اور باندہتے عمامہ اور
رکہتے ٹوپی سرپر اور قاعدہ ہگنے اور موتنے کا نثابت ہوا استنجا پتہر اور پانی کا واسطے
پیشاب مرد اور عورت کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور تہے ابن عباس ہمیشہ
پیشاب کرتے جگہہ پیشاب کرنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جب تک جیتے رہے
وہ الایمان جزءان ان تعلم اللہ الہا والرسول رسولا علم اللہ ہذا
یکون ان لا تشرک بہ ما عداہ وعلم الرسول لکن البصیر ان لا تتبع
ماسواہ الاول التوحید وخلافہ شرک والثانی اتباع السنۃ
وخلافہ بدعۃ فمن عبد الرسول والہبل فہو مشرک ومن اخذ

اَقْوَالَ الصَّحَابَةِ وَالْاَخْبَارِ وَالرُّهْبَانِ عِنْدَ كَوْنِ السُّنَّةِ فَهُوَ مُبْتَدِعٌ
وَمَنْ وَحَّدَ تَوْحِيْدَ اللّٰهِ وَسَنَّ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَعَمِلَ بِهِمَا فَهُوَ اَفْضَلُ
مِنَ الَّذِيْ لَا يَاْخُذُهُمَا كَالصَّعَالِيْكِ الْمَجَاهِيْلِ الَّذِيْنَ يَعْبُدُوْنَ اَجْدَاثَ
الْجُدُوْدِ وَمَا سِوَاهَا وَيَبْتَدِعُوْنَ بِدْعَةً كَصَلٰوةِ الْمَعَاكِيْسِ وَالتَّرَاوِيْحِ وَمَا صَلَّاهَا
اَبُوْبَكْرٍ وَقَالَهَا عُمَرُ بِدْعَةً وَمَا صَلَّاهَا عُثْمَانُ وَعَلِيٌّ اِلَّا كَمَا صَلَّاهَا رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ عَشَرَ رَكْعَةً فِيْ اِعْتِكَافِهِ وَمَجَالِسِ الْمَوَالِيْدِ
وَيَتَحَجَّرُوْنَ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَالَّذِيْ مَا كَانَ فِيْ عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَهُوَ بِدْعَةٌ لِاَنَّ اَقْوَالَ الصَّحَابَةِ تَدُلُّ عَلٰى ذٰلِكَ كَقَوْلِ عُمَرَ نِعْمَ
الْبِدْعَةُ فِي التَّرَاوِيْحِ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَكَقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ
كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَتَثَوَّبَ رَجُلٌ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ اُخْرُجْ بِنَا فَاِنَّ هٰذِهِ
بِدْعَةٌ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاؤُدَ ایمان کے دو جز ہین یہ کہ جانے تو اللہ کو اللہ اور رسول کو رسول
اور جاننا اللہ کا اسطرح ہوتا ہے کہ مت ساجھی کر تو ساتھہ اوسکے کسیکو کہ سواے اوسکے ہی
اول توحید ہے اور خلاف اوسکا شرک ہے اور ثانی اتباع سنت ہے اور خلاف اوسکا
بدعت ہے پہر جسنے پوجا رسول کو اور بت کو پہر وہ مشرک ہے اور جسنے لیا قولین صحابہ کے
اور مولویون کے اور درویشونکے نزدیک ہوتے سنت کے پہر وہ بدعتی ہے اور جسنے
جانا توحید اللہ کی اور جانا سنت رسول کی اور مانا دونون کو پہر وہ افضل ہے اوس سے کہ نلیا
اوسنے دونونکو مانند درویشین جاہل کے جو پوجتے ہین قبرین باپ دادونکی اور سوا اسکی اور
کرتے ہین بدعت مانند نماز معکوس اور تراویح کے اور نہ پڑہا اوسکو ابوبکر نے اور کہا عمر نے اوس کو
بدعت اور نہ پڑہا عثمان اور علی نے مگر جیسا کہ پڑہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرہ رکعت اعتکاف
مین اپنے اور مولود کرنا اور چلہ نشین ہوتے ہین اور وہ چیز کہ نہتی زمانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مین
پہر وہ بدعت ہے اسواسطے کہ بیشک قول سب صحابہ دلالت کرتا ہے اوسپر جیسے قول عمر کا نعم البدعۃ
تراویح مین روایت کی اوسکو بخاری نے اور جیسے قول ابن عمر کا روایت ہے مجاہد سے کہا تہا مین
ابن عمر کے ساتھہ پہر کہا ایک مرد نے اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ نماز بہتر ہے نیند سے ظہر مین یا عصر

نحل تو ہمارے نے ساتھ اسواطیکہ بیشک یہ بدعت ہے روایت کیا اوسکو ابوداؤد نے
ن اَبِی رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا اُلْفِیَنَّ اَحَدَ
مُتَّکِئًا عَلٰی اَرِیْکَتِہٖ یَاتِیْہِ الْاَمْرُ مِنْ اَمْرِیْ مِمَّا اُمِرْتُ بِہٖ اَوْ نَھَیْتُ عَنْہُ
وْلُ لَا اَدْرِیْ مَا وَجَدْنَا فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ اتَّبَعْنَاہُ اَخْرَجَہٗ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ
تِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالْبَیْھَقِیُّ فِیْ دَلَائِلِ النُّبُوَّۃِ روایت ہے ابی رافع
ے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ پاؤنگا مین ایک تمہارے کو تکیہ
ئے تخت پر اپنے آویگا اوسکو امر میرے سے اوس سے کہ حکم کیا گیا مین ساتھ اوسکے
ع کیا گیا مین اوس سے پہر کہے نہین جانتا ہو نہین جو پایا ہمنے قرآن مین پیروی کرین گے ہم
کی روایت کیا اس حدیث کو احمد اور ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے
ل النبوۃ مین فِیْہِ الْکِنَایَۃُ مِنَ الْاِسْتِکْبَارِ وَالْاِسْتِرَاحَۃِ لِعَدَمِ الْخُرُوْجِ
بِ عِلْمِ الْحَدِیْثِ اس حدیث مین اشارہ ہے غرور کرنے اور آرام لینے سے واسطے
سکے کہ نکلے طلب علم حدیث کے عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِیْکَرِبَ قَالَ قَالَ
سُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنِّیْ اُوْتِیْتُ الْقُرْاٰنَ وَمِثْلَہٗ مَعَہٗ
وْشِکُ رَجُلٌ شَبْعَانُ عَلٰی اَرِیْکَتِہٖ یَقُوْلُ عَلَیْکُمْ بِھٰذَا الْقُرْاٰنِ فَمَا وَجَدْتُّمْ
مِنْ حَلَالٍ فَاَحِلُّوْہُ وَمَا وَجَدْتُّمْ فِیْہِ مِنْ حَرَامٍ فَحَرِّمُوْہُ وَاِنَّمَا حَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَمَا حَرَّمَ اللّٰہُ اَلَا لَا یَحِلُّ لَکُمُ الْحِمَارُ الْاَھْلِیُّ وَلَا کُلُّ ذِیْ نَابٍ
السِّبَاعِ وَلَا لُقَطَۃُ مُعَاھِدٍ اِلَّا اَنْ یَّسْتَغْنِیَ عَنْھَا صَاحِبُھَا اَخْرَجَہٗ اَبُوْدَاوٗدَ
جَ الدَّارِمِیُّ نَحْوَہٗ وَابْنُ مَاجَۃَ اِلٰی قَوْلِہٖ کَمَا حَرَّمَ اللّٰہُ روایت ہے مقدام ابن معدی
ے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو کہ بیشک دیا گیا مین قرآن اور
وسکے ساتھہ اوسکے خبردار ہو قریب ہے مرد آسودہ تخت پر لیٹنے کہے لازم پکڑو تم
اس قرآن کے پہر جو کہ پاؤ تم اسمین حلال سے پہر حلال جانو تم اوسکو اور جو کہ پاؤ
سمین حرام سے پہر حرام جانو تم اوسکو اور حرام کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جیسا
م کیا اللہ نے خبردار ہو نہین حلال ہے تمہارے واسطے گدہا گہر کا اور نہ کچلی والے

درندون سے اور نہ پڑتی ہوئی چڑی سکے مگر یہ کہ بے پروا ہو اوس سے مالک اوس کا روایت
کیا اس حدیث کو ابو داؤد نے اور روایت کی دارمی نے اسیطرح اور روایت کی اسیطرح
ابن ماجہ نے حرم اللہ تک عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الدِّيْنَ لَيَأْرِزُ اِلَى الْحِجَازِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ اِلٰى جُحْرِهَا وَلَيَعْقِلَنَّ
الدِّيْنُ مِنَ الْحِجَازِ مَعْقِلَ الْاُرْوِيَّةِ مِنْ رَاْسِ الْجَبَلِ اِنَّ الدِّيْنَ بَدَءَ غَرِيْبًا وَ
سَيَعُوْدُ غَرِيْبًا كَمَا بَدَءَ فَطُوْبٰى لِلْغُرَبَاءِ وَهُمُ الَّذِيْنَ يُصْلِحُوْنَ مَا اَفْسَدَ النَّاسُ
مِنْ بَعْدِيْ مِنْ سُنَّتِيْ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ روایت ہے عمرو بن عوف سے
کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک دین سمٹ جاوے کعبہ و مدینہ کے طرف
جیساکہ سمٹ کے جاوے سانپ اپنے بل مین اور البتہ پناہ لیوےگا دین کعبہ و مدینہ سے مانند پناہ لینے
پہاڑی بکری کے سر پہاڑ سے بیشک دین پہلے تہا غریب اور قریب ہے کہ ہووے غریب جیسے
کہ پہلے تہا پہر خوشی ہو جیو واسطے غرباؤن کے اور وہ جو صلاحیت پر لاوینگے اوسکو کہ
کر دیا اوسکو لوگون نے پیچھے میرے سے سنت میری کو روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے
عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ لَا
تُشَدِّدُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ فَيُشَدِّدَ اللّٰہُ عَلَيْكُمْ فَاِنَّ قَوْمًا شَدَّدُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ
فَشَدَّدَ اللّٰہُ عَلَيْهِمْ فَتِلْكَ بَقَايَاهُمْ فِي الصَّوَامِعِ وَالدِّيَارِ رَهْبَانِيَّةً
اِبْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ اَخْرَجَهُ اَبُوْ دَاؤُدَ روایت ہے انس سے
بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے فرماتے مت سختی کرو تم جیون پر اپنے
سختی کرے اللہ تم پر پہر بیشک ایک قوم نے سختی کی اپنے جیون پر پہر سختی کی اللہ نے
ان پر پہر یہ بقایا ہین عبادت خانے یہود و نصاری ہین لیا رہبانیہ کو سر لو سے نہین فرض
کیے ہمنے ان پر روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے ف راہب اوسے کہتے ہین کہ سوای
کے واسطے کچھ علاقہ دنیا سے نرکہین عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ الثُّمَالِيِّ قَالَ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَحْدَثَ قَوْمٌ بِدْعَةً اِلَّا رُفِعَ
مِنَ السُّنَّةِ فَتَمَسُّكٌ بِسُنَّةٍ خَيْرٌ مِنْ اِحْدَاثِ بِدْعَةٍ اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ

روایت ہے غضیف بن حارث ثمالی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا قوم نے بدعت کو مگر اوٹھائی جاوے مانند اوسکے سنت سے پھر چنگل مارنا سنت میں بہتر ہے کرنے بدعت سے روایت کیا اس حدیث کو احمد نے قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی سُوْرَۃِ عِمْرَانَ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا سَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ فرمایا اللہ تعالی نے سورہ عمران میں اور نہیں ہے محمد مگر ایک رسول بیشک گذری آگے اوسکے سے بہت رسول آیا پھر اگر مرے یا مارا جاوے پھر جاؤگے تم دین اپنے باپ دادون پر پھر ہرگز نہ ضرر کرے اللہ کا کچھہ قریب ہے کہ بدلا دیوے اللہ شکر والون کو عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرِدُ عَلَیَّ اُمَّتِیْ الْحَوْضَ کَوْثَرَ اَنَا اَذُوْدُ النَّاسَ عَنْهُ كَمَا يَذُوْدُ الرَّجُلُ عَنْ اِبِلِهٖ قَالُوْا يَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَتَعْرِفُنَا قَالَ نَعَمْ لَكُمْ سِيْمَاءُ لَيْسَتْ لِاَحَدٍ غَيْرِكُمْ تَرِدُوْنَ عَلَیَّ غُرًّا مُحَجَّلِيْنَ مِنْ اٰثَارِ الْوُضُوْءِ وَلَيُصَدَّنَّ عَنِّیْ طَائِفَةٌ مِّنْكُمْ فَلَا يَصِلُوْنَ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ هٰؤُلَاءِ مِنْ اَصْحَابِیْ فَيُجِيْبُنِیْ مَلَكٌ فَيَقُوْلُ هَلْ تَدْرِیْ مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَكَ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آوینگی امت میری مجہپر حوض کوثر پر اور ہٹاؤن میں لوگون کو اون سے جیسا کہ ہٹاوے مرد اونٹ مرد کا اپنے اونٹ سے کہیں اے نبی اللہ کے آیا پہچانیگا تو ہمکو فرمایا ہان واسطے تمہارے ایک پہچان ہے کہ نہیں کسیکو سوائے تمہارے آؤگے تم سفید منہ ہاتھہ پیر چمکتے اثر وضو سے اور البتہ روکے جاوینگے ایک جماعت تم سے پھر نہ پہنچیں گے ہم تک پھر کہونگا میں اے رب میرے یہ اصحاب میرے سے ہین پھر جواب دے ایک فرشتہ پھر کہے نہیں جانا تو نے کہ کافر ہوئے پیچھے تیرے روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے

ترا انیتم کیف وجد ثم حال ارتداد الصحابة اللّٰهم ثبت انت امنا علی صراط الکتاب المبین احادیث سید المرسلین وان لا ناخذ بمجاز المحدثین ومن اهب المبتدعین وان تاخذ دین

الْمُخْلِصِیْنَ کَاَصْحَابِ نَبِیِّ الْعٰلَمِیْنَ اَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِیٍّ وَّغَیْرِهِمْ اٰمِیْنَ
یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ دیکہا تمنے کیونکر بیان کیا حال پہرنے صحابہ کا دین سے اے اللہ ثابت
رکہہ پیرون ہمارے کو راہ کتاب روشن پر اور حدیثین سید المرسلین پر اور یہ کہ نہ ہووین ہم
طریقہ نئے بات نکالنی والی دین مین اور مذہب بدعتون کا اور یہ کہ ہووین ہم دین خالص
کا جیسے اصحاب نبی عالم کے ابوبکر و عمر و عثمان و علی اور سوا انکے سب ایسی ہے ہو جیو
اے رب عالم کے عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی اِذَا اَرَادَ رَحْمَةَ اُمَّةٍ مِّنْ عِبَادِهٖ قَبَضَ نَبِیَّهَا قَبْلَهَا فَجَعَلَهٗ لَهَا
فَرَطًا وَّسَلَفًا بَیْنَ یَدَیْهَا وَاِذَا اَرَادَ هَلَکَةَ اُمَّةٍ عَذَّبَهَا وَنَبِیُّهَا حَیٌّ فَاَهْلَکَهَا
وَهُوَ یَنْظُرُ فَاَقَرَّ عَیْنَهٗ بِهَلَکَتِهَا حِیْنَ کَذَّبُوْهُ وَعَصَوْا اَمْرَهٗ اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ روایت
ہے ابی موسی سے وہ روایت کرتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بیشک اللہ تعالی
جب چاہے رحمت امت کا بندون اپنے سے مارے نبی اوسکے کو آگے اوسکے پہر
کرے نبی کو واسطے امت کے پیشوا سامان کرنیوالا آگے امت کے اور جب چاہے
ہلاک کرنے امت کے عذاب مین ڈالی امت کو حالانکہ نبی امت کا جیتا ہے ہلاک
کرے امت کو حالانکہ نبی دیکہتا ہے پہر اللہ ٹہنڈہک کرے آنکہہ نبی کے ساتہہ ہلاک کرنے
امت کے جب کہ جہٹلایا امت نے نبی کو اور نافرمانی کیا حکم اوسکے کو روایت کیا
اس حدیث کو مسلم نے قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی نے سُوْرَةِ الْاَحْزَابِ مَا کَانَ لِمُؤْمِنٍ
وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَی اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَمْرًا اَنْ یَّکُوْنَ لَهُمُ الْخِیَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ
وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیْنًا فرمایا اللہ تعالی نے سورہ احزاب
مین نہین لائق ہے واسطے مرد مومن اور عورت مومنہ کے جب کہ حکم کرے اللہ اور
رسول اللہ کا ایک امر کو کہ ہووے اونہون کے واسطے اوسمین بہتری اونکی اور جسنے
نافرمانی کی اللہ کی اور اوسکے رسول کی پہر تحقیق کے بہکا راہ بہکنا ظاہر کر حِیْنَئِذٍ جَاءَ
اُمُوْرُ الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا عَلَی الرَّاْیِ وَالْقِیَاسِ وَالْاِجْمَاعِ فَاِنْ تَوَاطَأَ
الْقُرْاٰنُ وَالْاَحَادِیْثُ هٰذِهِ الثَّلٰثَةَ قُبِلَ وَاِلَّا لَا تُقْبَلُ مُبَایِنَاتُ الْاٰیَاتِ

وَالُوفُ الحَدِيثِ الصَّحِيحِ وَاِنْكَانَ تَعظِيمُهُمَا اَن لَا تَمَسَّهُمَا النِّسَاءُ ذَاتُ
الحَيضِ وَالنِّفَاسِ وَغَيرُهُمَا وَيُستَرُ بِغِلَافٍ مُذَهَّبٍ وَيُقرَءُ فِي يَومٍ ثَالِثَةٍ
وَالاَربَعِينَ لِاِنتِزَاعِ رُوحِ المَيِّتِ وَيُوضَعُ عَلَى الاَوثَانِ كَالتَّعزِيَةِ وَالمَرَاقِدِ عِندَ
اَعرَاسِ الاَشيَاخِ وَالاَسَاتِذَةِ وَيُكتَبُ لِتَسخِيرِ النِّسَاءِ وَالاُمَرَاءِ اسوقت آئے
امور دین اور دنیا کے راے اور قیاس اور اجماع پر پہر اگر موافق ہوا قرآن او حدیث
ان تینون کو قبول کیا جاوے یہ دونون اگر موافق نہو قرآن اور حدیث ان تینون کو پہر
قبول کیا جاوے سیکڑون آیتین اور ہزارون حدیثین صحیح اگرچہ ہے تعظیم قرآن او حدیث
کے یہ کہ نچہوے ان دونون کو عورتین حیض والیان اور زچی والیان اور سوا ان دونون
کے اور رکہی جائین قرآن اور حدیث غلاف سنہرے مین اور پڑہا جاوے سوم کے دن
اور چہلم کے دن واسطے نکالنے روح میت کے اور رکہا جاوے بتون پر جیسے تعزیہ
اور قبرون پر نزدیک عرس پیرا اور اوستاد کے اور لکہا جاوے واسطے پہنسانے عورتون
اور امیرونکے وَجَاءَ الحَدِيثُ فِي بَابِ الشَّفَاعَةِ وَالرَّاي حَدَّثَنِي رَافِعُ
بنُ خَدِيجٍ قَالَ قَدِمَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ المَدِينَةَ وَهُم يَابِرُونَ
النَّخلَ يَقُولُ يُلَقِّحُونَ النَّخلَ فَقَالَ مَا تَصنَعُونَ قَالُوا كُنَّا نَصنَعُهُ قَالَ
لَعَلَّكُم لَو لَم تَفعَلُوا لَكَانَ خَيرًا فَتَرَكُوا فَنَقَصَت اَو قَالَ فَنَقَصَت
فَذَكَرُوا لَهُ فَقَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اِذَا اَمَرتُكُم بِشَيءٍ مِن دِينِكُم فَخُذُوا بِهِ
وَاِذَا اَمَرتُكُم بِشَيءٍ مِن رَاىٍ فَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اَخرَجَهُ مُسلِمٌ اور آئی حدیث
باب سفارش اور راے مین حدیث کیا مجہے رافع بن خدیج نے کہا آئے نبی اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کو اور وے پہول نر کہجور کا مادی مین رکہتے پہر فرمایا
حضرت نے کیا کرتے ہو تم کہا تہے ہم کرتے اوسکو آگے سے فرمایا اگر نکرو تم
البتہ ہو بہتر پہر چہوڑا اسکو سب نے پہر جہڑ گیا پہول اوسکا یا ناقص ہو گیا پہر
ذکر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہر فرمایا مین آدمی ہون جب حکم کرون
مین تمکو ساتہہ کسی چیز کے دین سے تمہارے پہر لو تم اوسکو اور جب حکم کرون مین

تمکو ساتھہ کسی چیز کے راے سے پہر مین آدمی ہون مانند تمہارے روایت کی اس حدیث کو
مسلم نے عن ابن عباس ان زوج بریرۃ کان عبدا یقال له مغیث
کانی انظر الیه یطوف خلفها یبکی ودموعه تسیل علی لحیته فقال النبی
صلی الله علیه وسلم لعباس یا عباس الا تعجب من حب مغیث بریرۃ ومن
بغض بریرۃ مغیثا فقال النبی صلی الله علیه وسلم لو راجعته قالت یا رسول
الله تامرنی قال انما اشفع قالت فلا حاجة لی فیه اخرجه البخاری روایت
ہے ابن عباس سے بیشک میان بریرہ کا تہا غلام نام اوسکا تہا مغیث کو یاکہ دیکھتا ہون
اوسکی طرف پہرتا ہے پیچہے بریرہ کے اور آنسو اوسکی ٹپکتی داڑہی پر اوسکے پہر فرمایا نبی صلی
اللہ علیہ وسلم نے عباس کیواسطے ای عباس تعجب نہین کرتا تو محبت مغیث سے بریرہ
کو اور بغض بریرہ سے مغیث کو پہر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر تو رجوع ہو مغیث کو
البتہ بہتر ہے کہا یا رسول اللہ حکم کرتے ہو مجہے فرمایا سفارش کرتا ہون کہا نہین حاجت
واسطے میرے سفارش کرنے مین روایت کی اس حدیث کو بخاری نے فیهما ذم النبی
صلی الله علیه وسلم الرای والشفاعة بدون امر الله وهو الالهام فذلك
دلیل علی ان رای غیر النبی صلی الله علیه وسلم والشفاعة لیس لهما
اعتبار ومن نسبهما الی النبی صلی الله علیه وسلم خرج منه الایمان لان
اقوال الرسول وافعاله صلی الله علیه وسلم وآرایه حتی الحرکة فیهم
سنیة للانسان والجان ولان الله تعالی قال فی سورة الحشر وما آتاکم
الرسول فخذوه وما نهاکم عنه فانتهوا وقال الله تعالی فی سورة النساء
من یطع الرسول فقد اطاع الله ومن تولی فما ارسلناك حفیظا دونون
حدیثون مین ہے برائی کرنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی راے کی اور سفارش بدون
حکم اللہ کے اور وہ الہام ہے پہر یہہ مذمت دلیل ہے اسبات پر کہ بیشک راے
سواے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور سفارش نہین اون دونون کا اعتبار اور جسنے
نسبت مذمت ان دونون کے کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کی نکلا اوس سے ایمان

سو واسطے کہ بیشک قول رسول کا اور فعل رسول کا یہان تک کہ اداب ہوگئے موتنے کا سنت
ہے بیچ انسان اور جن کیواسطے کہ بیشک اللہ تعالی نے فرمایا سورہ حشر مین اور وہ کہ دے
تمہین رسول پہر لو تم اوسکو اور وہ کہ منع کرے تمکو اوس سے پہر باز رہو تم اور فرمایا اللہ تعالی
نے سورہ نسا مین جسنے اطاعت کی رسول کی پہر تحقیق کے اطاعت کی اللہ کی اور جسنے منہ
پہیرا انہین بہیجا ہمنے تجہے نگہبان عَنْ اِبْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ وَهُوَ
عَلَى الْمِنْبَرِ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ الرَّاْيَ اِنَّمَا كَانَ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مُصِيْبًا لِاَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ يُرِيْهِ وَاِنَّمَا هُوَ مِنَّا الظَّنُّ وَالتَّكَلُّفُ
اَخْرَجَهُ اَبُوْ دَاؤُدَ روایت ہے ابن شہاب سے بیشک عمر بن خطاب نے کہا
حالانکہ ممبر پر تہے اے لوگو بیشک راے تہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صواب
اس واسطے کہ بیشک اللہ عز وجل بتا دیتا تہا اوسکو اور وہ راے ہے ہمسے ظن اور تکلف ہے
روایت کیا اوسکو ابو داؤد نے قَالَ بَعْضُ السَّلَفِ مَا جَاءَنَا عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبِلْنَا عَلَى الرَّاْسِ وَالْعَيْنِ وَمَا جَاءَنَا عَنِ الصَّحَابَةِ فَنَاْخُذُ وَنَتْرُكُ
وَمَا جَاءَنَا عَنِ التَّابِعِيْنَ فَهُمْ رِجَالٌ وَنَحْنُ رِجَالٌ قَالَ الْغَزَالِيُّ ذٰلِكَ فِيْ اِحْيَاءِ
الْعُلُوْمِ کہا بعض سلف نے جو کہ آیا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قبول کیا
ہمنے اوسکو سر اور آنکہہ پر اور جو کہ آیا ہمین صحابہ سے پہر لینگے ہم اوسکو اور چہوڑینگے
ہم اوسکو اور جو کہ آیا ہمین تابعین سے پہر وہ مرد ہین اور ہم بہی مرد ہین کہا امام غزالی
نے اوسکو احیاء العلوم مین قَالَ الْمُحَدِّثُ الدِّهْلَوِيُّ فِيْ تَنْوِيْرِ الْعَيْنَيْنِ
فِيْ اِثْبَاتِ مَسْئَلَةِ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فَهْمُ الصَّحَابَةِ لَيْسَ بِحُجَّةٍ کہا محدث
دہلوی محمد اسمعیل نے تنویر العینین فی اثبات مسئلہ رفع الیدین مین راے
اور بوجہہ صحابہ کا نہین ہے دلیل عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِيْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِيْ فَلَهُ اَجْرُ مِائَةِ
شَهِيْدٍ اَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے جسنے چنگل مارا ساتہہ سنت میری کے نزدیک فساد امت میری کے

پہر واسطے اوسکے ثواب سو شہید کا ہے روایت کیا اس حدیث کو بیہقی نے فی ذلک
دلیلٌ علی منع الاجتہادِ سوا النبی صلی اللہ علیہ وسلم لانَّ المجتہدَ
یخطِئُ و یصیبُ فلذلک الزم علی العالمِ الربانی ان یوزن قیاسات الجلیۃ
والخفیۃ فی میزان الایۃ والحدیث الصحیح کلیوم والا یخطی تکرار الخطا
موجب لعدم الاعتبار لانَّ المحدث الدہلوی یعنی عبد العزیز قال
فی اصول الحدیث علم الحدیث اشرف من کل علم ولا یبلغ علمٌ علی
درجتہ لانَّ علم القران وعقائد الاسلام واحکام الشریعۃ وقواعد
الطریقۃ والکشفیات والعقلیات کلہا موقوفٌ علی بیان سید العدنان
وان لا یوزن ذلک ولا یضرب علی ہذا المیزان والمعیار لیس لہا اعتبار
ان حدیثون مین دلیل ہے منع اجتہاد پر سواے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے کہ بیشک
مجتہد خطا کرتا ہے اور نہین خطا کرتا ہے پہر اسیواسطے بہت لازم ہے عالم اللہ والے
کہ تولے قیاسین روشن اور پوشیدہ کو ترازو آیت اور حدیث صحیح مین ہر دن اور اگر
ایسا نکریگا پہر خطا کریگا پہر تکرار خطا کا سبب ہے عدم اعتبار کا اسواسطے کہ بیشک محدث
دہلوی یعنی عبد العزیز نے کہا اصول حدیث مین علم حدیث اشرف ہے ہر علم سے اور نہ
پہنچے کوئی علم درجہ علم حدیث پر سواسطے کہ بیشک علم قرآن اور عقیدہ اسلام اور حکمتین شرع
کی اور قاعدہ طریقت کے اور سب کشف اور عقل کی باتین موقوف ہین بیان سردار آل عدنان
پر یعنی رسول اللہ اور اگر نہ تولا جاوے یہ سب اور نہ مارا جاوے اس ترازو اور کسوٹی پر
نہین ہے اون سب کو اعتبار قال اللہ تعالی فی سورۃ النساء یا ایہا الذین
امنوا اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول واولی الامر منکم فان تنازعتم فی شیئ
فردوہ الی اللہ والرسول ان کنتم تومنون باللہ والیوم الاخر فرمایا اللہ تعالے
نے سورہ نسار مین اے لوگو لائے ہو ایمان اطاعت کرو تم اللہ کی اور اطاعت کرو
تم رسول کی اور سردار لشکر کی تمسے ہو پہر اگر آپسمین جہگڑا کرو تم کسی چیز مین پہر رجوع
کرو تم اوسکو کتاب اللہ اور کتاب رسول کی طرف اگر ہو تم ایمان لائے ہو اللہ اور

ن قیامت کے ساتھ کُلُّ مَعَانٍ فِی الْقُرْآنِ اَنْ یُطِیْعَ اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ وَھُمَا
طَاعَۃُ اُولِی الْاَمْرِ اَمِیْرِ السَّرَایَا اِنْ کَانَ قَوْلُہٗ وَافَقَ اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ لِاَنَّ
الْحَدِیْثَ دَالٌّ عَلٰی ذٰلِکَ فَسَیَاْتِیْ عَنْ رِوَایَۃِ عَلِیٍّ ہر جگہ قرآن مین ہے یہ کہ اطاعت
کرو تم اللہ اور رسول کی اور ایجگہ اطاعت اولی الامر سردار لشکر کی ہے اگر ہو قول اوس کا
موافقت کرے اللہ اور رسول کی اسواسطے کہ حدیث دلالت کرنیوالی ہے اس آیت پر پہر قریب
ہے کہ آویگی حدیث روایت علی سے عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
قَالَ عَلَی الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ السَّمْعُ وَالطَّاعَۃُ فِیْمَا اَحَبَّ وَکَرِہَ اِلَّا اَنْ یُّؤْمَرَ بِمَعْصِیَۃٍ
فَاِنْ اُمِرَ بِمَعْصِیَۃٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَۃَ اَخْرَجَہُ مُسْلِمٌ روایت ہے ابن عمر سے وہ
روایت کرتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیشک فرمایا حضرت نے مرد مسلمان پر سننا اور ماننا
ہے جسمین کہ دوست رکھتا ہے اور مکروہ جانتا ہے مگر حکم کیا جاوے گناہ مین پہر اگر حکم کیا جاوے
گناہ مین پہر اوسمین سننا اور اطاعت نہین ہے روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے عَنِ النَّخَعِیِّ
یَرْجِعُ الرَّجُلُ اِلَی الْقُرْآنِ وَالْحَدِیْثِ الصَّحِیْحِ فِیْ اُمُوْرِ الْعِبَادَۃِ کَالصَّلٰوۃِ وَالصِّیَامِ
وَالْمُعَامَلَاتِ کَالنِّکَاحِ وَالطَّلَاقِ فَلَا یَرْجِعُ اِلَی الْقُدُوْرِیِّ وَالْکَنْزِ فَاِنَّ الْاَوَّلَیْنِ
کِتَابَا الْیَقِیْنِ وَالرَّحْمَۃِ وَالْاٰخَرَیْنِ کِتَابَا الْعَقْلِ وَالْبِدْعَۃِ [illegible]
رجوع ہو مرد قرآن اور حدیث صحیح کی طرف امور عبادات مین جیسے نماز اور روزہ اور معاملہ
مین جیسے نکاح اور طلاق پہر نہ رجوع ہو طرف کتاب قدوری اور کنز کے پہر بیشک دونون پہلی
کتاب دو یقین اور رحمت کی ہے اور دو دوسری کتاب عقل اور بدعت کی ہے
عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ مَنْ بَایَعَ اِمَامًا فَاَعْطَاہُ صَفْقَۃَ
یَدِہٖ وَثَمَرَۃَ قَلْبِہٖ فَلْیُطِعْہُ اِنِ اسْتَطَاعَ فَاِنْ جَاءَ اٰخَرُ یُنَازِعُہٗ فَاضْرِبُوْا
عُنُقَ الْاٰخَرِ فَدَنَوْتُ مِنْہُ فَقُلْتُ اَنْشُدُکَ اللّٰہَ اَنْتَ سَمِعْتَ ھٰذَا
مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَھْوٰی اِلٰی اُذُنَیْہِ وَقَلْبِہٖ بِیَدَیْہِ
وَقَالَ سَمِعَتْہُ اُذُنَایَ وَوَعَاہُ قَلْبِیْ فَقُلْتُ لَہٗ ھٰذَا ابْنُ عَمِّکَ مُعٰوِیَۃُ
یَاْمُرُنَا اَنْ نَّاْکُلَ اَمْوَالَنَا بِالْبَاطِلِ وَنَقْتُلَ اَنْفُسَنَا وَاللّٰہُ یَقُوْلُ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ

اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ
مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا قَالَ فَسَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ
قَالَ اَطِعْهُ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ وَاَعْصِهٖ فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ هٰذَا
مُخْتَصَرٌ مِنْ مُطَوَّلٍ روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہا جو بیعت کرے امام کو
پہر دیوے مارنے ہاتہہ اوسکے کے اور فائدہ دل اوسکے کا پہر چاہیئے کہ اطاعت کرے امام کی
اگر طاقت رکہے بہاگ کر آوے دوسرا لڑے اوس سے پہر مارو تم گردن دوسرے کی پہر پاس گیا میں
اونکے کہا مین نے قسم دیتا ہون مین تمکو سنا تونے یہہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہر اشارہ کیا
کان اور دل کیطرف اپنے کہا سنا اوسکو دو کان میرے نے اور یاد کیا اوسکو دل میرے نے پہر کہا
مین نے اوسکو یہہ بیٹا چچا تیرا معویہ حکم کرتا ہے ہمین یہہ کہ کہا وین ہم مالون کو آپسمین ساتہہ جہونٹہ
کے اور مارین ہم جانون اپنے کو اور اللہ کہتا ہے اے لوگو ایمان لاتے ہو مت کہاؤ مالون کو آپسمین
جہونٹہ کر مگر یہہ کہ ہووے سوداگری راضی ہونے آپسمین اور مت مارو جانون کو بیشک اللہ ہے ساتہہ تمہارے
رحم والا کہا چپ رہے ایکساعت پہر کہا اطاعت کر تو اوسکی اطاعت اللہ مین اور نافرمانی کر تو اوسکی گناہ
اللہ عز وجل مین روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے یہ حدیث مختصر ہے مطول سے قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ
سُوْرَةِ الْفُرْقَانِ يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ
سَبِيْلًا يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ وَ
كَانَ الشَّيْطَانُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
مَهْجُوْرًا فرمایا اللہ تعالی نے سورہ فرقان مین اوسدن کاٹین کافر دونون ہاتہہ اپنے کہے اے
کاشکے لیتا مین رسول کے ساتہہ راہ کو اے ہلاکی کاشکے نلیتا مین نے فلانکو دوست بیشک گمراہ
کیا مجہے شیطان نے قرآن سے پیچہے اسکے کرایا مجہے اور ہے شیطان انسان کے واسطے دغادینے
اور کہے رسول اے رب میرے بیشک قوم میری نے لیا اس قرآن کو بیکار يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحَزُّنٌ مِّنَ
الْكُفَّارِ وَالْمُنَافِقِيْنَ الْفُجَّارِ عَلٰى عَدَمِ اتِّبَاعِ الرَّسُوْلِ الْمُخْتَارِ وَيَقُوْلُ نَبِيُّ
الْاَبْرَارِ يَا غَفَّارُ هُمَا اتَّخَذَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ وَكَلَامِيْ هٰؤُلَاءِ الْاَشْرَارُ اِعْلَمُوْا
اَنَّ السُّؤَالَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ ذِي الْجَلَالِ مِنَ الْاَفْعَالِ وَالْاَحْوَالِ الرَّسُوْلِ

ثُمَّ سُؤَالَ الْاَحْسَابِ وَالْاَنْسَابِ بَلِ السُّؤَالُ مِنَ الثَّوَابِ وَالْعِقَابِ دن قیامت
کے ہووین سب کافر اور منافق بہ نہ پیروی کرتے رسول مختار پر اور کہین نبی ابرار اسے غفار نبیا
اس قرآن کو اور کلام میرے کو یہہ لوگ برے جانو تم بیشک سوال قیامت کے دن نزدیک
اللہ کے فعلون اور قولون سے ہے اور نہین اوس جگہہ حسبونکا اور نسبونکا سوال بلکہ سوال
ہے ثواب اور عذاب سے کَانَ اَبُوْهُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوْهُ وَمَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ فَافْعَلُوْا
مَا اسْتَطَعْتُمْ فَاِنَّمَا هَلَكَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لِكَثْرَةِ مَسَائِلِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ
عَلٰى اَنْبِيَائِهِمْ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ تہے ابوہریرہ حدیث کرتے بیشک سنا اونسے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسکو منع کیا مین نے تمکو پہر پرہیز کرو تم اوسکو اور جسکو حکم
کیا مین نے تمکو ساتہہ اوسکے پہر کرو تم اوسکو جہان تک کی طاقت رکہو تم پہر ہلاک ہوئے وہ
لوگ کہ آگے تمہارے تہے واسطے سوال کرنے اور خلاف کرتے انہونکے نبیون اپنے پر
روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ
اتَّبِعُوْا مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَائَنَا اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاؤُهُمْ
لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُوْنَ فرمایا اللہ تعالی نے سورہ بقر مین اور جب کہ کہا جاتا
اونہون نے واسطے پیروی کرو تم اوسکی کہ اوتارا اللہ نے کہین بلکہ پیروی کرینگے ہم اوسکی کہ
پایا ہمنے اوسپر باپ دادون کو اپنے آیا اور اگر تہے باپ ادے اونہونکے کہ نہ جانتے تہے کچہہ
اور نہ ہدایت پر تہے قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِى الْاَعْرَافِ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا
عَلَيْهَا اٰبَائَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا
لَا تَعْلَمُوْنَ فرمایا اللہ تعالی نے سورہ اعراف مین اور جب کہ ٹہرالیا اونہون نے بحیرہ
اور سایبہ اور وصیلہ اور حام کو کہتے پایا ہمنے اسی پر باپ دادون اپنے کو اور اللہ نے فرمایا
ہمکو ساتہہ اسکے کہدے تو بیشک اللہ نہین فرماتا ساتہہ برائی کے آیا کہتے ہو تم اللہ پر اوس
چیز کو کہ نہین جانتے ہو تم وَاَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا ذَكَرَ الْيَهُوْدَ وَعَظَّمَهُمْ
وَصَمَّتَهُمْ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَائَنَا هٰذَا مُخْتَصَرُ الْحَدِيْثِ الَّذِىْ

أَخْرَجَهُ عَبْدُ الْعَزِيْزِ فِي تَفْسِيْرِهٖ اور بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بندگی بیودنوں کو ایکدن اور بہت بندگی اونہون کو اور عیب کیا اونہون کو لاچار ہو کر کہا بلکہ پیروی کرتے ہین ہم اوسکی کہ پایا ہمنے اوسیر باپ دادون اپنے کو یہ حدیث مختصر جسکو روایت کی عبد العزیز نے اپنی تفسیر مین عَنْ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حَرْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُعْبُدُوا اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَلَا تُشْرِكُوا بِهٖ شَيْئًا وَاتْرُكُوا مَا يَقُوْلُ اٰبَاؤُكُمْ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ هٰذَا مُخْتَصَرٌ مِنْ مُطَوَّلٍ ذَمَّ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ التَّقْلِيْدَ روایت ہے ابو سفیان بن حرب سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوجو تم اللہ کو حالانکہ وہ اکیلا ہے اور مت ساجھی کرو تم ساتھہ اللہ کے کسیکو اور چھوڑو تم اوسکو جو کہتے تھے باپ دادے تمہارے روایت کی اس حدیث کو بخاری نے یہ حدیث چھوٹی ہے بڑی سے برا کہا اللہ اور رسول نے تقلید کو قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي سُوْرَةِ الْأَحْزَابِ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُوْلِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فرمایا اللہ تعالی سورہ احزاب مین بیشک ہے واسطے تمہارے رسول اللہ مین اقتدا اچھا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابِيْ كَالنُّجُوْمِ بِأَيِّهِمُ اقْتَدَيْتُمُ اهْتَدَيْتُمْ أَخْرَجَهُ الْقَاضِيْ فِي الشِّفَاءِ مَدَحَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ الْاِقْتِدَاءَ اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اصحاب میرے مانند ستارے کے ہین ساتھہ جسکے اقتدا کروگے تم راہ پاؤگے تم روایت کی اس حدیث کو قاضی نے شفا مین تعریف کی اللہ اور رسول نے اقتدا کی اَلتَّقْلِيْدُ مِنَ الْقِلَادَةِ فِي اللُّغَةِ وِشَاحُ أَعْنَاقِ الْاِنَاثِ وَقِيْلَ هُوَ قِلَادَةُ أَعْنَاقِ الْكِلَابِ وَفِي الْاِصْطِلَاحِ التَّقْلِيْدُ اِتِّبَاعُ أَحَدٍ بِلَا دَلِيْلٍ شَرْعِيٍّ تقلید قلادہ سے ہے لغت مین ساتھہ معنی ہار گردن عورت کے اور کہا گیا وہ ساتھہ معنی پٹہ گردن کتے کے اور اصطلاح مین تقلید پیروی کرنا کسیکی بلا دلیل شرعی کے وَالْاِقْتِدَاءُ مِنَ الْقُدْوَةِ فِي اللُّغَةِ الْمُقَدَّمُ وَفِي الْاِصْطِلَاحِ الْاِقْتِدَاءُ هُوَ التَّمَسُّكُ بِالدَّلِيْلِ الشَّرْعِيِّ وَهُوَ الْقُرْاٰنُ وَالْحَدِيْثُ الصَّحِيْحُ ثَبَتَ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَالْحَدِيْثِ تَحَسُّنُ الْاِقْتِدَاءِ وَتَقَبُّحُ التَّقْلِيْدِ اور اقتدا قدوہ سے ہے لغت مین ساتھہ معنی پیشوا کے اور اصطلاح مین اقتدا وہ چنگل مارنا ساتھہ

دلیل شرعی کے، اور وہ قرآن اور حدیث صحیح سے ثابت ہوا قرآن اور حدیث سے بھلائی
قدا کی اور برائی تقلید کی قال ابو حنیفة واحمد لا تقلدونی ولا تقلدوا
غیرنا وخذوا الاحکام من حیث اخذوا من الکتاب والسنة وقال
ابو حنیفة ایضا اذا صح الحدیث فهو مذهبی کہا ابو حنیفہ اور احمد نے مت
تقلید کرو تم میری اور مت تقلید کرو تم سوائے ہمارے لو تم حکمون کو جہان سے لیا انہون
نے قرآن اور حدیث سے اور کہا ابو حنیفہ نے بھی جب صحیح ہو حدیث پھر وہی ہے مذہب
میرا وقال مالک ما من احد الا وهو ماخوذ من کلامه ومردود علیه
الا رسول الله صلی الله علیه وسلم کہا مالک نے نہین کوئی کہ وہ کہ لیا جاے کلام
اوسکے سے اور رد کیا جاسے اوسپر مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام ایسا نہین ہے
عن الشافعی مهما قلت من قول فیه عن رسول الله صلی الله علیه
وسلم خلاف ما قلت فالقول ما قاله رسول الله صلی الله علیه وسلم هو
قولی وجعل مردودة روایت ہے شافعی سے جب کہون مین بات سے اوسمین رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے خلاف اوسکے کہ کہا مین نے پھر قول کہ کہا اوسکو رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی بات میری اور کیا جاوے خلاف رد کیا گیا وقال الشعبی
ما حدثوك هؤلاء عن رسول الله صلی الله علیه وسلم فخذه وما قالوه
برأیهم فالقه فی الحش فهذه الاقوال نقل عن عقد الجید وغیره اور کہا
شعبی نے جو کہ حدیث کرین تجھے علما لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر لے
تو اوسکو اور جو کہ اوسکو کہین اپنی عقل اور رائے سے پھر ڈال تو اوسکو اک جلتی مین
پھر یہ سب قول نقل کیا گیا عقد الجید اور غیر عقد الجید سے عن عدی بن حاتم
قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول فی سورة براءة
اتخذوا احبارهم ورهبانهم اربابا من دون الله قال اما انهم لم یکونوا
یعبدونهم ولکنهم اذا احلوا لهم شیئا استحلوه واذا حرموا علیهم شیئا
حرموه اخرجه الترمذی روایت ہے عدی بن حاتم سے کہا سنا مین نے رسول اللہ

المتقررة عندهم الاول اجلى كالشمس الرابعة فى معدل النهار والثانى اخفى كالبدور الفرار لان النبى صلى الله عليه وسلم قال تركت فيكم امرين لن تضلوا ما تمسكتم بهما كتاب الله وسنة رسوله اخرجه مالك مرسلا وكتاب الله وعترتى اخرجه البخارى مرفوعا عن انس سئل النبى صلى الله عليه وسلم من ال محمد قال كل تقى اخرجه القاضى فى الشفاء العترة الال والال النسب والقرابة وتخصيص العترة لشدة اتباعهم فى السنة ولان عليا قال الا انى لست بنبى ولا يوحى الى ولكنى اعمل بكتب الله وسنة نبيه صلى الله عليه وسلم ما استطعت اخرجه القاضى فى الشفاء اجتهاد جہد سے

ساتھ معنی قوت اور سعی کے اور اصطلاح مین اجتہاد نکالنا حکمین غیر صریح کا چار رکنین معلوم سے قاعدہ مقررکے گئے پر نزدیک اصولیونکے اول یعنی قران اور حدیث روشن تر ہے مانند سورج چوتھے آسمان کے دوپہر مین اور ثانی یعنی قیاس اور اجماع مانند الوہا بھاگنے والے کی ہے اسواسطیکہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھوڑا ہین سنے تمہین دو حکم ہرگز نہ گمراہ ہوگے تم جب تک کہ چنگل مارو گے تم ساتھ ان دونون کے کتاب اللہ کی اور سنت رسول اوس کے کی روایت کی اس حدیث کو مالک نے مرسل اور کتاب اللہ کی اور اولاد اپنی روایت کیا اس حدیث کو بخاری سنے مرفوع روایت ہے انس سے پوچھے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کون سے آل محمد صلعم کا فرمایا ہر متقی ہے روایت کیا اس حدیث کو قاضی سنے شفا مین عترۃ ساتھ معنی آل کے اور آل ساتھ معنی نسب اور قرابت کے اور خاص کرنا عترت کا حدیث مین بسبب سخت پیروی کرنا اونہون کا حدیث کا اور اسواسطیکہ بیشک علی سنے کہا خبردار ہو نہین ہون مین نبی اور نہ وحی کیا گیا میری طرف لیکن عمل کرتا ہون مین ساتھ کتاب اللہ کے اور سنت نبی اوسکے کے جہان تک کہ طاقت رکھون مین روایت کیا اس حدیث کو قاضی سنے شفا مین عن ام الحصين قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان امر عليكم عبد مجدع اسود يقودكم بكتب الله عز وجل فاسمعوا له واطيعوا اخرجه مسلم روايت

ہے ام حصین سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر سردار کیا جاوے تم پر غلام
کٹا کن کٹا لب کٹا کالا حکم کرے تمکو کتاب اللہ عزوجل کے ساتھہ سنو تم اوسکو اور اطاعت
کرو تم اوسکی روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے اَلْاِجْتِہَادُ یُحْتَمِلُ الصَّوَابَ وَالْخَطَاءَ فَاَنْ
وَزِنْ اَجْنَاسَ مَسَائِلِ الرَّایِ وَالْقِیَاسِ فِی قِسْطَاسِ کُتُبِ اللہِ وَحَدِیْثِ نَبِیِّ الْجِنِّ
وَالنَّاسِ فَاِنْ عَدَلَتْ کِفَّتُہٗ تَاْخُذُھَا وَاِلَّا فَلَا وَلَا یَنْبَغِیْ لِلْحَنَابِلَۃِ وَالشَّوَافِعِ وَ
الْمَالِکِیَّۃِ وَالْحَنَائِفِ اَنْ یُقَلِّدُوْا اَئِمَّتَھُمْ وَیَنْسِبُوْا اِلَیْھِمْ بَلْ یَقْتَدُوْھُمْ وَیَنْسِبُوْا اِلَی
النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِاَنْ یَقُوْلُوْا اَنَا مُحَمَّدِیٌّ لَا حَنْبَلِیٌّ وَلَا شَافِعِیٌّ وَلَا مَالِکِیٌّ
وَلَا حَنَفِیٌّ کَعِیْسَائِیٍّ وَمُوْسَائِیٍّ لِاَنَّ ھٰذِہِ الْاَنْسَابَ حَدَثَتْ بَعْدَ النَّبِیِّ صَلَّی
اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِہٖ وَالتَّابِعِیْنَ لِاَنَّ الْحَدِیْثَ الصَّحِیْحَ فِیْ تَقْبِیْحِ الْبِدْعَۃِ
ظَاھِرٌ نَحْوُ کُلُّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ وَکُلُّ ضَلَالَۃٍ فِی النَّارِ وَکَذٰلِکَ حَالُ الْجِشْتِیَّۃِ
وَالْقَادِرِیَّۃِ وَالنَّقْشَبَنْدِیَّۃِ وَالْمُجَدِّدِیَّۃِ وَغَیْرِھَا اجتہاد احتمال رکھتا ہے صواب
وخطا کو پھر تو تولے جنسیں مسائل رائے اور قیاس کو ترازو کتاب اللہ مین اور حدیث
نبی جن اور آدمیونکے مین پھر اگر برابر ہوا پلہ اوسکا لے تو اوسکو اور اگر نہو برابر پھر مت
لے تو اوسکو اور نہین لائق ہے واسطے سب حنبلیہ اور شافعیہ اور مالکیہ اور
حنفیہ کے یہہ کہ تقلید کرین ان سب اماموںکے اور نسبت کرین انکی طرف بلکہ اقتدا کرین
انہونکی اور نسبت کرین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ساتھہ اسطرح کے کہ مین محمدی ہون
نہ حنبلی اور نہ شافعی اور نہ مالکی اور نہ حنفی جیسے عیسائی اور موسائی اسواسطیکہ بیشک یہ
نسبتین پیدا ہوئین بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اصحاب اوسکے کے اور تابعین کے
اسواسطیکہ بیشک حدیث صحیح برائی بدعت مین ظاہر اور باہر ہے مانند ہر بدعت گمراہی
اور ہر گمراہی دوزخ مین ہے یعنی ہر بدعتی دوزخی ہے اور اسیطرح حال جشتیہ اور
قادریہ اور نقشبندیہ اور مجددیہ کا اور غیر انہونکا ہے

اَلْبَابُ الثَّانِیْ

فِیْہِ الْاَحَادِیْثُ وَمَا عَدَاھَا باب دوسرا اوسمین حدیثین اور سوا حدیثون کے
ہے اِنَّ اَبَاھُرَیْرَۃَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

وكان ابوبكر وكفر من كفر من العرب فقال عمر كيف تقاتل الناس وق
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم امرت ان اقاتل الناس حتى يقو
لا اله الا الله فمن قالها فقد عصم مني ماله ونفسه الا بحقه وحسابه على
فقال والله لاقاتلن من فرق بين الصلوة والزكوة فان الزكوة حق المال والله
لو منعوني عناقا كانوا يؤدونها الى رسول الله صلى الله عليه وسل
لقاتلتهم على منعها قال عمر فوالله ما هو الا ان شرح الله صدر ابي
فعرفت انه الحق متفق عليه بیشک ابوہریرہ سے کہا جب وفات کی رسو
اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اور تھے ابوبکر خلیفہ اور کافر ہوا وہ کہ کافر ہوا عرب سے
کہا عمر نے کیونکر قتل کریگا تو لوگون کو حالانکہ بیشک فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
نے حکم کیا گیا مین یہ کہ قتل کرون مین لوگون کو یہان تک کہ کہین لا اله الا الله پھر
جسنے کہا اسکو پھر بیشک پناہ مین ہو مجھہ سے مال اوسکا اور جان اوسکی مگر ساتھہ
اوسکے حق کے حساب اوسکا اللہ پر ہے پھر کہا قسم اللہ کی البتہ قتل کرونگا مین اوسکو کہ
کیا درمیان نماز اور زکوہ کے پھر بیشک زکواۃ حق مال کا ہے قسم ہے اللہ کی اگر نہ دیا مجھے
بھیڑ کا کہ دیتے تھے اوسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو البتہ قتل کرونگا مین اونہون کو منع
اوسکے پر کہا عمر نے پھر قسم اللہ کی نکھلا سینہ میرا مگر کھولا اللہ نے سینہ ابوبکر کا پھر پہچانا مین
بیشک یہ بات حق ہے یہ روایت متفق علیہ ہے ان فاطمة ابنة رسول الله صلى
الله عليه وسلم ارسلت الى ابى بكر الصديق تسأله ميراثها من
رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لها ابو بكر ان رسول الله صلى ا
عليه وسلم قال لا نورث ما تركنا صدقة انما يأكل ال محمد في هذا
المال واني والله لا اغير شيئا من صدقة رسول الله صلى الله عليه و
عن حالها التي كانت عليها في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم
ولاعملن بما عمل به رسول الله صلى الله عليه وسلم الحديث الطويل
اخرجه مسلم وفي رواية للبيهقي رضيت فاطمة من ابي بكر وقا

أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ لَسْتُ تَارِكًا شَيْئًا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَعْمَلُ بِهِ إِلَّا عَمِلْتُ بِهِ إِنِّي أَخْشَى إِنْ تَرَكْتُ مِنْ أَمْرِهِ أَنْ أَزِيغَ أَخْرَجَهُ الْقَاضِي فِي
الشِّفَاءِ بیشک فاطمہ بیٹی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بہیجا کسیکو ابو بکر صدیق کی طرف مانگا
اون سے میراث اپنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہر کہا ابو بکر نے بیشک رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا نہین وارث کیا گیا مین جو کہ چہوڑا مین نے صدقہ ہے کہاتے ہین آل محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کے اس مال مین اور بیشک قسم اللہ کی بدلون مین کچہہ صدقہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے حال اوسکے سے جو تہا اوپر زمانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مین اور البتہ عمل کرونگا مین ساتہہ
اوسکے کہ عمل کیا ساتہہ اوسکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حدیث بڑی ہے روایت کیا اس
حدیث کو مسلم نے اور ایک روایت مین واسطے بیہقی کے کہ راضی ہووین فاطمہ ابو بکر صدیق سے اور کہا
ابو بکر صدیق نے نہین مین چہوڑنے والا کسی چیز کو کہ تہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عمل کرتے
ساتہہ اوسکے مگر عمل کرونگا مین ساتہہ اوسکے بیشک ڈرتا ہون مین یہ کہ چہوڑون مین حکم رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ کج ہو جاوے دل میرا روایت کیا اس حدیث کو قاضی نے شفا مین عَنْ
عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشًا أَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا فَأَوْقَدَ
نَارًا فَقَالَ ادْخُلُوهَا فَأَرَادَ نَاسٌ أَنْ يَدْخُلُوهَا وَقَالَ الْآخَرُونَ إِنَّا فَرَرْنَا
مِنْهَا فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلَّذِينَ أَرَادُوا أَنْ يَدْخُلُوهَا
لَوْ دَخَلْتُمُوهَا لَمْ تَزَالُوا فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَقَالَ لِلْآخَرِينَ قَوْلًا حَسَنًا وَقَالَ لَا
طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللهِ إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ روایت ہے علی سے
بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہیجا لشکر کو کسی طرف سردار کیا اونہون پر ایک مرد کو پہر جلایا
اوسنے آگ پہر کہا کودو تم اسمین پہر ارادہ کیا لوگون نے کودنا آگ کا اور کہا اورون نے بیشک
ہم بہاگے آگ سے پہر ذکر کیے گئے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے پہر فرمایا واسطے
انکے کہ ارادہ کیا تہا کودنا آگ کا اگر کودتے تم آگ مین ہمیشہ رہتے تم آگ مین قیامت تک اور فرمایا
دوسرونکے واسطے جو نہ کودنے کا ارادہ رکہتے آگ مین باتین نیک اور فرمایا نہین اطاعت بیچ
نافرمانی اللہ مین اطاعت ہے اوس بات مین جو موافق قرآن اور حدیث کے ہو یہ روایت متفق علیہ

هٰذَا الْحَدِيْثُ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ قَوْلَ الصَّحَابَةِ وَفِعْلَهُمُ الَّذِيْ هُوَ خِلَافُ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لَيْسَ بِالْاِتِّبَاعِ لِاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اِقْتِحَامَ النَّارِ قَوْلًا قَبِيْحًا وَلِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ اِقْتِحَامَ النَّارِ قَوْلًا حَسَنًا وَكُلُّهُمْ صَحَابِيٌّ فَهٰذَا الْحَدِيْثُ تَفْسِيْرُ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ یہ حدیث دلالت کرتی ہے اسبات پر کہ بیشک قول صحابہ اور فعل صحابہ جو ہو خلاف اللہ کے اور رسول اللہ کے نہین ہے قابل اتباع کے اسواسطیکہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے اون لوگونکے کہ ارادہ کرتے کو دنے آگ کا باتین بری اور واسطے اون لوگونکے کہ نہین ارادہ کرتے کودنے کا آگ بین باتین اچھی اور سب یہ صحابی ستے پھر یہ حدیث تفسیر ہے اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ **عَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحْدَثَ فِيْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ روایت ہے عایشہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے بدعت کی شرع ہماری بین کچھ نہین ہے وہ شرع ہماری سے پھر وہ مردود ہے روایت کی اس حدیث کو مسلم نے **ف** خواہ وہ امر عبادت سے ہو خواہ معاملات سے ہو **عَنْ** جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ خُطْبَتِهٖ نَحْمَدُ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ثُمَّ يَقُوْلُ مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ اِنَّ اَصْدَقَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَاَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَّكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَّكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ اَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے خطبہ مین اپنی تعریف کرتا ہوں مین اور صفت کرتا ہون مین اللہ پر ساتھ اوسکے کہ لایق ہے وہ اوسکو پھر فرماتے جسکو اللہ ہدایت کرے پھر نہین گمراہ کرنیوالا اوسکا کوئی اور جسکو گمراہ کرے اللہ پھر نہین ہدایت کرنیوالا اوسکا کوئی بیشک سچا کلام قران ہے اور بہتر راہ راہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے اور بری کام نئی باتین ہین اور ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی دوزخ مین ہے یعنی ہر بدعتی دوزخی ہے روایت کیا اس حدیث کو نسائی نے **عَنْ** اَبِي السَّوَّارِ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ

قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْحَیَاءُ لَا یَاْتِیْ اِلَّا بِخَیْرٍ فَقَالَ بُشَیْرُ بْنُ
کَعْبٍ مَکْتُوْبٌ فِی الْحِکْمَۃِ اِنَّ مِنَ الْحَیَاءِ وَقَارًا وَاِنَّ مِنَ الْحَیَاءِ سَکِیْنَۃً فَقَالَ لَہٗ
عِمْرَانُ بْنُ حُصَیْنٍ اَنَا اُحَدِّثُکَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَتُحَدِّثُنِیْ
عَنْ صَحِیْفَتِکَ اَخْرَجَہُ الْبُخَارِیُّ روایت ہے ابی سوار عدوی سے کہا سنا مین نے عمران
بن حصین کو کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حیا نہین لاتے مگر نیکی کہا بشیر بن کعب نے لکھا ہے حکمت
مین بیشک حیا سے وقر ہے اور بیشک حیا سے بردباری ہے کہا اوسکے واسطے عمران بن حصین نے
مین حدیث کرتا ہون تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور تو حدیث کرتا ہے مجھے اپنی کتاب حکمت
سے روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے فِیْہِ دَلِیْلٌ عَلٰی اَنَّ جَوَابَ الْحَدِیْثِ الصَّحِیْحِ لَا
جَوَابَ لَہٗ قَوْلُ الْحِکْمَۃِ وَالْاَجْدَادِ وَالْاَشْیَاخِ وَالْاَسَاتِذَۃِ اس حدیث مین
دلیل ہے اسبات پر کہ جواب صحیح حدیث کا حدیث صحیح اور نہ جواب حدیث کے واسطے قول حکمت
ہے اور قول باپ دادے اور مشائخ پیرزادے اور استاد اور استادزادے کا جواب ہے
عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ خَاتَمًا مِّنْ ذَہَبٍ
فَکَانَ یَجْعَلُ فَصَّہٗ فِیْ بَاطِنِ کَفِّہٖ اِذَا لَبِسَہٗ فَصَنَعَ النَّاسُ ثُمَّ اِنَّہٗ جَلَسَ عَلَی الْمِنْبَرِ
فَنَزَعَہٗ فَقَالَ اِنِّیْ کُنْتُ اَلْبَسُ ہٰذَا الْخَاتَمَ وَاَجْعَلُ فَصَّہٗ مِنْ دَاخِلٍ فَرَمٰی بِہٖ
ثُمَّ قَالَ وَاللّٰہِ لَا اَلْبَسُہٗ اَبَدًا فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِیْمَہُمْ اَخْرَجَہٗ مُسْلِمٌ روایت
ہے عبد اللہ سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنائی انگوٹھی سونے سے پھر تھے
کرتے گینہ اوسکا اندر ہتیلی اپنے کے جب پہنتے اوسکو پھر بنایا لوگون نے انگوٹھی سونے
سے پھر بیٹھے حضرت ممبر پر پھر نکال ڈالا اوسکو پھر فرمایا بیشک تھا پہنا مین نے اس انگوٹھی
کو اور کیا مین نے نگین اوسکی کو اندر سے پھر پھینکا انگوٹھی کو پھر کہا قسم اللہ کی نہ پہنون مین
اوسکو کبھی پھینکا لوگون نے انگوٹھی اپنی کو روایت کی اس حدیث کو مسلم نے فِیْہِ دَلِیْلٌ
عَلٰی سُرْعَۃِ الْاِتِّبَاعِ فِی السُّنَّۃِ وَلَا مُکْثَ فِیْہِ اس حدیث مین دلیل ہے
جلدی اتباع کرنے پر سنت مین نہ سستی کرنا اتباع سنت مین وَمَا کَانَ صَلَّی اللّٰہُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُ مِمَّا لَمْ يُنْزَلْ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فَيَقُوْلُ لَا اَدْرِيْ اَوْلَمْ يُجِبْ حَتّٰى يَنْزِلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْوَحْيَ وَلَمْ يَقُلْ بِرَاْيٍ وَلَا بِقِيَاسٍ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى بِمَا اَرَاكَ اللّٰهُ وَقَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّوْحِ فَسَكَتَ حَتّٰى نَزَلَتِ الْاٰيَةُ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وہ کہتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے جاتے اوس سے کہ نہ اوتری آپ پر وحی پھر فرماتے نہیں جانتا ہوں نہیں یا نجواب دیتے یہان تک کہ اوتاری اللہ نے آپ پر وحی اور نہ کہا ہرگز ساتھ راے اور قیاس کے بسبب قول اللہ تعالی کے ساتھ اوس چیز کے کہ خبر دی تجھکو اللہ نے اور کہا ابن مسعود نے پوچھے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم روح سے پھر چپ رہے یہان تک کہ اوتری یہ آیت روایت کیا اس حدیث کو بخاری نے کَمْ مَكَانٍ كَانَ مِنْ قُرْاٰنٍ كَذٰلِكَ مَا اَجَابَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُؤَالَ السَّائِلِيْنَ حَتّٰى نَزَلَتْ فَاَجَابَ مِنْهُ وَفِيْ زَمَانِنَا اَهْلُ الْعِلْمِ قَرَءَ كِتَابَ الصَّرْفِ مِثْلَ الزَّنْجَانِيِّ وَالزَّرَادِيِّ وَاَقْصَاهُ الْفُصُوْلُ الْاَكْبَرِيُّ وَكِتَابَ النَّحْوِ نَحْوَ شَرْحِ مِائَةِ عَامِلٍ وَهِدَايَةِ النَّحْوِ وَانْتِهَاهُ الْكَافِيَةُ وَكِتَابَ الْمَعَانِيْ كَمُخْتَصَرِ الْمَعَانِيْ اِلٰى بَحْثِ اَنَا قُلْتُ وَكِتَابَ الْمَنْطِقِ شِبْهَ اِيْسَاغُوْجِيْ وَقَالَ اَقُوْلُ وَاَعْلَاهُ الْقُطْبِيُّ وَكِتَابَ الْحِكْمَةِ كَمَيْبُذِيْ ثُمَّ انْتَشَرَ فِيْ مَحَافِلِ الْاَغْنِيَاءِ وَالْاَذْكِيَاءِ بِمَسَائِلِ الْاِعْلَالِ وَالْاِدْغَامِ وَرَسْمِ الْخَطِّ وَالتَّمْرِيْنِ وَالْمُعْرَبِ وَالْمَبْنِيِّ وَالْمُنْصَرِفِ وَغَيْرِ الْمُنْصَرِفِ وَالتَّاكِيْدِ وَالتَّكْرَارِ وَالتَّغْلِيْبِ وَالْاِلْتِفَاتِ وَالْاَوَّلِيَّاتِ وَالْخِطَابِيَّاتِ وَالشِّعْرِيَّاتِ وَالتَّجْرِبِيَّاتِ وَالسَّفْسَطِيَّاتِ وَاَبْعَادِ الثَّلٰثَةِ وَالْهَيُوْلٰى وَالنُّقْطَةِ وَاَشْعَارِ الْفَرَزْدَقِ وَالزِّبَعْرِيِّ وَالْاَعْشٰى وَكَلِمَاتِ الْقِيَاسِ وَالرَّاْيِ وَالنَّاسُوْتِ وَالْجِبْرِيْلِ وَمَا حَدَّثَ بِالْقُرْاٰنِ وَالْحَدِيْثِ الصَّحِيْحِ اِلَّا حَدِيْثًا ضَعِيْفًا اَوْ ضَعِيْفًا لِاَنَّهٗ مَا تَعَلَّمَهُمَا مِمَّنْ عَلِمَهُمَا وَيُجِيْبُ جَوَابَ السَّائِلِيْنَ بِالرَّاْيِ وَالْاِجْمَاعِ لَا بِهِمَا بہت جگہہ ہے قرآن مین اسیطرح ہین کہ نجواب دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال سائلین کا یہان تک کہ اوتری آیت پھر جواب دیا ایت سے اور ہمارے

زمانہ مین اہل علم پڑہے کتاب صرف کی جیسے زنجانی اور زرادی اور انہا اوسکا فصول اکبری
اور کتاب نحو کی شرح مایۃ عامل اور ہدایت نحو اور انہا اوسکا کافیہ اور کتاب معانی کی
جیسے مختصر معانی بحث اَنَا قُلْتُ تک اور کتاب منطق کی جیسے ایساغوجی اور قال اقول
اور انہا اوسکے قطبی اور کتاب حکمت جیسے میبذی پہر ظاہر کیا مخفلین نادانون کی اور عقلمندون
کی مسئلہ اعلال اور ادغام کا اور رسم خط اور ترین کا اور معرب اور مبنی کا اور منصرف اور غیر
منصرف کا اور تاکید اور تکرار کا اور تغلیب اور التفات کا اور اولیات اور خطابیات اور شعریات
کا اور تجربات اور سفسطیات کا اور ابعاد ثلثہ اور ہیولی اور نقطہ کا اور شعرین فرزدق اور زبعری اور
اعشی کا اور باتین قیاس اور راے کا اور شاستر اور جوتش کا اور نبولا ساتہہ قرآن اور حدیث
صحیح کے مگر حدیث ضعیف اور وضعی کے اسواسطے کہ بیشک نپڑہا قران اور حدیث کو اوس
شخص سے کہ پڑہاتا وہ اوسکو قرآن اور حدیث اور جواب دیوے جواب سائلین کا ساتہہ راے
اور اجماع کے نہ قران اور حدیث کے ساتہہ اَنَّہٗ سَمِعَ اَبَی هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ
اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَکُوْنُ فِی اٰخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُوْنَ وَکَذَّابُوْنَ یَاتُوْنَکُمْ
مِنَ الْاَحَادِیْثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوْا اَنْتُمْ وَلَا اٰبَاؤُکُمْ فَاِیَّاکُمْ وَاِیَّاهُمْ لَا یُضِلُّوْنَکُمْ
اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ بیشک سنا ابو ہریرہ کو کہتے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہوینگے
اخر زمانے مین بہت دجال اور جہوٹے اوبین تمکو حدیث سے ساتہہ اوسکے کہ نہ سنا تم نے
اور نہ باپ دادے تمہارے نے پہر بچاؤ تم اپنے کو اونہون سے نہ گمراہ کرین تمکو اور نہ فتنہ مین
ڈالین تمکو روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ
یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَقْبِضُ الْعِلْمَ
اِنْتِزَاعًا یَنْتَزِعُهٗ مِنَ النَّاسِ وَلٰکِنْ یَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ حَتّٰی اِذَا لَمْ یَتْرُکْ
عَالِمًا اِتَّخَذَ النَّاسُ رُؤُسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوْا فَاَفْتَوْا بِغَیْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوْا وَاَضَلُّوْا
اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ سنا مین نے عبد اللہ بن عمر بن العاص کو کہتے سنا مین نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ بیشک اللہ نہ قبض کرے علم کو نکالنے کر کہ نکالے اوسکو لوگون
سے لیکن قبض کرے علم کو ساتہہ قبض عالمون کے یہان تک کہ جب کہ نہ چہوڑے عالم کو

لیوین لوگ سردارین جاہل کو پہر پوچہے جاوین پہر فتوی دین بغیر علم کے پہر گمراہ ہوون اور گمراہ کرین روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے **أَخْبَرَنِي** سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَكُمُ الْمَسَاجِدَ إِذَا اسْتَأْذَنَّكُمْ إِلَيْهَا قَالَ فَقَالَ بِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّهِ إِنَّا لَنَمْنَعُهُنَّ قَالَ فَأَقْبَلَ عَبْدُ اللَّهِ فَسَبَّهُ سَبًّا شَدِيدًا مَا سَمِعْتُهُ سَبَّهُ مِثْلَهُ قَطُّ وَقَالَ أُخْبِرُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ لَنَمْنَعُهُنَّ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ خبر دیا مجھے سالم بن عبد اللہ بن عمر نے کہا سنا مین نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے مت منع کرو تم بیبین اپنی کو مسجد کے جانے سے جب اذن مانگین تمکو جانے مسجد کیطرف کا کہا پہر کہا بلال بن عبد اللہ نے قسم ہے اللہ کی مین منع کرونگا اونکو کہا پہر آئے اوسپر عبد اللہ پہر گالی دیا اوسکو گالی سخت نہین سنا مین نے اوسکو گالی دیتا اوسکا کبھی اور کہا خبر کرتا ہون مین تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور تو کہتا ہے قسم ہے اللہ کی مین منع کرونگا اونکو روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے **عَنْ** عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلٌ أَهْلَهُ أَنْ يَأْتُوا الْمَسَاجِدَ فَقَالَ ابْنٌ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَإِنَّا نَمْنَعُهُنَّ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ هَذَا قَالَ فَمَا كَلَّمَهُ عَبْدُ اللَّهِ حَتَّى مَاتَ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ منع کرے مرد بی بی اپنی کو آنے مسجد کو پہر کہا بیٹا واسطے عبد اللہ بن عمر کے نے پہر منع کرونگا انکو پہر کہا عبد اللہ نے مین حدیث کرتا ہون تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور تو کہتا ہے یہ بات کہا پہر نہ کلام کیا بیٹون کو اپنے عبد اللہ نے یہان تک کہ مرے روایت کیا اس حدیث کو احمد نے فِيهِ دَلِيلٌ عَلَى أَنْ لَا يُعَارِضَ الْحَدِيثَ بِقَوْلِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيِّ وَلَا بِقَوْلِهِ لِأَنَّ خَوْفَ خُرُوجِ الْإِيمَانِ يُعْلَمُ مِنْهُ اس حدیث مین دلیل ہے اثبات پر کہ نہ مقابلہ کرے حدیث کو ساتھ قول صحابہ کے اور تابعی کے اور ساتھ اپنے کے اسواسطے کہ بیشک خوف نکلنے ایمان کا معلوم کیا جاتا ہے اوس سے **عَنْ** وَبَرَةَ قَالَ كُنْتُ

جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَآءَ رَجُلٌ فَقَالَ اَيَصْلُحُ لِيْ اَنْ اَطُوْفَ بِالْبَيْتِ قَبْلَ
اَنْ اٰتِيَ الْمَوْقِفَ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ فَاِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ لَا تَطُفْ بِالْبَيْتِ حَتّٰى
تَاْتِيَ الْمَوْقِفَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقَدْ حَجَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ
بِالْبَيْتِ قَبْلَ اَنْ يَاْتِيَ الْمَوْقِفَ فَبِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَقُّ
اَنْ تَاْخُذَ اَوْ بِقَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِنْ كُنْتَ صَادِقًا اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ روایت ہے وبرہ سے
کہا تہا مین بیٹھنے والا پاس ابن عمر کے پہر آیا ایک مرد پہر کہا ایا بہتر ہے واسطے میرے یہہ
کہ طواف کرو ںمین کعبہ کی قبل آنے موقف کے پہر کہا ہان پہر بیشک ابن عباس کہتا ہے
مت طواف کر کعبہ کی یہان تک کہ آوے تو موقف کو پہر کہا ابن عمر نے پہر تحقیق کے حج
کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہر طواف کیا کعبہ کے آگے آنے موقف کے پہر ساتہہ
قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لایق تر ہے یہ کہ لے تو اوسے یا ساتہہ قول ابن عباس
کے اگر ہے تو سچا روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے فِيْهِ بُرْهَانٌ بَازِغٌ عَلٰى اَنَّ اَخْذَ قَوْلِ
ابْنِ عَبَّاسٍ لَيْسَ بِاَحْرٰى عِنْدَ قَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَنَّهُ
صَحَابِيٌّ وَاِنَّهُ نَبِيٌّ اس حدیث مین دلیل روشن ہے اوپر اسبات کے کہ بیشک لینا قول
ابن عباس کا نہین ہے لایق تر نزدیک قول رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اسلیے کہ وہ
صحابی ہے اور وہ نبی ہے **عَنْ** ابْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ رَاٰى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ
الْمُغَفَّلِ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِهِ يَخْذِفُ فَقَالَ لَهُ لَا تَخْذِفْ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ اَوْ قَالَ يَنْهٰى عَنِ الْخَذْفِ فَاِنَّهُ لَا
يُصْطَادُ بِهِ الصَّيْدُ وَلَا يُنْكٰى بِهِ الْعَدُوُّ وَلٰكِنَّهُ يَكْسِرُ السِّنَّ وَيَفْقَاُ
الْعَيْنَ ثُمَّ رَاٰهُ بَعْدَ ذٰلِكَ يَخْذِفُ فَقَالَ لَهُ اُخْبِرُكَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُهُ اَوْ يَنْهٰى عَنِ الْخَذْفِ ثُمَّ اَرَاكَ تَخْذِفُ لَا
اُكَلِّمُكَ كَلِمَةً كَذَا وَكَذَا وَفِيْ رِوَايَةٍ لَا اُكَلِّمُكَ اَبَدًا اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ
روایت ہے ابن بریدہ سے کہا دیکہا عبد اللہ بن مغفل نے ایک مرد کو اصحاب اپنے
سے کنکر سے پہینکتا پہر کہا واسطے اوسکے مت پہینک تو کنکری پہر بیشک رسول اللہ

سے مکروہ جانتے یا کہا منع کرتے کنکری پہینکنے سے پہر بیشک نہین کیا جاتا ساتہہ کنکری کے شکار اور نہین زخمی کیا جاتا ساتہہ اوسکے دشمن لیکن وہ توڑتے ہین دانت اور پہوڑتی انکہہ کو پہر دیکہا بعد اسکے کنکری پہینکتا ہے پہر کہا واسطے اوسکے خبر دیتا ہون مین تجہے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تہے مکروہ جانتے یا منع کرتے کنکری مارنے سے پہر دیکہا مین نے تجہے کہ کنکری پہینکتا ہے تو نہ بات کرونگا مین تجہے بات ایسی ایسی اور ایک روایت مین نہ بات کرونگا مین تجہے کبہی روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے فِيْهِ حُجَّةٌ بَاهِرَةٌ عَلٰى اَنْ يَّقُوْلَ قَائِلٌ لِرَجُلٍ اِفْعَلْ كَذَا وَكَذَا مَرَّةً وَمَرَّتَيْنِ هٰكَذَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ فَعَلَهُ فَاِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلَا يَتَكَلَّمُ مَعَهُ اَبَدًا اس حدیث مین ہے دلیل ظاہر اسبات پر کہ کہے کہنے والا ایک مرد کو کہ تو ایسا ایسا ایک مرتبہ یا دو مرتبہ ایسا ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہر اگر نکیا اوسکو پہر نچاہے کہ کلام کرے اوسکے ساتہہ کبہی

عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُتِيَ بِطَعَامٍ اَكَلَ مِنْهُ وَبَعَثَ بِفَضْلِهٖ اِلَيَّ وَاِنَّهُ بَعَثَ اِلَيَّ يَوْمًا بِفَضْلِهٖ لَمْ يَاْكُلْ مِنْهَا لِاَنَّ فِيْهَا ثُوْمًا فَسَاَلْتُهُ اَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلٰكِنِّيْ اَكْرَهُهٗ مِنْ اَجْلِ رِيْحِهٖ قَالَ فَاِنِّيْ اَكْرَهُ مَا كَرِهْتَ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ روایت ہے ابی ایوب انصاری سے کہا تہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لایا جاتا کہانا کہاتے اوس سے اور دیتے بچا ہوا اپنا مجہے اور بہیجا ایکدن کہانا بچا ہوا اپنا مجہے کہ نکہایا تہا اوس سے اسواسطیکہ بیشک اوسمین لہسن پڑا تہا پہر پوچہا مین نے آپکو آیا حرام ہے فرمایا نہین لیکن مکروہ جانتا ہون مین اوس بدبو کے سبب سے کہا مین بہی مکروہ جانتا ہون جسے مکروہ جانتا ہے تو روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے كُرِهَ اَبُوْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيُّ ثُوْمًا لِاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَهٗ وَكَيَفْعَلُ كُلُّ مُتَّبِعِ السُّنَّةِ كَذٰلِكَ مکروہ جانا ابو ایوب

نصاری نے لہسن کو اسواسطے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکروہ جانا لہسن کو اور چاہیے کہ کرے ہر متبع سنت کا اسیطرح اتباع سنت کا عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ اَنَّ مُعٰوِیَۃَ لَمَّا جَعَلَ نِصْفَ الصَّاعِ مِنَ الْحِنْطَۃِ عِدْلَ صَاعٍ مِّنْ تَمْرٍ اَنْکَرَ ذٰلِکَ اَبُوْ سَعِیْدٍ قَالَ اُخْرِجُ فِیْہَا اِلَّا الَّذِیْ کُنْتُ اُخْرِجُ فِیْ عَہْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ زَبِیْبٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِیْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ اَقِطٍ اَخْرَجَہٗ مُسْلِمٌ روایت ہے ابی سعید خدری سے بیشک معویہ نے جب کیا ادہ سیر گیہون سے برابر سیر بہر کہجور سے انکار کیا اسکو ابوسعید نے کہا نکالونگا مین گیہون مین مگر وہ کہ تھا مین نکالتا زمانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مین سیر بہر کہجور سے یا سیر بہر منقہ سے یا سیر بہر جو سے یا سیر بہر پنیر سے روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے فِیْہِ دَلِیْلٌ عَلٰی اَنْ لَّا نَتَّبِعَ غَیْرَ اللّٰہِ وَالرَّسُوْلِ صَحَابِیًّا کَانَ اَوْ تَابِعِیًّا لِاَنَّ اَبَا سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیَّ لَمْ یَتَّبِعْ مُعٰوِیَۃَ بْنَ اَبِیْ سُفْیَانَ فَاِنَّہٗ وَجَدَ فِعْلَہٗ خِلَافَ الرَّسُوْلِ اس حدیث مین دلیل ہے اسپر کہ مت پیروی کرو غیر اللہ اور رسول کے صحابی ہو یا تابعی ہو اسواسطے کہ بیشک ابوسعید خدری نے نہ پیروی کی معویہ بن ابی سفیان کے اسواسطے کہ پایا ابوسعید نے فعل معویہ کو خلاف رسول کے اَخْبَرَنِیْ اِبْنُ وَعْلَۃَ السَّبَائِیُّ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ اِنَّا نَکُوْنُ بِالْمَغْرِبِ فَیَاْتِیْنَا الْمَجُوْسُ بِالْاَسْقِیَۃِ فِیْہَا الْمَاءُ وَالْوَدَکُ فَقَالَ اشْرَبْ فَقُلْتُ اَرَاْیٌ تَرَاہُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ دِبَاغُہٗ طَہُوْرُہٗ اَخْرَجَہٗ مُسْلِمٌ خبر دی مجہے ابن وعلہ سبائی نے کہا پوچھا مین نے عبد اللہ بن عباس کو پہر کہا مین نے ہوتا ہون ہمین ملک مغرب مین پہر آتے ہین ہملوگ مجوس کے مشکون کے ساتھ اوسمین پانی اور چربی پہر کہا تو اوس سے پانی پی پہر کہا مین نے ایا راے اپنی سے کہتا ہے پہر کہا ابن عباس نے سنا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے

سمجھا و حجت پکڑا بایکی اوسکی ہے روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے فِیْهِ مُذَمَّةُ الرَّاْیِ
وَهِیَ رُکْنُ الْفُقَهَاءِ اس حدیث مین برا ہے راے کے اور وہی ہے رکن
فقیہون کے **عَنْ** اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ اَلْوُضُوْءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ وَلَوْ مِنْ ثَوْرِ اَقِطٍ فَقَالَ لَهُ ابْنُ
عَبَّاسٍ اَنَتَوَضَّأُ مِنَ الدُّهْنِ اَنَتَوَضَّأُ مِنَ الْحَمِیْمِ فَقَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ
یَا ابْنَ اَخِیْ اِذَا سَمِعْتَ حَدِیْثًا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَا
تَضْرِبْ لَهُ مَثَلًا اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِیُّ روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو اوس سے کہ چھوے اوسکو آگ اگرچہ ٹکرا پنیر سے ہے کہا
پھر کہا اوسکے واسطے ابن عباس نے آیا وضو کرین ہم تیل سے آیا وضو کرین ہم گرم پانی سے
پھر کہا ابو ہریرہ نے اے بیٹے بھائی میرے کے جب سنے تو حدیث کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم
سے پھر مت مار تو واسطے اوسکے مثل کو روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے فِیْهِ صِدْقُ
قَوْلِ الرَّسُوْلِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاتِّبَاعُهُ عَلٰی اَنْ یَّقُوْلَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ اَلطِّیْنُ ذَهَبٌ وَالذَّهَبُ طِیْنٌ هٰکَذَا تُصَدَّقُ قَوْلُهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ وَاِنْ قَالَ عَالَمُ الْمَلَکُوْتِ وَالنَّاسُوْتِ عَکْسَهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی قَالَ مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ اس حدیث مین
قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سچ ہے اور اتباع اوسکی کے اسبات پر یہ کہ
کہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ مٹی سونا ہے اور یہ سونا مٹی ہے ایسی ہی سچ جان
تو قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اگرچہ کہین سب عالم آسمان کے اور زمین کے خلاف
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسواسطے کہ بیشک اللہ تعالی نے فرمایا جسنے کیا طاعت رسول
کی پھر بیشک اطاعت کی اللہ کی **عَنْ** اِبْنِ شِهَابٍ اَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ
سَمِعَ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الشَّامِ وَهُوَ یَسْأَلُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ عَنِ التَّمَتُّعِ
بِالْعُمْرَةِ اِلَی الْحَجِّ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ حَلَالٌ فَقَالَ الشَّامِیُّ اِنَّ اَبَاكَ
قَدْ نَهٰی عَنْهَا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اَرَاَیْتَ اِنْ كَانَ اَبِیْ نَهٰی عَنْهَا

منتعها رسول الله صلى الله عليه وسلم أمر أبي يتبع أم أمر رسول الله
صلى الله عليه وسلم فقال لقد صنعها رسول الله صلى الله عليه
وسلم أخرجه الترمذي روایت ہے ابن شہاب سے بیشک سالم بن عبداللہ
سے سنا ایک مرد شامی سے حالانکہ پوچھتا عبداللہ بن عمر کو فائدہ لیتے ساتھ عمرہ کے حج تک پھر
عبداللہ بن عمر نے یہہ عمرہ حلال ہے پھر کہا شامی نے بیشک باپ ترا منع کیا عمرہ سے
کہا عبداللہ بن عمر نے آیا خبر دی تو اگر تھا باپ میرا منع کیا عمرہ سے اور کیا عمرہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے آیا حکم باپ اپنے کا اتباع کیا جاوے یا حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اتباع کیا جاوے پھر کہا مرد نے بلکہ حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اتباع کیا جاوے پھر کہا
عبداللہ بن عمر نے بیشک کیا عمرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کے ساتھ روایت کیا اس
حدیث کو ترمذی نے فيه دليل على عدم اتباع الآباء والأشياخ والأساتذة
لأن ابن عمر لم يتبع أباه عمر وأيضا فيه حجة على أن ترك سنة الصحابة
سنة الصحابة لأن قول ابن عمر يدل على هذا وقوله سنتي و
سنة الخلفاء الراشدين فيهما مع إجمال المعطوف والمعطوف
عليه كمثل قوله تعالى نعبد إلهك وإله آبائك ويقال لها وصل الجهة
جامعة ويقال لعكسه فصل لمغايرة المعطوف والمعطوف عليه وفوائد
بيان هذه القواعد تنبيه الناس على أن سنة الصحابة ليست غير
سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم لأنه صلى الله عليه وسلم قال ما
أنا عليه وأصحابي ولا يفهم مغايرة السنة من هذه القاعدة والعبارة
اس حدیث میں دلیل ہے اوپر ناتباع کرنے باپ دادوں کے اور پیروں کے اور اوستادوں
کے اسواسطے کہ بیشک ابن عمر نے ناتباع کی اپنے باپ عمر کی اور اوسمیں دلیل ہے
اوپر اسبات کے کہ بیشک ترک کرنا سنت صحابہ کی سنت صحابہ کی ہے اسواسطے کہ
بیشک قول ابن عمر کا دلالت کرتا ہے اسبات پر اور قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کا سنتی وسنة الخلفاء الراشدين بين اسمين مواخذہ معطوف اور معطوف علیہ

سے کے ہے مانند قول اللہ تعالی کے نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَائِكَ کا اور کہا جاتا ہے
اوسکو وصل بسبب جامعیت کے اور کہا جاتا ہے خلاف اسکے کہ فصل بسبب مغایرت
معطوف اور معطوف علیہ کے اور فائدہ بیان اس قاعدہ کا خبردار کرنا ہے لوگون کو
اسبات پر کہ بیشک سنت صحابہ کی نہین غیر سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کیونکہ
بیشک حضرت نے فرمایا جسپر مین ہون اور اصحاب میرے اوسی پر اور نہین پوچھا جاتا ہے
سنت کے اس قاعدہ اور عبارت سے عَنْ عُمَرَ اَنَّهٗ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَقَالَ
اِنِّیْ اَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا اَنِّیْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ
اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ روایت ہے
عمر سے بیشک اونہون نے بوسہ دیا حجر اسود کو اور کہا بیشک جانتا ہون مین کہ تو
پتھر ہے نہ ضرر کرے نہ نفع دے اور اگر نہ دیکھتا مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
بوسہ لیتے تیرا تو نہ بوسہ لیتا مین تیرا یہ روایت ہے متفق علیہ فِیْهِ شِدَّةُ اِتِّبَاعِ
عُمَرَ فِی السُّنَّةِ اس حدیث مین سخت اتباع عمر کے سنت مین عَنْ اَنَسِ
بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَاْتِیْ عَلَی النَّاسِ
زَمَانٌ اَلصَّابِرُ فِیْهِمْ عَلٰی دِیْنِهٖ كَالْقَابِضِ عَلَی الْجَمْرِ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِیُّ
ثُلَاثِیًّا روایت ہے انس بن مالک سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اوے لوگون پر ایک زمانہ صبر کرنیوالا اونمین دین پر اپنے مانند پکڑنے والی چنگاری کے
ہے روایت اس حدیث کو ترمذی نے ثلاثی عَنْ اَبِیْ اُمَیَّةَ الشَّعْبَانِیِّ قَالَ
اَتَیْتُ اَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِیَّ فَقُلْتُ لَهٗ كَیْفَ تَصْنَعُ فِیْ هٰذِهِ الْاٰیَةِ قَالَ
اَیَّةُ اٰیَةٍ قُلْتُ قَوْلُهٗ تَعَالٰی یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا یَضُرُّ
كُمْ مَنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَیْتُمْ قَالَ اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ سَاَلْتُ عَنْهَا خَبِیْرًا سَاَلْتُ
عَنْهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلِ ائْتَمِرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ
وَتَنَاهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ حَتّٰی اِذَا رَاَیْتَ شُحًّا مُطَاعًا وَهَوًی مُتَّبَعًا وَ
دُنْیَا مُؤْثَرَةً وَاِعْجَابَ كُلِّ ذِیْ رَاْیٍ بِرَاْیِهٖ فَعَلَیْكَ بِخَاصَّةِ نَفْسِكَ

وَدَعِ الْعَوَامَ فَاِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ اَيَّامَ الصَّبْرِ فِيْهِنَّ مِثْلُ الْقَبْضِ عَلَى الْجَمْرِ لِلْعَامِلِ فِيْهِنَّ مِثْلُ اَجْرِ خَمْسِيْنَ رَجُلًا يَعْمَلُوْنَ مِثْلَ عَمَلِكُمْ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَجْرُ خَمْسِيْنَ رَجُلًا مِنَّا اَوْ مِنْهُمْ قَالَ لَا بَلْ اَجْرُ خَمْسِيْنَ رَجُلًا مِنْكُمْ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ روایت ہے ابی امیہ شعبانی سے کہا ایا مین ابا ثعلبہ خشنی کو پہر کہا مین نے اوسکے واسطے کیونکر کریگا اس ایت مین کہا کون ایت ہے کہا مین نے قول اللہ تعالی کا اے لوگو ایمان لاتے لازم پکڑو تم جانون اپنے پر کہ نہ ضرر دے تمکو جو کہ گمراہ ہوا جب کہ ہدایت پائی تمنے کہا خبردار ہو قسم اللہ کی بیشک پوچہا تونے اس ایت سے خبردار کو پوچہا مین نے اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا بلکہ اطاعت کرو تم قران و حدیث کے اور باز رہو تم خلاف قران وحدیث سے یہانتک جب کہ دیکہے تو بخیل اطاعت کیا گیا اور پیروی کرنے والا خواہش نفسونکی اور دنیا اختیار کیے گئے اور خوش ہونا ہر صاحب راے کا ساتہہ راے اپنی کے پہر لازم پکڑ تو ساتہہ خاص نفس اپنے کے اور چہوڑ عام لوگ کو اسواسطے کہ بیشک بیچہے تمہارے دن صبر کے ہین اون دنون مین مانند پکڑنے چنگاری کے ہے واسطے عمل کرنیوالے قران وحدیث کے اون دنونمین مانند ثواب پچاس مرد کا ہے عمل کرین کے مثل عمل تمہارے کے کہا گیا یا رسول اللہ ثواب پچاس مرد کا ہم مین سے یا اونمین سے فرمایا نہین بلکہ ثواب پچاس مرد کا تمین سے روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے۔

عن اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ اَخْرَجَ مَرْوَانُ الْمِنْبَرَ يَوْمَ الْعِيْدِ فَبَدَءَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا مَرْوَانُ خَالَفْتَ السُّنَّةَ اَخْرَجْتَ الْمِنْبَرَ يَوْمَ عِيْدٍ وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ بِهٖ وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَكُنْ يُبْدَءُ بِهَا فَقَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ قَضٰى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ رَاٰى مُنْكَرًا مَا اسْتَطَاعَ اَنْ يُّغَيِّرَهٗ بِيَدِهٖ فَلْيُغَيِّرْهُ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ بِلِسَانِهٖ فَبِقَلْبِهٖ وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ اَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ وَاَبُوْ دَاؤُدَ روایت ہے ابی سعید سے کہا نکالا مروان نے منبر کو عید کے دن پہر شروع کیا ساتہہ خطبے کے آگے نماز کے پہر کہا ایک مرد نے اے مروان خلاف کیا تونے سنت کا نکالا تونے منبر کو عید کے

دن اونکا کیا منبر اور شروع کیا تونے خطبہ کے ساتھہ آگے نماز کے حالانکہ تہا خطبہ آگے نماز
کے پہر کہا ابو سعید نے اسے پر یہہ پہر بیشک ادا کیا اوسکو کہ تہا او پر اوسکے سنا مین نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے دیکہا خلاف شرع کو جہان تک کہ طاقت رکہی مٹانے کا اوسکی
ہاتہہ سے پہر چاہئے کہ مٹاوے اوسکو ہاتہہ اپنے سے پہر اگر نہ طاقت رکہے ہاتہہ کے پہر ساتہہ زبان
اپنے کے پہر اگر نہ طاقت رکہے ساتہہ زبان کے اپنی پہر دلمین برا جانے اوسکو اور یہہ ضعیف تر
ایمان کا ہے روایت کیا اس حدیث کو ابن ماجہ اور داؤد نے هٰذا عِنْدَ الْعَقْلِ اَحْسَنُ لِاَنَّ
قُلُوْبَ النَّاسِ لَا تَعْلَجُ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فِيْ شَيْءٍ مِنَ الْاَشْيَاءِ وَيَسِيْرُوْنَ اِلٰى
بُيُوْتِهِمْ لِاَنَّهَا مَحْزَنُ سُرُوْرِ اَيَّامِ الْاَعْيَادِ وَمَنَعَ رَجُلٌ ذٰلِكَ الْاَمْرَ
لِاَنَّهُ كَانَ بِدْعَةً خِلَافَ السُّنَّةِ یہ بات نزدیک عقل کے نیک تر ہے اسواسطے
کہ بیشک دل کو لوگون کا نہین تردد مین ہوتا نماز کے بعد کچہہ کسی مین اور جاوین گہرون کے
طرف اپنے اسواسطے کہ بیشک گہر جگہہ خوشی دن عید کا ہے اور منع کیا مرد نے اس کو
اسواسطے کہ بیشک یہ امر تہا بدعت خلاف سنت کے عَنْ اِبْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَرَكْنَا هٰذَا الْبَابَ لِلنِّسَاءِ قَالَ نَافِعٌ فَلَمْ يَدْخُلْ
مِنْهُ اِبْنُ عُمَرَ حَتّٰى مَاتَ اَخْرَجَهُ اَبُوْ دَاؤُدَ روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر چہوڑتے ہم اس دروازہ کو عورتوں کے واسطے البتہ
بہتر ہوتا کہا نافع نے پہر نہ داخل ہوے اوس دروازے سے ابن عمر یہان تک کہ مری روایت
کیا اس حدیث کو ابو داؤد نے يَنْبَغِيْ لِلسُّنِّيِّ الطَّاهِرِ هٰكَذَا الْيُسْرُ فِي اِتِّبَاعِ السُّنَّةِ
لایق ہے واسطے سنی پاک مقابل بدعتی کے ایسی ہے کہ جلدی کرے اتباع سنت مین
قَالَ صَلَّى عُثْمَانُ بِمِنًى اَرْبَعًا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ اَبِيْ بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُثْمَانَ
صَدْرًا مِنْ اِمَارَتِهِ ثُمَّ اَتَمَّهَا ثُمَّ تَفَرَّقَتْ بِكُمُ الطُّرُقُ فَلَوَدِدْتُ
اَنَّ لِيْ مِنْ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ مُتَقَبَّلَتَيْنِ قَالَ الْاَعْمَشُ فَحَدَّثَنِيْ
مُعٰوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ اَشْيَاخِهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ صَلّٰى اَرْبَعًا قَالَ فَقِيْلَ لَهُ عِبْتَ

ےعثمان ثم صليت اربعا قال الخلاف شر اخرجه ابو داؤد كہا
ا ز پڑہی عثمان نے منی مین چار رکعت پہر کہا عبد اللہ نے نماز پڑہی مین نے ساتہہ
ی صلی اللہ علیہ وسلم کے دو رکعت اور ابو بکر کے ساتہہ دو رکعت اور عمر کے ساتہہ دو رکعت اور
ثمان کے ساتہہ ابتداے خلافت مین اونکے پہر پوری پڑہی اونہون نے نماز پہر جدا ہوے
اتہہ تمہارے راہین پہر اچہا جانتا ہون مین بیشک واسطے میرے چار رکعت سے دو رکعت قبول
کئین کہا اعمش نے پہر حدیث کیا مجہے معویہ بن قرہ نے اوستادون اپنے سے کہ بیشک عبد اللہ
ے پڑہی چار رکعت پہر کہا گیا اونکے واسطے عیب کیا تو نے عثمان پر پہر نماز پڑہی تو نے چار
کعت کہا عبد اللہ نے سب خلاف برا ہے روایت کیا اس حدیث کو ابو داؤد نے هذا
لحديث يدل على ان افعال الصحابة وآراءهم شر ولا خير فيها الا اذا
ان القرآن والحديث مفقودين لكن التوقف احسن فيها ومصداق
هذا عن شريح انه كتب الى عمر يسأله فكتب اليه ان اقض بما في
كتاب الله فان لم يكن في كتاب الله فبسنة رسول الله صلى الله عليه
وسلم فان لم يكن في كتاب الله ولا في سنة رسول الله صلى الله
عليه وسلم فاقض بما قضى به الصالحون فان لم يكن في كتاب الله
ولا في سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم يقض به الصالحون
فان شئت فتقدم وان شئت فتأخر ولا ارى التأخر الا خيرا
لك والسلام عليك اخرجه النسائي فيه نظر لان عمر قال انما
هو اي الرأي منا الظن والتكلف سبق ذكره يہ حدیث دلالت کرتی
ہے اسپر کہ بیشک فعلین صحابہ اور قولین صحابہ شر ہے نہین اسمین خیر مگر جب ہو قرآن
اور حدیث گم لیکن توقف کرنا اسمین بہتر ہے اور مصداق اس توقف کا روایت ہی شریح
سے بیشک لکہا اوسنے عمر کی طرف پوچہا اون سے پہر لکہا عمر نے اوسکی طرف حکم کر تو ساتہہ
اوسکے کہ جو قران مین ہے پہر اگر نہو قران مین پہر ساتہہ سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے پہر اگر نہو قران مین اور نہ حدیث مین پہر حکم کر تو ساتہہ اوسکے کہ حکم کیا اوسکے ساتہہ نیکون

نے پہر اگر نہو قرآن اور حدیث مین اور نہ حکم کیا ہو اوسکے ساتھہ نیکون نے پہر اگر چاہے
حکم آگے کر اور اگر چاہے تو حکم پیچھے کر اور نہین دیکھتا ہون مین تاخیر حکم مین مگر خیر کو واسطے
تیرے السلام علیک عہ روایت کیا اس حدیث کو نسائی نے تقدم حکم مین تامل ہے اسواسطے
بیشک عمر نے فرمایا عقل و رائے ہے گمان اور تکلف ہے آگے ہوا کر اسکا ان
دحیۃ بن خلیفۃ خرج من قریۃ من دمشق مرۃ الی قریۃ عقبۃ من
الفسطاط وذلک ثلاثۃ امیال سے فی رمضان ثم انہ افطر وافطر معہ اناس
وکرہ آخرون ان یفطروا فلما رجع الی قریتہ قال واللہ لقد رایت الیوم
امرا ما کنت اظن انی اراہ ان قوما رغبوا عن ھدی رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم واصحابہ یقول ذلک للذین صاموا ثم قال عند ذلک اللھم
اقبضنی الیک اخرجہ ابو داود بیشک دحیہ بن خلیفہ نکلا گانون دمشق سے ایک
مرتبہ طرف گانون عقبہ کے کہ شہر فسطاط سے تہا اور گانون اس سے تین کوس پر رمضان
مین پہر اوسنے توڑا روزہ اور ساتہیون نے بہی روزہ توڑا اور مکروہ جانا اورون نے
روزہ کہولنا پہر جب آئے گانون کو اپنے کہا قسم ہے اللہ کی بیشک دیکہا مین نے آج کے دن ایک
کو نہ تہا گمان کرتا مین اوسکو بیشک دیکہا مین نے اوسکو ایک قوم کو کہ منہ پہیرا سنت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے اور اصحاب اوسکے سے کہتے یہ بات واسطے اون لوگون کے کہ روزہ رکہ
رہے توڑا اوسکو پہر کہا نزدیک اسبات کے اے اللہ جان قبض کرلے تو میری اپنی طرف
روایت کیا اس حدیث کو ابو داود نے وجاء الحدیث لمسلم لقصر صلوۃ ثلثۃ امیال
او ثلاث فراسخ ایضا ھذا الحدیث یدل علی اشدہ اتباع السنۃ اور آئی
مسلم کے واسطے قصر نماز تین کوس یا نو کوس کے بہی یہہ حدیث دلالت کرتی ہے سخت اتباع
سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پر عن جناب قال اتینا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم وھو متوسد بردۃ فی الکعبۃ فشکونا الیہ فقلنا
الا تستنصر لنا الا تدعو اللہ لنا فجلس محمرا وجھہ فقال قد کان من قبلکم
یوخذ الرجل فیحفر لہ فی الارض ثم یؤتی بالمنشار فیجعل علی راسہ

فيجعل فرقتين ما يبصره فذلك عن دينه ويمشط بامشاط الحديد ما دون
عظمه من لحم وعصب ما يصرفه ذلك عن دينه والله ليتمن الله هذا
الامر حتى يسير الراكب ما بين صنعاء ما يخاف الا الله والذئب
على غنمه ولكنكم تعجلون اخرجه ابو داود والبخاري روایت ہی
خباب سے کہا ایا مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حالانکہ حضرت تکیہ لگائے چادر کے
سایہ کعبہ مین تھے پھر گلہ کیا ہمنے آپ کی طرف پھر کہا ایا نہین مدد کرتے ہماری واسطے
آیا نہین دعا مانگتے اللہ کو ہمارے واسطے پھر بیٹھے حالانکہ منہ سرخ غصہ سے پھر فرمایا
بیشک آگے تمہارے سے لوگ پکڑتے مرد کو پھر کھودکے زمین مین اوسے کرتے پھر لاتے
ارہ پھر کرتے سر پر اوسکے پھر کرتے اوسکو دو ٹکڑے نہ پھیرتا اوسکو یہ دین سے اوسکو اور
کرتے کنگھی لوہے کی سواے ہڈی اوسکے کے گوشت اور پٹھے سے نہ پھیرتا اوسکو یہ دین
سے اوسکو قسم اللہ کی احسان رکھتا ہے اللہ اس امر کو یہان تک کہ چلے سوار درمیان
ملک صنعا کے نڈرے کسیکو مگر اللہ کو اور بھیڑیون کو بھیڑون پر لیکن جلدی کرتے ہو
تم روایت کیا اس حدیث کو ابو داؤد و بخاری نے هذا الحديث يدل على الرجل
الاضعف من الايمان الذي يغتر من الرجل العالم يسلسل بحبالته
الشياطين المردة ولا يقتله یہ حدیث دلالت کرتی ہے مرد ضعیف ایمان
کے سے جو فریب مین پڑتا ہے مرد عالم سے جو باندھتا ہے جال اپنے مین شیطان سرکش
کو اور نہین کرتا وہ اوسکو قتل عن جرير قال سمعت رسول الله صلى الله
عليه وسلم يقول ما من رجل يكون في قوم يعمل فيهم بالمعاصي
يقدرون على ان يغيروا ولا اصابهم الله منه بعقاب من قبل ان
يموتوا اخرجه ابو داود روایت ہے جریر سے کہا سنا مین نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہین کوئی مرد سے کہ ہووے قوم مین عمل کرے اون مین
گناہون کا طاقت رکھین یقین اوسپر کہ روکین سب پھر نہین روکتے ہین اوسکو مگر پہونچاوے
اللہ اونہون کو اوس سے عذاب مین آگے مرنے اونہون کے سے روایت کیا اس حدیث کو

ابوداود نے هٰذَا الحَدِيثُ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ العَالِمَ وَالاَمِيرَانِ لَمْ يَمْنَعْ اَحَدًا
مِنَ المُنْكَرِ اَدْنٰى عَلٰى قُدْرَتِهِ اَصَابَهُ اللّٰهُ بِالعِقَابِ یہہ حدیث دلالت کرتی ہے
اسبات پر کہ بیشک عالم اور امیر اگر منع کرے کسیکو خلاف شرعی سے طاقت پاتے اپنی مین
پہونچاوے اللہ اونکو عذاب کو عَنِ العُرْسِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
اِذَا عُمِلَتِ الخَطِيئَةُ فِي الاَرْضِ كَانَ مَنْ شَهِدَهَا فَكَرِهَهَا وَقَالَ
مَرَّةً اَنْكَرَهَا كَانَ كَمَنْ غَابَ عَنْهَا وَمَنْ غَابَ عَنْهَا فَرَضِيَهَا كَانَ كَمَنْ
شَهِدَهَا اَخْرَجَهُ اَبُودَاوٗدَ روایت ہے عرس سے روایت کرتا ہے وہ نبی صلی
اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب معلوم کرے تو گناہ کو زمین مین ہے جو کہ حاضر ہوا گناہ کو پھر
مکروہ جانا اوسکو اور فرمایا ایک مرتبہ انکار کیا اوسکا ہے مانند اوسکے غائب ہوا اوسی
اور جو کہ غائب ہوا اوس سے پھر راضی ہوا اوسکو ہے مانند اوسکے کہ حاضر ہوا اوسکو روایت
کیا اس حدیث کو ابوداود نے هٰذَا الحَدِيثُ يَدُلُّ عَلٰى المُتَّقِي وَقَعَ بِمَحَلِّ الظَّالِمِ
فِي مَوْضِعٍ مَكْرُوهٍ وَلَا عَلٰى الفَاجِرِ الَّذِي يَسْمَعُ المَعَازِفَ وَالمَزَامِيرَ
مَعَ رَقْصِ الجَوَارِي وَالاَمَارِدِ وَيَشْرَبُ الخَمْرَ الاَحْمَرَ یہ حدیث دلالت
کرتی ہے متقی پر پڑا اخیگل ظالم مین جگہہ بد مین اور نہ اوپر فاجر کے جو سنتا ہے باجا تھا اور
منہ کا ساتھہ ناچ عورتین اور لڑکونکے اور پیتا ہے شراب لعل کو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ
اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَلْقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ
عَلٰى هٰؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الخَمْسِ حَيْثُ يُنَادِي بِهِنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ
شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الهُدٰى وَاِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ
الهُدٰى وَاِنِّي لَا اَحْسَبُ مِنْكُمْ اَحَدًا اِلَّا لَهُ مَسْجِدٌ يُصَلِّي فِيهِ فِي
بَيْتِهِ فَلَوْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ وَتَرَكْتُمْ مَسَاجِدَكُمْ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ
وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ اَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ
روایت ہے عبداللہ سے بیشک وہ تھے کہتے جو کہ خوش آوے اوسکو ملاقات کرنا
اللہ عزوجل کے دن قیامت کے حالت اسلام مین پھر چاہیے کہ حفاظت کرے ان پنجگانہ

ازجہان اذان دیوین ساتہہ اونہون کے اسواسطے کہ بیشک اللہ عزوجل نے
رع کیا واسطے نبی تمہارے کے طریقے ہدایت کے اور بیشک یہ طریقے ہدایت کے
ین اور بیشک نہین جانتا مین تم مین سے کسیکو مگر اوسکے واسطے مسجد ہے کہ نماز پڑہے
سمین پڑہی گہر مین اپنے پہر اگر پڑہا تمنے نماز گہر مین اپنے اور چہوڑا تمنے مسجدون کو
بنی البتہ چہوڑا تمنے سنت نبی اپنے کو اور اگر چہوڑا تمنے سنت نبی اپنے کو البتہ
راہ ہوگے تم اخر تک روایت کیا اس حدیث کو نسائی نے اور ابن ماجہ نے **عَنْ**
حُصَيْنٍ اَنَّ بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ رَفَعَ يَدَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ فَسَبَّ
عُمَارَةُ بْنُ رُوَيْبَةَ الثَّقَفِيُّ وَقَالَ مَا زَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَلَى هٰذَا وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ اَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ
روایت ہے حصین سے بیشک بشر بن مروان نے اوٹہایا دونون ہاتہہ اپنا دن جمعہ
کے منبر پر پہر گالی دی عمارہ بن رویبہ ثقفی نے اور کہا نہ زیادہ کیا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے اسپر اور اشارہ کیا ساتہہ انگلی کلمہ کے روایت کیا اس حدیث کو نسائی
نے **عَنْ** اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِنَّا نَجِدُ صَلٰوةَ
الْحَضَرِ وَصَلٰوةَ الْخَوْفِ فِي الْقُرْاٰنِ وَلَا نَجِدُ صَلٰوةَ السَّفَرِ فِي الْقُرْاٰنِ
فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ يَا ابْنَ اَخِي اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ اِلَيْنَا مُحَمَّدًا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَعْلَمُ شَيْئًا فَاِنَّمَا نَفْعَلُ كَمَا رَاَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ اَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ روایت ہے امیہ
بن عبد اللہ سے کہا واسطے عبد اللہ بن عمر کے پاتے ہین ہم نماز حضر کے اور خوف کے قرآن
مین اور نہین پاتے ہین نماز سفر کی قرآن مین پہر کہا ابن عمر نے اوسکے واسطے اے بہتیجے بہائی
میرے کے بیشک اللہ عزوجل نے بہیجا ہماری طرف محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حالانکہ نجانتے
تہے ہم کچہہ کرتے ہین ہم جیسا کہ دیکہا ہمنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے روایت کیا اس حدیث کو
نسائی اور ابن ماجہ نے **كَانَ** ابْنُ عُمَرَ لَا يَزِيدُ فِي السَّفَرِ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ لَا يُصَلِّي
قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا فَقِيلَ لَهُ مَا هٰذَا قَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ اَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ سے ابن عمر نے زیادہ کرتے تھے بین دو رکعت نماز
نماز پڑہتے آگے دو رکعت کے پیچھے دو رکعت کے پہر کہا گیا اونکے واسطے یہہ کہا ہے کہا
ایسے ہی دیکہا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے روایت کیا اس حدیث کو نسائی
نے عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاهِدُوْا بِاَيْدِيْكُمْ
وَاَلْسِنَتِكُمْ وَاَمْوَالِكُمْ اَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد کرو تم مشرکونکو اور بدعتیونکو ساتھ ہاتہونکے اور زبانون کی اور
مالون منکے ساتھ اپنے روایت کیا اس حدیث کو نسائی نے عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ
اللّٰهِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ اٰوٰى مُحْدِثًا وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْاَرْضِ اَخْرَجَهُ
النَّسَائِيُّ روایت ہے علی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کرے
اللہ جو کہ لعنت کرے باپ اپنے کو اور لعنت کرے اللہ جو ذبح کرے غیر اللہ کے واسطے اور
لعنت کرے اللہ جو جگہہ دیوے بدعت کرنیوالے کو اور لعنت کرے اللہ جو کہ مٹایا نشانی زمین کی
روایت کیا اس حدیث کو نسائی نے عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَى اللّٰهُ اَنْ يَقْبَلَ عَمَلَ صَاحِبِ بِدْعَةٍ حَتّٰى يَدَعَ بِدْعَتَهُ
اَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ روایت ہے عبد اللہ بن عباس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے انکار کیا اللہ نے قبول کرنا عمل صاحب بدعت کا یہانتک کہ چھوڑی بدعت
اپنی کو روایت کیا اس حدیث کو ابن ماجہ نے عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَمْ يَزَلْ اَمْرُ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ مُعْتَدِلًا
حَتّٰى نَشَاَ فِيْهِمُ الْمُوَلَّدُوْنَ وَاَبْنَاءُ سَبَايَا الْاُمَمِ فَقَالُوْا بِالرَّاْيِ
فَضَلُّوْا وَاَضَلُّوْا اَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہا سنا
مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہمیشہ رہا کام بنی اسرائیل کا اچہا یہانتک
کہ پیدا ہوئے انمین مولدون اور بیٹے لونڈیون غلق کی پہر کہا اون سب نے ساتھ رائے
کے پہر گمراہ ہوئے اور گمراہ کیا روایت کیا اس حدیث کو ابن ماجہ نے اَلْمُوَلَّدُ الَّذِیْ

كان والده عربيا وامه عجميا مولد جو ہو باپ اوسکا عربی اور ماں اوسکی عجمی
عن عبد الله بن مسعود ان النبي صلى الله عليه وسلم قال سيلي
اموركم بعدي رجال يطفئون السنة ويعملون بالبدعة
ويؤخرون الصلوة عن مواقيتها فقلت يا رسول الله ان ادركتهم
كيف افعل قال تسألني يا ابن ام عبد كيف تفعل لا طاعة لمن عصى
الله اخرجه ابن ماجة روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا قریب ہے کہ سردار ہو وین کاموں تمہارے کا پیچھے میرے لوگ جو بجھاوین
سنت میں اور عمل کرین بدعت مین اور تاخیر کرین نماز کو وقتوں سے پہر کہا مین نے
یا رسول اللہ اگر پاؤن مین انہون کو کیونکر کرون مین فرمایا پوچھتا ہے تو اے ابن ام عبد
کیونکر کرے تو نہیں اطاعت ہے اوسکے واسطے کہ نافرمانی کیا اوسنے اللہ کی روایت
کیا اس حدیث کو ابن ماجہ نے عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم المؤمن الذي يخالط الناس ويصبر على اذاهم اعظم
اجرا من المؤمن الذي لا يخالط الناس ولا يصبر على اذاهم
اخرجه ابن ماجة روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے مرد مومن جو ملا ہو لوگو نمین اور صبر کرے ایذا دینے اونکی پر بڑا ثواب ہے
اوس مرد مومن سے جو نہ ملا ہو لوگون کو اور نہ صبر کرے ایذا پر انہون سے روایت کیا
اس حدیث کو ابن ماجہ نے فيه دليل على اسوء الحال الذي يعتزل عن
الناس ويذهب الى اقلال الجبال والغيران والاسراب والفيافي
دون علة حرج الاوامر والنواهي اس حدیث مین دلیل ہے بدتر حال اوس
شخص پر کہ گوشہ پکڑے لوگون سے اور جاوے چھوٹے پہاڑون کی طرف اور غار
چھوٹے پہاڑونکی طرف اور جنگلون مین نہین سبب تنگی احکام شرعی اور خلاف شرعی
سے عن انس بن مالك قال قيل يا رسول الله متى نترك الامر
بالمعروف والنهي عن المنكر قال اذا ظهر فيكم ما ظهر في الامم قبلكم

قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا ظَهَرَ فِی الْاُمَمِ قَبْلَنَا قَالَ الْمُلْكُ فِیْ صِغَارِكُمْ
وَالْفَاحِشَةُ فِیْ كِبَارِكُمْ وَالْعِلْمُ فِیْ رُذَالِكُمْ يَعْنِی الْفُسَّاقَ اَخْرَجَهُ
اِبْنُ مَاجَةَ روایت ہے انس بن مالک سے کہا کہا گیا یارسول اللہ کب چھوڑیں
ہم حکم شرعی اور منہیات شرعی کو فرمایا جب ظاہر ہو تم میں وہ کہ ظاہر ہوا امت میں پہلے
تمہارے کہا ہمنے یارسول اللہ اور کیا ظاہر ہوا امت میں آگے ہمارے فرمایا ملک ہووے
ہاتھ چھوٹوں تمہارے میں اور زنا بڑوں تمہاریمیں اور علم رذالوں تمہارے میں یعنی
فاسقوں تمہارے میں روایت کیا اس حدیث کو ابن ماجہ نے **عَنْ** عُمَرَ اَنْتَ اَحَبُّ
اِلَیَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ اِلَّا نَفْسِی الَّتِیْ بَيْنَ جَنْبَیَّ فَقَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُوْنُ مُؤْمِنًا حَتّٰی اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْكَ عَنْ
نَفْسِكَ فَقَالَ عُمَرُ وَالَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَاَنْتَ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ
نَفْسِی الَّتِیْ بَيْنَ جَنْبَیَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْاٰنَ
يَا عُمَرُ قَدْ تَمَّ اِيْمَانُكَ روایت ہے عمر سے دوست تر ہے تو میری طرف یارسول
اللہ ہر چیز سے مگر نفس میرا جو دونوں پہلو میرے میں ہے پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نہیں تو مومن یہانتک کہ ہوں میں دوست تر طرف تیرے نفس تیرے سے پھر کہا
عمر نے قسم اوسکی کہ جسنے اوتارا تجھپر کتاب کو البتہ تو دوست تر ہے میری طرف نفس
میرے سے جو دو پہلو میرے میں ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اب اے عمر
پورا ہوا ایمان تیرا **وَقِيْلَ** لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتٰی اَكُوْنُ
مُؤْمِنًا وَفِیْ لَفْظٍ اٰخَرَ مُؤْمِنًا صَادِقًا قَالَ اِذَا اَحْبَبْتَ اللّٰهَ فَقِيْلَ وَمَتٰی اُحِبُّ
اللّٰهَ قَالَ اِذَا اَحْبَبْتَ رَسُوْلَهٗ فَقِيْلَ وَمَتٰی اُحِبُّ رَسُوْلَهٗ قَالَ اِذَا اتَّبَعْتَ
طَرِيْقَتَهٗ وَاسْتَعْمَلْتَ سُنَّتَهٗ وَاَحْبَبْتَ بِحُبِّهٖ وَاَبْغَضْتَ بِبُغْضِهٖ وَوَالَيْتَ
بِوَلَايَتِهٖ وَعَادَيْتَ بِعَدَاوَتِهٖ وَيَتَفَاوَتُ النَّاسُ فِی الْاِيْمَانِ عَلٰی قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ
فِیْ مَحَبَّتِیْ وَيَتَفَاوَتُوْنَ فِی الْكُفْرِ عَلٰی قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ فِیْ بُغْضِیْ اَلَا لَا اِيْمَانَ
لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهٗ اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهٗ اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهٗ

اور کہا گیا واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کب ہو وین ہم مومن اور لفظ دوسرے مین مومن سچا فرمایا جب کہ دوست رکھے تو اللہ کو پہر کہا گیا اور کب دوست رکھون مین اللہ کو فرمایا جب کہ دوست رکھے تو اوسکے رسول کو پہر کہا گیا اور کب دوست رکھون مین رسول اوسکے کو فرمایا جب کہ پیروی کرے تو طریقہ رسول سکے اور عمل کرتو ساتھہ دوستی رسول اوسکے کے اور بغض کر تو ساتھہ بغض رسول اوسکے کے اور دوستی کر تو ساتھہ دوستی رسول اوسکے کے اور عداوت کر تو ساتھہ عداوت رسول وسکے کر تفاوت تفاوت ہوتے ہین لوگ ایمان مین اندازہ تفاوت ہونے انہونکا محبت مین میرے اور تفاوت ہوتے ہین کفر مین اندازہ تفاوت ہونے انہونکے بغض میرے مین خبردار ہو نہین ہے ایمان اوسکے واسطے کہ نہین محبت اوسکو خبردار ہو نہین ہے ایمان اوسکے واسطے کہ نہین محبت اوسکو خبردار ہو کہ نہین ہے ایمان اوسکے واسطے کہ نہین محبت اوسکو وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَرَى مُؤْمِنًا يَخْشَعُ وَمُؤْمِنًا لَا يَخْشَعُ مَا السَّبَبُ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ مَنْ وَجَدَ لِاِيْمَانِهٖ حَلَاوَةً خَشَعَ وَمَنْ لَمْ يَجِدْهَا لَمْ يَخْشَعْ فَقِيْلَ بِمَ يُوْجَدُ اَوْ بِمَا يُنَالُ وَيُكْتَسَبُ فَقَالَ بِصِدْقِ الْحُبِّ فِي اللّٰهِ فَقِيْلَ وَبِمَ يُوْجَدُ حُبُّ اللّٰهِ وَبِمَ يُكْتَسَبُ فَقَالَ بِحُبِّ رَسُوْلِهٖ فَالْتَمِسُوْا رِضَاءَ اللّٰهِ وَرِضَاءَ رَسُوْلِهٖ فِيْ حُبِّهِمَا اور کہا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیواسطے دیکہا ہمنے مومن کو کہ عاجزی کرتا ہے اور دوسرے مومن کو دیکہا کہ نہین عاجزی کرتا ہے کیا سبب ہے اسمین پہر فرمایا جسنے پایا ایمان کیواسطے اپنی حلاوت عاجزی کرے اور جسنے نپایا حلاوت ایمان کا نہ عاجزی کرے پہر کہا گیا ساتھہ کسطرح کے پایا جاوے یا پہونچا یا جاوے اور کمایا جاوے پہر فرمایا ساتھہ صدق دوستی اللہ کے بین پہر کہا گیا اور ساتھہ کس چیز کے پایا جاوے دوستی اللہ کی اور کس طرح کمایا جاوے پہر فرمایا ساتھہ دوستی رسول اوسکے سکے پہر ڈہونڈہو خوشی اللہ کی اور خوشی رسول اوسکے کی دوستی دونون کی بین وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰلُ مُحَمَّدٍ الَّذِيْنَ اُمِرْنَا بِحُبِّهِمْ وَاِكْرَامِهِمْ وَالْبُرُوْرِ بِهِمْ فَقَالَ اَهْلُ الصَّفَاءِ وَالْوَفَاءِ مِمَّنْ اٰمَنَ بِيْ وَاَخْلَصَ فَقِيْلَ لَهٗ وَمَا عَلَامَتُهُمْ فَقَالَ اِيْثَارُ مَحَبَّتِيْ عَلٰى كُلِّ مَحْبُوْبٍ وَاشْتِغَالُ الْبَاطِنِ بِذِكْرِيْ بَعْدَ ذِكْرِ اللّٰهِ وَفِيْ

لفظ اخر علامتهم ادمان ذکری والاکثار من الصلوٰة علیّ اور کہا گیا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے کون ہے ال محمد جو کہ حکم کئے گئے ہم ساتھہ دوستی کرنے اور
اکرام کرنے اور نکوئی کرنے انہنکے پہر فرمایا وہ اہل صفا اور وفا ہین جو ایمان لائے میرے ساتھہ
اور خالص کیا پہر کہا گیا واسطے حضرت کے اور کیا علامت ہے اونہونکی پہر فرمایا اختیار کرنا
محبت میری کو ہر محبوب پر اور شغل باطن کا ساتھہ ذکر میرے کے بعد ذکر اللہ کے اور لفظ دوسرے
مین علامت اونہونکی ہمیشہ ذکر کرنا میرے اور کثرت کر درود سے مجہپر ف مراد اشتغال باطن سے
کلمہ کو بیچ کہہ کرمانے اور کثرت درود کی کرے وقیل لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
من القوی فی الایمان بك فقال من امن بی ولم یرنی فانه مؤمن بی علی
شوق منی وصدق فی محبتی وعلامة ذلك منه انه یود رویتی بجمیع ما یملك
وفی اخری بملا الارض ذهبا ذلك المؤمن بی حقا والمخلص فی محبتی صدقا
اور کہا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیواسطے کون قوی ہے ایمان مین تیرے ساتھہ فرمایا جو
ایمان لایا ساتھہ میرے حالانکہ نہ دیکہا مجہے پہر وہ مومن ہے ساتھہ میرے شوق پر مجہسے اور سچا
محبت میری مین اور علامت اسکی اوس سے بیشک دوست رکہتا ہے دیکہنے میرےکو ساتھہ تمام
اوس چیز کے کہ مالک ہوتا ہے اور روایت دوسری مین ساتھہ بہری زمین کے سونا یہ مومن ہے
ہے حق اور مخلص ہے محبت میری مین سچا وقیل لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ارایت صلوة المصلین علیك ممن غاب عنك وممن یاتی بعدك ما حالهما
عندك فقال اسمع صلوة اهل محبتی واعرفهم وتعرض علی صلوة غیرهم عرضا
اخرج هذه الاحادیث عن عمر الی ههنا عبد الله بن محمد بن سلیمن
صاحب دلائل الخیرات اور کہا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے اپا خبر دی
تو درود درود بہیجنے والونکا تجہپر جو کہ غائب ہوے تجہسے اور جو کہ آوے گا پیچہے تیرے کیا حال
دونون کا نزدیک تیرے پہر فرمایا سنتا ہون مین درود اہل محبت اپنی کا اور پہچانتا ہون مین
انہون کو اور ظاہر کیا جایگا مجہپر درود غیر انہونکا ظاہر کرنے کر روایت کیا ان حدیثون کو عمر سے
یہان تک عبد اللہ بن محمد بن سلیمان صاحب دلائل الخیرات نے عن ابی سعید الخدری

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْاَضْحٰى وَيَوْمَ الْفِطْرِ فَيَبْدَءُ
بِالصَّلٰوةِ فَاِذَا صَلّٰى صَلٰوتَهٗ قَامَ فَاَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ وَهُمْ جُلُوْسٌ فِيْ مُصَلَّاهُمْ
فَاِنْ كَانَتْ لَهٗ حَاجَةٌ يَبْعَثُ ذَكَرَهٗ لِلنَّاسِ اَوْ كَانَتْ حَاجَةٌ بِغَيْرِ ذٰلِكَ اَمَرَهُمْ بِهَا وَكَانَ
يَقُوْلُ تَصَدَّقُوْا تَصَدَّقُوْا تَصَدَّقُوْا وَكَانَ اَكْثَرُ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَلَمْ يَزَلْ كَذٰلِكَ
حَتّٰى كَانَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ فَخَرَجْتُ مُخَاصِرًا مَرْوَانَ حَتّٰى اَتَيْنَا الْمُصَلّٰى فَاِذَا كَثِيْرُ
بْنُ الصَّلْتِ قَدْ بَنٰى مِنْبَرًا مِنْ طِيْنٍ وَلَبِنٍ فَاِذَا مَرْوَانُ يُنَازِعُنِيْ يَدَهٗ
كَاَنَّهٗ يَجُرُّنِيْ نَحْوَ الْمِنْبَرِ وَاَنَا اَجُرُّهٗ نَحْوَ الصَّلٰوةِ فَلَمَّا رَاَيْتُ ذٰلِكَ مِنْهُ
قُلْتُ اَيْنَ الْاِبْتِدَاءُ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ يَا اَبَا سَعِيْدٍ قَدْ تُرِكَ مَا تَعْلَمُ قُلْتُ كَلَّا
وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا تَاْتُوْنَ بِخَيْرٍ مِمَّا اَعْلَمُ ثَلٰثَ مِرَارٍ ثُمَّ انْصَرَفَ رَوَاهُ
الشَّيْخَانِ روایت ہے ابو سعید خدری سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے نکلتے
دو عیدمین پھر پہلے نماز پڑھتے پھر جب نماز پڑھ لیتے کھڑے ہوتے پھر آتے لوگون پر حالانکہ
وے بیٹھے ہوتے جگہہ پر اپنے پھر جب ہوتی حاجت آپکو بھیجنے کسیطرف لشکر بند کرنے اوسکو
لوگون کو یا ہوتے کچھ حاجت سوائے اسکے حکم کرتے انکو ساتھہ اوسکے اور تھے فرماتے صدقہ
صدقہ دو صدقہ دو اور تھے اکثر جو کہ صدقہ دیتا عورتین تھین پھر جاتے گھر کی طرف پھر ہمیشہ ایسی
رہا یہان تک کہ پھر نکلا مین ہاتھہ پکڑے مروان کا یہان تک کہ آیا مین عیدگاہ مین پھر ناگہان
کثیر بن صلت بنا رہا تھا منبر مٹی اور اینٹ کچی سے پھر ناگہان مروان نے کھینچا ہاتھہ میرا گویا کہ
کھینچا مجھے منبر کیطرف اور مین کھینچتا اوسے نماز کیطرف پھر جب دیکھا مین نے اسبات کو
اوسکے ساتھہ کہا مین نے کہان ہے ابتدا نماز کا پھر کہا اوسنے اے ابو سعید چھوٹ گئی جو کہ
جانتا تھا تو کہا مین نے نہین ایسا قسم اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ساتھہ مین ہے
نہ آوگے تم نیکی کو اوسکو کہ جانتا ہون مین تین بار کہہ کر گھر چلے گئے روایت کیا اس حدیث
کو بخاری اور مسلم نے يَعْنِيْ رَجَعَ اَبُوْ سَعِيْدٍ اِلٰى بَيْتِهٖ وَلَمْ يَحْضُرِ الْجَمَاعَةَ لِبِدْعَتِهٖ
وَفِيْهِ دَلِيْلٌ عَلٰى اَنَّ الْبِدْعَةَ لَيْسَتْ بِخَيْرٍ وَالسُّنَّةُ مِنْهَا خَيْرٌ یعنی ابو سعید
چلے گئے گھر کی طرف اپنے اور نہ ملے جماعت مین بسبب بدعت مروان کے اور اسمین

دلیل ہے اوپر اسبات کے کہ بیشک بدعت بد ہے اور سنت نیک ہے قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ
لَوْ وَضَعْتُمُ الصَّمْصَامَةَ عَلٰى هٰذِهٖ وَاَشَارَ اِلٰى قَفَاهُ ثُمَّ ظَنَنْتُ اَنِّىْ اُنْفِذُ
كَلِمَةً سَمِعْتُهَا مِنَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ تُجِيْزُوْا عَلَىَّ لَاَنْفَذْتُهَا
اَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ کہا ابو ذر نے اگر رکھو تم تلوار کو اسپر اور اشارہ کیا گردن کی طرف
پھر گمان کیا میں نے کہ بیشک پہنچا دونگا میں ایک بات کہ سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
آگے مارنے میرے کے البتہ پہنچا دونگا میں اوس بات کو روایت کیا اس حدیث کو بخاری نے كَتَبَ عُمَرُ
بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اِلٰى اَبِىْ بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ اُنْظُرْ مَا كَانَ عِنْدَكَ مِنْ حَدِيْثِ رَسُوْلِ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاكْتُبْهُ فَاِنِّىْ خِفْتُ دُرُوْسَ الْعِلْمِ وَذَهَابَ الْعُلَمَاءِ
وَلَا تَقْبَلْ اِلَّا اَحَادِيْثَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيُفْشُوا الْعِلْمَ وَلْيَجْلِسُوْا
حَتّٰى يُعَلَّمَ مَنْ لَا يَعْلَمُ فَاِنَّ الْعِلْمَ لَا يَهْلِكُ حَتّٰى يَكُوْنَ سِرًّا اَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ
لکھا عمر بن عبد العزیز نے طرف ابی بکر بن حزم کے دیکھہ تو اوسکو کہ ہے پاس تیرے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر کثرت کرو اوسکو ساتھہ پڑھنے اور پڑھانے کے پھر بیشک ڈرتا ہوں میں
کم ہونے علم کے اور جانے عالموں کے اور مت قبول کرو کسیکی بات کو مگر حدیث نبی صلی اللہ علیہ
وسلم کی اور چاہیے کہ ظاہر کرو تم علم کو اور چاہیے کہ بیٹھیں یہاں تک کہ سکھلاوے جو کہ نہیں جانتا ہے
پھر بیشک علم نہیں ہلاک ہوتا ہے یہاں تک کہ ہووے پوشیدہ روایت کیا اسکو بخاری نے
وَرَحَلَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَسِيْرَةَ شَهْرٍ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ فِىْ حَدِيْثٍ
وَاحِدٍ وَقَدْ تَعَلَّمَ اَصْحَابُ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ كِبَرِ سِنِّهِمْ
اَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ اور گئے جابر بن عبد اللہ راہ ایک مہینے کی عبد اللہ بن انیس کیطرف
ایک حدیث کے واسطے اور تحقیق کے علم حاصل کیا اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے
بڑے عمر کے روایت کیا اسکو بخاری نے عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةٌ لَعَنْتُهُمْ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَكُلُّ نَبِىٍّ يُجَابُ
الزَّائِدُ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ وَالْمُكَذِّبُ بِقَدَرِ اللّٰهِ وَالْمُتَسَلِّطُ بِالْجَبَرُوْتِ لِيُعِزَّ
مَنْ اَذَلَّهُ اللّٰهُ وَيُذِلَّ مَنْ اَعَزَّهُ اللّٰهُ وَالْمُسْتَحِلُّ مِنْ عِتْرَتِىْ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَ

وَالتَّارِكُ لِسُنَّتِیْ اَخْرَجَهُ الْبَیْهَقِیْ فِی الْمَدْخَلِ وَرَزِیْنٌ فِیْ کِتَابِهٖ روایت
ہے عائشہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ شخص ہیں کہ لعنت کرتا ہوں میں
انہوں کو لعنت کرے اللہ انہوں پر اور ہر نبی دعا قبول کی گئی ہر یا نیوالا قرآن میں اور جھٹلانیوالا
ساتھ قضا و قدر کے اور قہر کرنیوالا ظلم کے ساتھ تاکہ عزت دیوے مشرک و بدعتی کو اور ذلت
دیوے موحد اور متبع سنت کو اور الحاد کرنیوالا کعبہ اور مدینہ میں یا حلال کرنیوالا حرام اللہ کو
اور عکس اسکے کو اور حلال کرنیوالا اقرابتی میرے سے جسکو حرام کیا اللہ نے اور چھوڑنیوالا
سنت میری کو روایت کیا اس حدیث کو بیہقی نے مدخل میں اور رزین نے اپنی کتاب میں اَللَّعْنَةُ
عَلَی الَّذِیْ یَتْرُكُ السُّنَّةَ وَیَاْخُذُ الْبِدْعَةَ وَکَذٰلِكَ اللَّعْنَةُ عَلَی الَّذِیْ یَتْرُكُ
الْحَدِیْثَ الصَّحِیْحَ مُتَعَمِّدًا وَیَاْخُذُ الْحَدِیْثَ الضَّعِیْفَ مُتَعَمِّدًا لعنت ہو اوسپر جسنے چھوڑا
سنت کو اور لیا بدعت کو اور اسیطرح لعنت ہو اوسپر جسنے چھوڑا حدیث صحیح کو جان بوجھکر اور لیا حدیث ضعیف کو جان بوجھکر عَنِ
الْحَسَنِ زَعَمَ اَقْوَامٌ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُمْ یُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاَرَادَ
اَنْ یَّجْعَلَ لِقَوْلِهِمْ تَصْدِیْقًا مِنْ عَمَلٍ فَمَنِ ادَّعٰی مَحَبَّتَهٗ وَخَالَفَ سُنَّةَ
رَسُوْلِهٖ فَهُوَ کَذَّابٌ وَکِتَابُ اللّٰهِ یُکَذِّبُهٗ وَقَوْلٌ ثَانٍ الْقِیَاسُ اَوَّلُ مَنْ قَاسَ
اِبْلِیْسُ عَنْ عَطَاءٍ مَنْ عَلِمَ وَلَمْ یَعْمَلْ فَهُوَ کَالْکَلْبِ یَنْبَحُ وَطُرِدَ وَتُرِكَ وَمَثَلُهٗ
کَمَا عُوْرِ بْنِ بَلْعَمَ قَالَهٗ صَاحِبُ الْمَدَارِكِ روایت ہے حسن سے کہا قوم نے زمانہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں بیشک ہم دوست رکھتے اللہ کو پھر ارادہ کیا کہ کرے اللہ قول انہونکا
سچ عمل سے پھر جسنے دعوی کیا محبت اللہ کی اور خلاف کیا سنت رسول اللہ کو پھر وہ جھوٹھا ہے اور
اللہ کا کلام اوسے جھوٹھلاتا ہے اور قول دوسرا کرنیوالا قیاس کا یہ کہ پہلے جسنے قیاس کیا ابلیس تھا
روایت ہے عطا سے جسنے سیکھا اور عمل نکیا پھر وہ مثل کتے کے ہے بھونکتا ہے اور دور کیا جاتا
ہے اور چھوڑا جاتا ہے اور مثل اوسکے مانند باعور بن بلعم کے ہے قرآن میں کہا اسکو صاحب
مدارک نے عَنْ مَخْرَمَةَ قَالَ رَجَعَ عُرْوَةُ اِلٰی اَصْحَابِهٖ فَقَالَ اَیْ قَوْمِ وَاللّٰهِ وَفَدْتُ
عَلَی الْمُلُوْكِ وَفَدْتُ عَلٰی قَیْصَرَ وَکِسْرٰی وَالنَّجَاشِیِّ وَاللّٰهِ اِنْ رَاَیْتُ مَلِکًا قَطُّ
یُعَظِّمُهٗ اَصْحَابُهٗ مَا یُعَظِّمُ اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ

اِنْ يَتَنَخَّمَ نُخَامَةً اِلَّا وَقَعَتْ فِي كَفِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ فَدَلَكَ بِهَا وَجْهَهُ وَجِلْدَهُ
وَاِذَا اَمَرَهُمْ اِبْتَدَرُوْا اَمْرَهُ وَاِذَا تَوَضَّأَ كَادُوْا يَقْتَتِلُوْنَ عَلٰى وَضُوْئِهٖ وَاِذَا تَكَلَّمَ خَفَضُوْا
اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَهُ وَمَا يُحِدُّوْنَ اِلَيْهِ النَّظَرَ تَعْظِيْمًا لَهُ وَاللّٰهِ قَدْ عَرَضَ عَلَيْكُمْ خُطَّةَ
رُشْدٍ فَاقْبَلُوْهَا اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ هٰذَا مُخْتَصَرٌ مِنْ مُطَوَّلٍ روایت ہے مخرمہ سے
کہا پہر عروہ اپنے ساتہیون کی طرف پہر کہا اے قوم میری قسم اللہ کی رسول کی مین گئے پادشاہون
پر اور رسول سکے میں مسنے پادشاہ روم اور پادشاہ حبشی پر قسم اللہ کی نہین دیکہا مین نے ایسا
پادشاہ کبہی کہ تعظیم کرے اوسکے اصحاب اوسکی جیساکہ تعظیم کرتے ہین اصحاب محمد کے محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کے قسم ہے اللہ کی نہین تہوکتے تہوک کر مگر پڑی اوس سے کف سے مرد اونکے مین
پہر ملے ساتہہ اوس تہوک کے منہ اور بدن اپنا اور جب حکم کرے انہونکو سبقت کرین کام پر اوسکے
اور جب وضو کرے لڑین پانی وضو پر اوسکے اور جب کلام کرے نیچی کرین آواز اپنی کو پاس اوسکے
اور نہ تیز دیکہین اوسکی طرف بسبب تعظیم کے قسم اللہ کی بیشک عرض کیا گیا تمپر خصلت ہدایت کی
پہر قبول کرو تم اسکو روایت کیا اس حدیث کو بخاری نے یہ حدیث مختصر ہے مطول سے عَنْ
اِبْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُعِلَ رِزْقِيْ تَحْتَ ظِلِّ رُمْحِيْ وَجُعِلَ الذِّلَّةُ
وَالصَّغَارُ عَلٰى مَنْ خَالَفَ اَمْرِيْ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ روایت ہے ابن عمر سے
وہ روایت کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کی گئی روزی میری نیچے سایہ نیزی میرے کے اور کی گئی
ذلت وخواری اوسپر جسنے خلاف کیا حکم میرے کو روایت کیا اس حدیث کو بخاری نے قَالَ
عُمَرُ اِنَّ نَاسًا يُجَادِلُوْنَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ فَخُذُوْهُمْ بِالسُّنَنِ فَاِنَّ اَصْحَابَ السُّنَنِ
اَعْلَمُ بِكِتَابِ اللّٰهِ اَخْرَجَهُ الْقَاضِيْ فِي الشِّفَاءِ کہا عمر نے بیشک لوگ لڑتے ہین تمکو
یعنی قرآن کے ساتہہ پہر لو تم انہونکو ساتہہ حدیثون کے اسواسطے کہ بیشک اصحاب حدیث کے بہت
جاننے والے ہین کتاب اللہ کو روایت کیا اسکو قاضی نے شفا مین عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ
عَنْ اَبِيْهِ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُوْلُ فِيْمَ الرَّمَلَانِ الْاٰنَ وَقَدْ اَطْأَ اللّٰهُ الْاِسْلَامَ وَنَفَى
الْكُفْرَ وَاَهْلَهُ وَاَيْمُ اللّٰهِ مَا نَدَعُ شَيْئًا كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ روایت ہے زید بن اسلم سے وہ روایت کرتا ہے باپ

اپنے سے سنا میں نے عمر کو کہتے کسمیں دوڑنا ہے اب حالانکہ اللہ نے قوی کیا اسلام کو اور
دور کیا کفر کو اور اہل کفر کو اور قسم اللہ کی نہ چھوڑیں ہم کسی چیز کو کہ تھے ہم کرتے زمانہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم میں روایت کیا اس حدیث کو ابن ماجہ نے عن علی قال لو کان الدین
بالرأی لکان اسفل الخف اولی بالمسح من اعلاہ وقد رأیت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم یمسح علی ظاہر خفیہ اخرجہ ابو داؤد روایت ہے علی سے کہا اگر
ہوتا دین رائے پر البتہ ہوتا نیچے موزے کے بہتر مسح کرنا اوپر موزوں سے اور بیشک دیکھا میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسح کرتے پشت موزے اپنے پر روایت کیا اس حدیث کو ابو داؤد
نے عن علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا تقاضی الیک
رجلان فلا تقض للاول حتی تسمع کلام الآخر فسوف تدری کیف تقضی
قال علی فما زلت قاضیا بعد اخرجہ احمد روایت ہے علی سے کہا فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جب قضیہ لاویں تیری طرف دو شخص پس مت فیصلہ کر اول کا بیان تک
کہ سنے تو بات دوسرے کی پھر قریب معلوم کرے تو کیونکر فیصلہ کرے کہا علی نے پھر ہمیشہ
رہا میں قاضی اب تک روایت کیا اس حدیث کو احمد نے عن عبادۃ بن الصامت غزی
مع معویۃ ارض الروم فنظر الی الناس وہم یتبایعون کسر الذہب بالدنانیر
وکسر الفضۃ بالدراہم فقال یا ایہا الناس انکم تاکلون الربوا سمعت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا تبتاعوا الذہب بالذہب الا
مثلا بمثل لا زیادۃ بینہما ولا نظرۃ فقال لہ معویۃ یا ابا الولید لا اری
الربوا فی ہذا الا ما کان من نظرۃ فقال عبادۃ احدثک عن رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم وتحدثنی عن رأیک لئن اخرجنی اللہ لا اساکنک
بارض لک علی فیہا امرۃ فلما قفل لحق بالمدینۃ فقال لہ عمر بن
الخطاب ما اقدمک یا ابا الولید فقص علیہ القصۃ وما قال من مساکنتہ
فقال ارجع یا ابا الولید الی ارضک فقبح اللہ ارضا لست فیہا وامثالک
وکتب الی معویۃ لا امرۃ لک علیہ واحمل الناس علی ما قال فانہ ہو الامر

أَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ روایت ہے عبادہ بن صامت سے جہاد کیا معویہ کے
ساتھ ملک روم میں پہر دیکہا لوگوں کی طرف حالانکہ وے خرید فروخت کرتے زیادتی سونیکی دیناروں کے
ساتھ اور زیادتی چاندی کے درہموں کے ساتھ پہر کہا اے لوگو بیشک کہاتے ہو تم بیاج کو
سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے مت بیچو سونیکو سونیکے ساتھ مگر برابر نہیں
زیادتی درمیان دونوں کے اور نہیں ادہار پہر کہا معویہ نے اونکو ابا ولید نہیں دیکہتا ہوں میں
بیاج اسمیں مگر جو کہ ہے ادہار سے پہر کہا عبادہ نے کرتا ہوں میں حدیث تجہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے اور تو بات کرتا ہے مجہے اپنی رائے سے اگر نکالا مجہے اللہ نے نہ رہونگا میں
اوس زمین میں جہاں تیری سرداری ہے وہاں ہمیر پہر جب پہرے آئے مدینہ میں پہر کہا اون کو
حضرت عمر نے کون لایا تجہے یہاں لے اباولید پہر بیان کیا عمر پر قصہ اپنا اور پہر نے اپنے کا جو کہا
تہا پہر کہا جا تو اے ابا ولید گہر کی طرف اپنے پہر برکرے اللہ اوس زمین کو کہ نہیں ہے تو اوس پر اور
مانند تیرے کے اور لکہا معویہ کی طرف نہیں حکومت تیری اوسپر اور اوٹہا لوگوں کو کہنے اسکے پر
اسواسطے کہ بیشک یہ امر حق ہے روایت کیا اس حدیث کو ابن ماجہ نے فِيهِ تَقْبِيحٌ رَأْيِ شَخْصٍ يُعَارِضُ
بِهِ كَلَامَ الرَّسُولِ الْمَقْبُولِ لِأَنَّ كُلَّ نَبِيٍّ مَعْصُومٌ وَغَيْرُهُمْ لَيْسَ بِمَعْصُومٍ مِنْ اتِّخَاذِ
آقَاوِيلِهِمْ وَآرَاءِ عَلَيْهِمْ تَرْجِيحًا وَتَرْجِيحًا سُنَّةً لَا مِنْهُمْ وَاقْوَالُ أَئِمَّتِهِمْ وَافْعَالُ أَئِمَّتِهِمْ
لَيْسَتْ بِسُنَّةٍ لِأَحَدٍ كَحَرْبِ الصِّفِّينَ وَالْجَمَلِ وَقَتْلِ عُثْمَانَ وَالْحُسَيْنِ وَسَبِّ عَبَّاسٍ
عَلِيًّا وَغَرِّ الْفَاطِمَةِ أَبَا بَكْرِنِ الصِّدِّيقِ وَحَرِّ عُمَرَ عَلِيًّا وَمَا عَدَا الْكَثِيرُ يَطْلُبُ
الطَّوَامِيرَ قَالَ اللهُ تَعَالَى مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَائُهُ جَهَنَّمُ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِتَالُ الْمُسْلِمِ كُفْرٌ وَسِبَابُهُ فِسْقٌ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْحِقْدُ
الزَّائِدُ عَلَى الثَّلَاثَةِ قَبِيحٌ وَكَذَلِكَ الْمَذَاهِبُ الْأَرْبَعَةُ وَالطَّرَائِقُ الْأَرْبَعَةُ
وَغَيْرُهَا كَالْقَادِرِيَّةِ وَالْمُجَدِّدِيَّةِ وَالنَّقْشَبَنْدِيَّةِ وَالْجِشْتِيَّةِ قَبِيحٌ وَبِدْعَةٌ
لَيْسَتْ بِسُنَّةٍ وَالنِّسْبَةُ إِلَيْهَا يَجُرُّ إِلَى الثِّنْتَيْنِ وَالسَّبْعِينَ فِرْقَةً لِأَنَّهُمْ
زَائِدُونَ عَلَى الْوَاحِدَةِ لِأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا وَاحِدَةً وَهُوَ رَجُلٌ يَتَشَبَّثُ بِحَبْلِ الْقُرْآنِ الْقَدِيمِ

وَالحَدِیثِ الصَّحِیحِ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنَا عَلٰی دِیْنِ سَیِّدِ المُرسَلِیْنَ وَآلِهِ الطَّاهِرِیْنَ
وَاَصحَابِهِ الرَّاشِدِیْنَ وَالتَّابِعِیْنَ المُهتَدِیْنَ اَجمَعِیْنَ اس حدیث مین برائی ہے
رائے شخص کی کہ مقابلہ کرے ساتھہ اوسکے کلام رسول مقبول کو اسواسطے کہ بیشک ہر نبی
معصوم ہین اور غیر انہونکے معصوم نہین ہین اور لینا قول اور فعل انہونکا رحمت کا ہو یا غضب کا
سنت ہے واسطے امت انہونکے اور قول اور فعل امت کا انہونکے نہین سنت کسیکے واسطے
جیسے جنگ صفین جنگ معویہ اور علی کا اور جنگ جمل اور جنگ علی اور عایشہ کا اور قتل عثمان کا اور حسین کا او
کالے عباس کے علی کا اور کینہ فاطمہ کا ابو بکر صدیق کو اور کینہ عمر کا علی کے ساتھہ اور سوائے اسکے بہت
قصے ہین کہ چاہیے بہت سا دفتر فرمایا اللہ تعالی نے جسنے قتل کیا مومن کو جان بوجہہ کر پہر بدلا اوسکا
جہنم ہے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرنا مسلمان کا کفر ہے اور گالی دینا اوسکا فسق ہے
روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے اور کینہ زاید تین دن سے بد ہے اور اسیطرح مذاہب اربعہ
جیسے حنفیہ و شافعیہ و مالکیہ و حنبلیہ اور غیر اسکا جیسے قادریہ اور مجددیہ اور نقشبندیہ اور چشتیہ
بد اور بدعت ہے نہین ہے سنت اور نسبت کرنا اسکی طرف کہینچ لیجاوے گا بہتر مذہب کی طرف
اسواسطے کہ یہ سب زائد ہین ایک پر اسواسطے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
سب دوزخ مین ہونگے ایک نہین اور وہ ایک مرد ہے کہ چنگل مارے ساتھہ رسی قران صحیح کے اور
حدیث صحیح کے اے اللہ ثابت رکھہ ہم سبہونکو دین سید المرسلین پر اور طریقہ اوسکے آل طاہرین
شرک اور بدعت سے اور اصحاب اوسکے راشدین توحید اور سنت کی طرف اور تابعین مہتدین سب پر

تمام ہوا رسالہ اعتصام السنۃ فی قامع البدعۃ — تمت

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُ اللهَ الَّذِي جَنَابُهُ الْمُسْتَطَابُ وَنُصَلِّي عَلٰى نَبِيِّهِ الَّذِي هُوَ اَكْرَمُ
الْاَنْسَابِ تعریف کرتے ہین ہم اللہ کی جو درگاہ اوسکی پاک ہے اور درود بہیجتے ہین
ہم نبی اللہ پر جو وہ بزرگ ہونکا ہے اَمَّا بَعْدُ فَعَبْدُ اللهِ الْمُحَمَّدِيُّ جَمَعَ رِسَالَةً
عَلٰى عَشَرَةِ الْاَبْوَابِ وَسَمَّاهَا بِاللُّبَابِ فِي صَلٰوةِ الْاَحْبَابِ لِيَنْتَفِعَ بِهَا
اَصْحٰبُ الْعِبَادَةِ وَاَرْبَابُ النُّهٰى وَالْاَلْبَابِ اسکے بعد حمد و نعت کے پس عبد اللہ
محمدی نے جمع کیا اوسنے ایک سالہ دس باب پر اور نام رکہا اوسکا ساتہہ اللُّبَابِ فِي
صَلٰوةِ الْاَحْبَابِ کے تاکہ نفع لیوین ساتہہ اس رسالہ کے صاحب عبادت کے اور صاحب عقل
اور عقل کے اَلْبَابُ الْاَوَّلُ فِي حُكْمِ رَفْعِ الْيَدَيْنِ باب پہلا حکم رفع یدین
مین عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ
حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ وَاِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوْعِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ
الرُّكُوْعِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبَيْهَقِيِّ وَاَبِي سُلَيْمٰنَ الْخَطَّابِيِّ فَمَا
زَالَتْ تِلْكَ صَلٰوتُهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى لَقِيَ اللهَ تَعَالٰى روایت ہے
ابن عمر سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تہے اوٹہاتے دونون ہاتہہ اپنے برابر
دونون مونڈہون اپنے کے جب شروع کرتے نماز اور جب اللہ اکبر کہتے واسطے رکوع
کے اور جب اوٹہاتے سر اپنا رکوع سے یہہ حدیث متفق علیہ ہے اور اسکا مرتبہ حدیث صحیح
سے بڑہ کے ہے اور ایک روایت مین واسطے بیہقی اور سلیمان خطابی کے پس ہمیشہ رہے

اسیطرح کی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہانتک کہ ملاقات کی حضرت نے اللہ تعالیٰ
کی یعنی وفات فرمائی قَالَ النَّاسُ اِنَّ الْمُجَاهِدَ يَقُوْلُ صَلَّيْتُ وَرَآءَ ابْنِ عُمَرَ بِضْعَ
سِنِيْنَ فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ قَطُّ اِلَّا فِي التَّكْبِيْرَةِ التَّحْرِيْمَةِ اِذْ بِهٖ سَقَطَ الْعَمَلُ
عَلٰى رِوَايَتِهٖ لِاَنَّ الرَّاوِيْ يَرْوِيْ حَدِيْثًا وَلَا يَعْمَلُ عَلَيْهِ فَكَيْفَ يَعْمَلُ
عَلَيْهِ اَحَدٌ فَهٰذِهِ الْقَاعِدَةُ بَاطِلَةٌ لِاَنَّ الرَّاوِيْ اِنْ لَا يَعْمَلْ عَلٰى رِوَايَتِهٖ
لَا يَبْطُلُ الْعَمَلُ عَلَيْهِ وَالرَّاوِيْ كَانَ صَادِقًا وَعَمِلَ عَلٰى رِوَايَتِهٖ
اَوْ لَمْ يَعْمَلْ وَلِاَنَّ الْبُخَارِيَّ يَرْوِيْ عَنْهُ ذٰلِكَ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ
كَانَ اِذَا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ
حَمِدَهٗ وَاِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَرَفَعَ ذٰلِكَ ابْنُ عُمَرَ اِلَى
النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هٰذَا ظَهَرَ بُطْلَانُ قِصَّةِ مُجَاهِدٍ وَمَوْضُوْعِيَّتُهَا
وَلِاَنَّ رَاوِيَ رَفْعِ الْيَدَيْنِ لَيْسَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَقَطْ بَلْ رَاوِيْهِ اَبُوْ بَكْرٍ
وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَزُبَيْرٌ وَسَعْدٌ وَسَعِيْدٌ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ
بْنُ عَوْفٍ وَاَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَمَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ وَزَيْدُ بْنُ
ثَابِتٍ وَاُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَاَبُوْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ
بْنُ عَبَّاسٍ وَحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ وَزِيَادُ بْنُ حَارِثٍ
وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَاَبُوْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيُّ وَاَبُوْ قَتَادَةَ وَسَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ
وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ وَبُرَيْدَةُ وَاَبُوْ هُرَيْرَةَ
وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ وَصُدَيُّ بْنُ عَجْلَانَ وَعُمَيْرُنِ اللَّيْثِيُّ وَاَبُوْ مَسْعُوْدِنِ
الْاَنْصَارِيُّ وَاُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةُ وَاَبُو الدَّرْدَاءِ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ
وَاَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَوَائِلُ بْنُ حُجْرٍ وَاَبُوْ حُمَيْدِنِ السَّاعِدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ
وَجَابِرُنِ الْبَيَاضِيُّ وَاَبُوْ اُسَيْدٍ وَصَحَابِيٌّ لَمْ يُسَمَّ اسْمُهٗ وَاَعْرَابِيٌّ لَمْ يُسَمَّ
اسْمُهٗ اَيْضًا کہا لوگون نے بیشک مجاہد کہے نماز پڑہی مین نے پیچہے ابن عمر کے کئی برسین
پس اوٹہایا دونون ہاتہہ اپنی کبہی مگر تکبیر تحریمہ مین اسواسطے کہ بسبب اسکے ساقط ہوا عمل

روایت ابن عمر پر اسواسطے کہ بیشک اوی روایت کری ایک حدیث اور نہ عمل کرے اوس حدیث پر پہر کیون
عمل کرے اوسپر کوئی بیچ یہہ قاعدہ باطل ہے اسواسطیکہ بیشک راوی اگر نہ عمل کرے اپنی
روایت پر بناطل ہو عمل اوس حدیث پر اور راوی سچا ہے عمل کیا روایت پر اپنی یا نہ عمل کیا
اسواسطے کہ بیشک بخاری روایت کرتا ہے ابن عمر سے روایت ہے نافع سے بیشک
ابن عمر تہے جب داخل ہوتے نماز مین اللہ اکبر کہتے اور اوٹہاتے دونون ہاتہہ اپنے
اور جب رکوع کرتے اوٹہاتے دونون ہاتہہ اپنے اور جب کہتے سمع اللہ لمن حمدہ اور جب
کہڑے ہوتے دو رکعت سے اوٹہاتے دونون ہاتہہ اپنے اور مرفوع کیا اس حدیث کو
ابن عمر نے طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حدیث سے ظاہر ہوا جو تہائی مقصد قول محمد کا
اور بناوٹ اوس قصہ کا اور اسواسطے کہ بیشک راوی رفع یدین کے نہین سے عبد اللہ
بن عمر فقط بلکہ راوی رفع یدین کے ہین حضرت ابو بکر صدیق اور عمر فاروق اور عثمان اور علی
اور طلحہ اور زبیر اور سعد اور سعید اور عبد الرحمن بن عوف اور ابو عبیدۃ بن الجراح اور مالک
بن حویرث اور زید بن ثابت اور ابی بن کعب اور عبد اللہ بن مسعود اور ابو موسی اشعری اور
عبد اللہ بن عباس اور حسن بن علی بن ابیطالب اور براء بن عازب اور زیاد بن حارث اور
سہل بن سعد اور ابو سعید خدری اور ابو قتادہ اور سلمان فارسی اور عبد اللہ بن عمرو بن العاص
اور عقبہ بن عامر اور بریدہ اور ابو ہریرہ اور عمار بن یاسر اور عدی بن عجلان اور عمیر لیثی اور
ابو مسعود انصاری اور ام المومنین عائشہ اور ابو درداء اور عبد اللہ بن زبیر اور انس بن
مالک اور وائل بن حجر اور حمید ساعدی و محمد بن مسلم اور جابر بیاضی اور ابو الید اور ایک صحابی
نہین معلوم کیا گیا نام اوسکا اور ایک اعرابی نہین معلوم کیا گیا نام اوسکا اِنْ لَمْ يُسَمَّ اِسْمُ
الصَّحَابَةِ فِي الْحَدِيْثِ فَلَا يَضْعُفُ لِاَنَّ اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ
صَادِقُوْنَ فِيْ رِوَايَتِهِمْ وَاِنْ لَمْ يَعْلَمْ اَحَدٌ اِسْمَ الرَّاوِيْ فِيْ وَسْطِ سَنَدِ
الْحَدِيْثِ فَهُوَ ضَعِيْفٌ اِذْ لَا يَعْلَمُ اَحَدٌ اَنَّهُ صَادِقٌ اَمْ كَاذِبٌ مُعْتَمَدٌ عَلَيْهِ
اَمْ لَا وَفِيْ سِفْرِ السَّعَادَةِ مَرْقُوْمٌ بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِيْ ثَلَاثِ مَوَاضِعَ
اِفْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ وَوَضْعِ الرَّاسِ وَرَفْعِهَا تَكْبِرَةِ رُوَاتِ الْاَحَادِيْثِ الَّتِيْ حَكَمَهَا

بحکم المتواتر وھی اربعمائۃ حدیث وآثار واقاویل الصحابۃ وقالوا انھم کانوا فیہ والعشرۃ المبشرۃ یسوقون لم یزل عمل النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی ذلک حتی طوی طریق الموت ولم یثبت باب علی ورفع الیدین فی المواضع المذکورۃ قط اگر نہ معلوم ہوا نام صحابہ کا حدیث مین پس ضعیف ہوگی وہ حدیث اسواسطے کہ بیشک سب اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے ہین روایت مین اور اگر نہ معلوم کیا کسینے نام راوی کا درمیان سند حدیث کے پس وہ حدیث ضعیف ہے اسواسطے کہ نجانا کسینے کہ بیشک وہ راوی سچا ہے یا جھوٹھا معتمد علیہ ہے یا نہین اور سفر السعادت مین لکھا ہے باب رفع الیدین کا تین جگھو مین شروع نماز مین اور جھکانے سر مین اور اوٹھانے سر مین ساتھ بہت راوین حدیث کے جو حکم اوسکا مانند حکم حدیث متواتر کے ہے اور وہ چار سو حدیث ہین اور فعلین صحابہ اور قولین صحابہ رفع یدین مین ثابت ہے اور عشرہ مبشرہ روایت کرتے ہین کہ ہمیشہ رہا عمل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا رفع یدین پر یہانتک کہ لپیٹا راہ موت کی یعنی وفات فرمائی حضرت نے اور ثابت ہوا اسقدر عدم رفع یدین کا ان جگھون مذکور مین کبھی وکتاب البخاری جمع فیہ الاخبار والآثار فی رفع الیدین وکلھا باسناد کثیرۃ وفیہ یروی عن الحسن البصری قال کان اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرفعون ایدیھم فی الصلوٰۃ وفی روایۃ اذا رکعوا واذا رفعوا کانھا المراوح وقال عبد الرزاق المحدث ما رأیت صلوٰۃ جامعۃ من ابن جریج وھو رفع یدیہ فی الافتتاح والوضع والرفع وتعلم ابن جریج من عطاء وعطاء من ابن الزبیر وابن الزبیر من ابی بکر الصدیق اخرجہ ابن حجر فی تخریج الھدایۃ اور ایک کتاب بخاری کے جمع کیا اوسنے اوسمین حدیثین مرفوع اور موقوف رفع یدین کے اور واسطے ہر حدیثون کے سندین بہت اور اوس کتاب مین روایت کرتا ہے حسن بصری سے کہا تھے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوٹھاتے ہاتھون اپنے کو نماز مین اور ایک روایت مین جب رکوع کرتے اور جب اوٹھاتے سر اپنا رکوع سے گویا وہ سب ہاتھ پنکھے ہین اور کہا عبد الرزاق

محدث نے نہین دیکھا مین نے پوری نماز ابن جریج سے اور وہ رفع یدین کرتا شروع
نماز مین اور سر جھکانے مین اور سر اوٹھانے مین اور سیکھا ابن جریج نے عطا سے اور عطا
نے ابن زبیر سے اور ابن زبیر نے ابی بکر صدیق سے روایت کیا اس حدیث کو حافظ
ابن حجر نے تخریج ہدایہ مین عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ
عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ
وَانْحَرْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجِبْرَئِيْلَ مَا هٰذِهِ النَّحِيْرَةُ الَّتِىْ
اَمَرَنِىْ بِهَا رَبِّىْ قَالَ اِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَحِيْرَةٍ وَلٰكِنَّهُ يَاْمُرُكَ اِذَا تَحَرَّمْتَ لِلصَّلٰوةِ
اَنْ تَرْفَعَ يَدَيْكَ اِذَا كَبَّرْتَ وَاِذَا رَكَعْتَ وَاِذَا رَفَعْتَ رَاْسَكَ مِنَ الرُّكُوْعِ
فَاِنَّهَا صَلٰوتُنَا وَصَلٰوةُ الْمَلٰئِكَةِ الَّذِيْنَ فِى السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفْعُ الْاَيْدِىْ مِنَ الْاِسْتِكَانَةِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَمَا اسْتَكَانُوْا
لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ اَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ فِىْ تَفْسِيْرِ اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ
وَانْحَرْ وَصَحَّحَهُ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ روایت ہے علی بن ابی طالب سے کہا جب اتری
یہہ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر انا اعطیناک الکوثر فصل لربک وانحر فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے جبریل کے کیا ہے یہہ نحرہ جو حکم کیا مجھے رب میرے نے کہا جبریل
نے بیشک نہین ہے یہہ نحرہ اور لیکن اللہ حکم کرتا ہے تجھے جب کہ تحریمہ باندھے تو واسطے
نماز کے یہہ کہ اوٹھاوے تو دونون ہاتھہ اپنے جب کہ اللہ اکبر کہے تو اور جب رکوع کرے تو
اور جب سر اوٹھاوے تو رکوع سے پس بیشک یہہ نماز میری اور نماز ملائکون کی جو آسمان ساتون مین
پرہین فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اوٹھانا ہاتھونکا عاجزی سے ہے کہا اللہ تعالی نے پس نہ عاجزی
کیا واسطے رب اپنے کے اور نہ زاری روایت کیا اس حدیث کو حاکم نے تفسیر انا اعطیناک
الکوثر فصل لربک وانحر مین مستدرک مین اور صحیح کہا اس حدیث کو شرط بخاری اور مسلم پر۔
ف رفع یدین حدیث متفق علیہ مین ثابت ہے اور اس آیت سے بھی ثابت ہوا قَالَ
الْمُحَدِّثُ الدِّهْلَوِىُّ فِىْ تَنْوِيْرِ الْعَيْنَيْنِ فِىْ اِثْبَاتِ مَسْئَلَةِ رَفْعِ الْيَدَيْنِ
ثَبَتَ رَفْعُ الْيَدَيْنِ فِىْ مَوَاضِعِ الْاَرْبَعَةِ الْمَذْكُوْرَةِ بِرِوَايَاتٍ صَحِيْحَةٍ ثَابِتَةٍ

وآثار مرضية راجحة ومذاهب حقة صادقة عن النبي صلى الله عليه
وسلم وعن كبراء الصحابة وعظماء العلماء والفقهاء والمجتهدين بحيث
لا يستوي بها نسخ ولا تعارض حتى ادعى بعضهم التواتر ولا اقل من ان تكون
مشهورة كذا الامر ثبت رفع المسبحة کہا محدث دہلوی محمد اسمعیل نے تنویر العینین
فی اثبات مسئلہ رفع الیدین مین ثابت ہوا رفع یدین چارون جگہہ مذکورین ساتھ روایا تین حدیث
مرفوعۃ صحیحہ ثابتہ اور حدیث موقوف اچھی غالب اور مذہبین حق سے بچے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
اور بڑے بڑے صحابہ اور بڑے بڑے علما اور فقہاء مجتہدین سے اس حدیث سے کہ نہ لائق ان روایتون
کو حدیث ناسخ اور حدیث تعارض کے یہان تک کہ دعوی کیا بعض انکے نے حدیث متواتر کا اور نہ
کم ہوئی یہہ روایت مشہور ہونے سے مانند رفع یدین کے ثابت ہوا اوٹھانا اونگلی کلمہ کی التحیات
بین سؤال ما هو في المشكوة في باب صفة الصلوة عن عبد الله بن مسعود
قال الا اصلي بكم صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى ولم يرفع
يديه الا مرة واحدة مع تكبيرة الافتتاح اخرجه الترمذي والنسائي
وابو داود یہہ سوال ہے اوس چیز کا کہ وہ مشکوۃ مین باب صفت الصلوۃ مین ہے
روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا آیا نماز پڑہاؤن مین ساتھ تمہاری نماز رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کے پس نماز پڑہی عبد اللہ بن مسعود نے نہ اوٹھائے دونون ہاتھ اپنے مگر ایک
مرتبہ ساتھ تکبیر افتتاح کے روایت کیا اس حدیث کو ترمذی اور نسائی اور ابوداود نے جوابہ
قال الترمذي هذا حديث حسن وقال ابو داود ليس هو بصحيح على هذا
المعنى ان عبد الله بن مسعود ما فعل رفع اليدين في اهباط الهامة
واصعادها فمن سلك هذه السكة فسار مسيرة الغوى والضلالة
فانه يروي فيهما وسوى هذه اربعمائة خبر واثر كانها متواترة من
سياق الرواية يبرز انه راى المبتدعين في عصره يتركون
فصاعدا رفع اليدين في التكبيرة التحريمة فانكر ذلك وقال
لم يرفع يديه رسول الله صلى الله عليه وسلم في التكبيرة الاولى

ثُمَّ لَمْ يَكُنْ فِيمَا عَدَا ذَلِكَ يَفْعَلُ الْمُبْتَدِعُونَ فِي زَمَانِنَا الْيَوْمَ ذَلِكَ
وَضَعَّفَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَكَذَلِكَ رَدَّهُ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمَدِينِيُّ وَالْإِمَامُ
أَحْمَدُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَهَكَذَا مَلِكُ الْمُحَدِّثِينَ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُ قَائِلٌ
بِضَعْفِهِ جواب ہے سوال کا کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے اور مرتبہ حسن کا درمیان
صحیح اور ضعیف کے ہے اور کہا ابو داود نے نہیں یہ حدیث صحیح ان معنوں پر کہ بیشک
عبداللہ بن مسعود نے نہیں کیا رفع یدین جھکانے سر میں اور اوٹھانے سر میں بس جو کہ چلا
اس گلی کو بس چلا راہ گمراہی کے اسواسطے کہ بیشک عبداللہ بن مسعود روایت کرتا ہے
جھکانے سر میں اور اوٹھانے سر میں اور سوائے اوسکے چار سو حدیث مرفوع اور موقوف
ہیں گویا کہ وہ حدیثیں متواتر ہیں اور روانگی روایت سے ظاہر ہوتا ہے کہ بیشک عبداللہ بن مسعود
دیکھا بدعتیوں کو زمانہ میں اپنے دو بار رفع یدین کرتے تھے پھر زیادہ دو بار سے رفع یدین کرتے تھے
پھر زیادہ دو بار سے تکبیر تحریمہ میں بس انکار کیا عبداللہ بن مسعود نے اس رفع یدین کرنیکو اور کہا عبداللہ
بن مسعود نے نہیں رفع یدین کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر پہلی میں دو مرتبہ پھر زیادہ دو مرتبہ
سے جیسا کہ کرتے ہیں بدعتی زمانہ میں ہمارے آج کے دن رفع یدین کو تکبیر تحریمہ میں یعنی رافضی اور ضعیف
کہا اس حدیث کو ابن حبان نے اور اسیطرح مردود کہا اس حدیث کو علی بن عبداللہ مدینی نے اور امام
احمد اور دارقطنی اور اسیطرح بادشاہ محدثوں کا بخاری اور غیر بخاری کہتے ہیں ساتھ ضعیف اس حدیث
کے عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ
وَعُمَرَ لَا يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ إِلَّا عِنْدَ الْاِفْتِتَاحِ قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ وَابْنُ تَيْمِيَّةَ وَ
ابْنُ الْجَوْزِيِّ بِوَضْعِهِ روایت ہے ابن مسعود سے کہا نماز پڑھی میں نے ساتھ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر اور عمر کے اوٹھاتے نہ ہاتھوں اپنے کو کوئی مگر نزدیک شروع نماز کے کہا امام
احمد اور ابن تیمیہ اور ابن جوزی نے ساتھ موضوع ہونے اس حدیث کے وَإِنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ
الزُّبَيْرِ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ الرُّكُوعِ وَعِنْدَ
رَفْعِ الرَّأْسِ مِنْهُ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ إِنَّهُ أَمْرٌ فَعَلَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ ثُمَّ تَرَكَهُ وَنُسِخَ هَذَا قَوْلُ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَهُوَ لَيْسَ بِحَدِيثٍ وَلَا

يوجد له إسناد صحيح في كتب المحدثين وكذا قول ابن مسعود رفع
رسول الله صلى الله عليه وسلم فرفعنا وترك فتركنا اور بیشک عبد اللہ
بن زبیر نے دیکھا ایک مرد کو نماز پڑھتا کعبہ مین اور اوٹھایا دونون ہاتھہ اپنے نزدیک
رکوع کے اور نزدیک اوٹھانے سر کے رکوع سے پس کہا مت کر تو بیشک رفع یدین
ایک حکم تھا کیا اوسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اول اسلام مین پھر چھوڑا اوسکو اور منسوخ
کی گئی یہہ حدیث یہہ قول ابن زبیر کا ہے بس نہین حدیث اور بنایا کیا واسطے اس حدیث کے اسنا
صحیح کتابین محدثین مین اور اسیطرح پر صحیح نہین یہہ قول ابن مسعود کا رفع یدین کیا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر رفع یدین کیا ہمنے اور چھوڑا رفع یدین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
پہہ چھوڑا ہمنے عن البراء بن عازب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
إذا افتتح الصلوة رفع يديه حذو منكبيه ثم لا يعود أخرجه أبو داود
في إسناده راويان شريك ضعفه الترمذي ويزيد بن أبي زياد
ضعفه ابن حجر روایت ہے براء بن عازب سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے جب شروع کرے کوئی نماز اوٹھاوے دونون ہاتھہ اپنے برابر دونو مونڈھے
اپنے کے پھر رفع یدین کرین روایت کیا اس حدیث کو ابو داود نے اسناد مین اسکے دو راوی
ہین ایک شریک ضعیف کہا اوسکو ترمذی نے اور دوسرے یزید بن ابی زیاد ضعیف کہا اوسکو
ابن حجر نے عن البراء بن عازب قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم
رفع يديه حين افتتح الصلوة ثم لا يرفعهما حتى انصرف أخرجه أبو داود
وقال هذا الحديث ليس بصحيح وضعفه ابن حجر روایت ہے براء بن عازب سے کہا
دیکھا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اوٹھاتے دونون ہاتھہ اپنے جب شروع کرتے نماز
پھر نہ اوٹھاتے دونون ہاتھہ کو یہان تک کہ پھرتے نماز سے روایت کیا اس حدیث کو ابو داود نے
اور کہا یہہ حدیث نہین ہے صحیح اور ضعیف کہا اس حدیث کو ابن حجر نے وعن الشيخين
وعلي وأبي سعيد الخدري وأبي هريرة وعبد الله بن عمر وأنس بن مالك
وغيرهم كلها ضعيف وموضوع في عدم رفع اليدين اور حدیثین موقوف

ابوبکر اور عمر اور علی اور ابوسعید خدری اور ابی ہریرہ اور عبد اللہ بن عمر اور انس بن مالک
اور غیر اونہنکے سب ضعیف اور موضوع ہین عدم رفع یدین مین سؤال قَالَ النَّاسُ
حَدِيثُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي وَضْعِ الرَّاسِ وَرَفْعِهَا وَبَعْدَ نُهُوضِهِ لِلتَّشَهُّدِ
مَنْسُوخٌ كَانَ ذٰلِكَ فِي رِوَايَةِ مُسْلِمٍ مَالِي اَرَاكُمْ رَافِعِي اَيْدِيكُمْ فِي الصَّلٰوةِ
كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ اُسْكُنُوا فِي الصَّلٰوةِ یہ سوال ہے کہا لوگون نے حدیث
رفع یدین کی جھکاتے سر اور اوٹھاتے سر اور بعد اوٹھنے تشہد کے منسوخ ہے اسواسطے کہ بیشک
یہہ حدیث منسوخ ہے روایت مسلم مین ہے کیا ہے واسطے میرے کہ دیکھتا ہون مین تمکو اوٹھانیوالے
ہاتھون کو اپنی نماز مین گویا کہ یہہ ہاتھہ دُمین گھوڑے سرکش کی ہین ٹھہراؤ تم ان ہاتھون کو نماز مین
فِي طَائِفَةٍ مِنَ الْحَدِيثِ الَّذِي اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا
مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا بِاَيْدِينَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ
اللّٰهِ وَاَشَارَ بِيَدِهٖ اِلَى الْجَانِبَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلٰى مَا تُومِئُونَ بِاَيْدِيكُمْ مَالِي اَرَى رَافِعِي اَيْدِيكُمْ وَفِي رِوَايَةٍ مَالِي
اَرَى اَيْدِيكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ اُسْكُنُوا فِي الصَّلٰوةِ وَاِنَّمَا يَكْفِي اَحَدَ
كُمْ اَنْ يَضَعَ يَدَهٗ عَلٰى فَخِذِهٖ ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلٰى اَخِيهِ مِنْ عَنْ يَمِينِهٖ وَشِمَالِهٖ
یہ جواب ہے سوال کا یہ ٹکڑا ہے اوس حدیث سے کہ روایت کیا اوسکو مسلم نے روایت
ہے جابر بن سمرہ سے کہا تھی جب نماز پڑہتے ہم ساتھہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھہ اشارہ
کرنے ہم ساتھہ ہاتھون اپنے کے السلام علیکم ورحمۃ اللہ اور اشارہ کیا ساتھہ ہاتھہ اپنے کی دونون
طرف پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس پر اشارہ کرتے ہو تم ساتھہ ہاتھون اپنے
کے کیا ہے واسطے میرے کہ دیکھتا ہون مین اوٹھانیوالے ہاتھون اپنے کو اور ایک روایت مین
کیا ہے واسطے میرے کہ دیکھتا ہون مین ہاتھون تمہارے کو گویا وہ ہاتھہ دُمین گھوڑے سرکش کی ہین
ٹھہراؤ تم ہاتھون کو نماز مین اور کفایت کرتا ہے ایک تمہارے کو یہہ کہ رکھے ہاتھہ اپنا ران پر اپنی پھر
سلام کرے بھائی اپنے پر داہنے طرف اپنے سے اور بائین طرف اپنی سے قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ
الْمُبَارَكِ لَمْ يَثْبُتْ حَدِيثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ اَلَا اُصَلِّي بِكُمْ صَلٰوةَ

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی اٰخِرِهٖ کَذٰلِکَ لَمْ یَثْبُتْ حَدِیْثُ عَدَمِ
رَفْعِ الْمُسَبِّحَةِ وَمَا قَالَ بَعْضُ عُلَمَاءِ مَاوَرَاءَ النَّهْرِ وَصَاحِبُ الْکَیْدَانِیْ مِنْ ثُبُوْتِ
عَدَمِ رَفْعِ الْمُسَبِّحَةِ کُلُّهٗ بَاطِلٌ لِاَنَّهُمْ لَیْسُوْا اَرَاکِیْنَ الْحَدِیْثِ کہا عبد اللہ
بن مبارک نے نہ ثابت ہوئی عبد اللہ بن مسعود کی کہانہ پڑہاؤن مین تمکو نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کی آخر تک اسیطرح ثابت ہوئی حدیث نہ اوٹھانے اونگلی کلمہ کی اور وہ کہ کہا بعض علماے شہر
اورالنہر اور صاحب کیدانی نے ثبوت نہ اوٹھانے اونگلی کلمہ کی سب جہوٹہہ ہے اسواسطے کہ یہ سب
تہے محدثون مین سے اِعْلَمْ اَنَّهٗ خَفِیَ عَلٰی اَبِیْ حَنِیْفَةَ حَدِیْثٌ مَرْفُوْعٌ صَحِیْحٌ مُسْنَدٌ مُتَّفَقٌ
عَلَیْهِ فِیْ رَفْعِ الْیَدَیْنِ فِی الْاِفْتِتَاحِ وَالْوَضْعِ وَالرَّفْعِ وَالنَّهْضَةِ مِنَ التَّشَهُّدِ
الْاَوَّلِ سِوٰی حَدِیْثٍ ضَعِیْفٍ فِیْ عَدَمِ رَفْعِ الْیَدَیْنِ کَذٰلِکَ خَفِیَ عَلٰی عَبْدِ اللّٰهِ
بْنِ مَسْعُوْدٍ حَالُ رَفْعِ الْیَدَیْنِ فِی الْمَوَاضِعِ الْاَرْبَعَةِ الْمَذْکُوْرَةِ کَمَا قَدْ
خَفِیَ عَلَیْهِ الْاَخْذُ بِالرُّکْبَةِ وَقَدْ خَفِیَ عَلٰی مَالِکِ بْنِ اَنَسٍ حَدِیْثُ وَضْعِ الْیَدِ
عَلَی الْاُخْرٰی فِی الصَّلٰوةِ وَقَدْ خَفِیَ عَلٰی عَلِیٍّ حُرْمَةُ بَیْعِ اُمَّهَاتِ الْاَوْلَادِ
وَعَلٰی عُمَرَ تَطْهِیْرُ الْمُتَیَمِّمِ مِنَ الْجَنَابَةِ جان تو بیشک تحقیق کے پوشیدہ ہوا ابو حنیفہ
پر حدیث مرفوع صحیح مسند متفق علیہ رفع الیدین مین شروع نماز مین اور جہکانے سر اور
اوٹہانے سر مین اور اوٹہنے تشہد اول سے سوائے حدیث ضعیف عدم رفع یدین مین اسیطرح پوشیدہ
ہوا عبد اللہ بن مسعود پر حال رفع یدین کا چار جگہین مذکور مین جیساکہ تحقیق کے پوشیدہ ہوا اون پر
پکڑنا زانو کا رکوع مین اور تحقیق سکے پوشیدہ ہوا مالک بن انس پر حدیث رکہنا ہاتہ کا دوسرے
ہاتہ پر نماز مین اور تحقیق سکے پوشیدہ ہوا علی پر حرام ہونا بیچنا ام ولد کا اور پوشیدہ ہوا عمر پاک ہونا
تیمم والے کو جنابت سے ف جواب اخیر ہے کہ خطا ہو گیا عدم رفع یدین مین عبد اللہ بن مسعود
سے جیساکہ خطا ہو گیا ہے اون سے نماز پڑہنے فجر مین آگے صبح صادق سے اور جس لونڈی سے
لڑکا ہوا اوسکو ام ولد کہتے ہین اور جو بی بی سے صحبت کرکے نہاوے اوسے غسل جنابت کہتے
ہین اَلْبَابُ الثَّانِیْ فِیْ حُکْمِ وَضْعِ الْیَدَیْنِ عَلَی الْحَیَازِیْرِ فِی الصَّلٰوةِ قَالَ
اللّٰهُ تَعَالٰی فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ باب دوسرا حکم ہے رکہنا دونون ہاتہون کا سینہ پر

نماز میں فرمایا اللہ تعالی نے پہر نماز پڑہ تو اور سینہ پر ہاتھہ رکھہ تو عن علی فی تفسیر
وانحر وضع یدہ الیمنی علی وسط ساعدہ الیسری ثم وضعہما علی صدرہ
فی الصلوۃ اخرجہ السیوطی فی الدر المنثور روایت ہے علی سے تفسیر وانحر
میں رکھنا ہاتھہ داہنا اپنا درمیان پہونچا اپنا بایاں پر پہر رکھنا دونوں ہاتہونکا سینہ اپنے پر نماز میں
روایت کیا اس حدیث کو سیوطی نے در منثور میں عن وائل بن حجر قال صلیت مع النبی
صلی اللہ علیہ وسلم فوضع یدہ الیمنی علی یدہ الیسری علی صدرہ اخرجہ
ابن خزیمۃ فی صحیحہ وقال المحدث الالہ آبادی ہذا حدیث صحیح
لا طاقۃ لاحد ان یجرح ویقدح فیہ لان ابن حجر صححہ ووثق رجالہ
وثوقا بلیغا یوجب العمل علی کل امیر وفقیر روایت ہے وائل بن حجر
سے کہا نماز پڑہی میں نے ساتھہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پہر رکہا ہاتھہ اپنا داہنا اپنے بائیں
ہاتھہ پر سینہ پر اپنے روایت کیا اس حدیث کو ابن خزیمہ نے صحیح میں اپنی اور کہا محدث
الہ ابادی نے یعنی حاجی محمد فاخر یہہ حدیث صحیح ہے نہیں طاقت واسطے کسیکے یہہ طعن وطعنہ
کرے اسمیں اسواسطے کہ بیشک حافظ ابن حجر نے صحیح کہا اس حدیث کو اور توثیق کیا رجال سند
اس حدیث کی توثیق بہت اور واجب کیا اس حدیث نے عمل کو ہر امیر وفقیر پر عنہ قال حضرت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہض الی المسجد ثم وضع یمینہ علی یسارہ
علی صدرہ اخرجہ البیہقی فی سننہ وایضا اخرجہ ابو الشیخ فی سننہ
عن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم مثلہ وذکرہ النواوی وغیر واحد
من العلماء روایت ہے وائل بن حجر سے کہا حاضر ہوا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
گئے حضرت مسجد کیطرف پہر رکہا ہاتھہ داہنا اپنا بائیں ہاتھہ اپنے پر سینہ اپنے پر روایت کیا اس
حدیث کو بیہقی نے سنن میں اپنی اور بہی روایت کیا اس حدیث کو ابو شیخ نے سنن اپنی میں
انس سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مانند اسکے اور ذکر کیا اس حدیث کو نواوی نے اور بہت
علماؤں نے اوسکو عن طاؤس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یضع
یدہ الیمنی علی یدہ الیسری علی صدرہ فی الصلوۃ اخرجہ ابو داؤد فی

المراسيل في المرسل الذي قاله التابعي قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
او فعل رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم يذكر اسم شيخه
فالطاؤس تابعي وابن عباس شيخه روایت ہے طاوس سے کہا تھے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکھتے ہاتھ داہنا اپنا بائین ہاتھ اپنے پر سینہ اپنے پر نماز مین روایت
کیا اس حدیث کو ابو داؤد نے مراسیل مین ف مرسل جو کہے اوسکو تابعی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے اور نہ ذکر کیا نام اوستاد اپنے کا پہر طاوس تابعی ہے اور ابن عباس اوستاد
طاؤس کا سؤال عن ابی جحیفۃ ان علیًا قال السنۃ وضع الکف علی الکف
فی الصلوۃ ووضعهما تحت السرۃ اخرجہ رزین هکذا فی تیسیر الوصول و
قد وجد فی بعض نسخ ابی داؤد ایضا ولابن ابی شیبۃ بهذا اللفظ من
سنۃ الصلوۃ وضع الایدی تحت السرۃ یہ سوال روایت ہے ابی جحیفہ سے بیشک
علی نے کہا سنت ہے رکہنا کف کا کف پر نماز مین اور رکہنا دونون کف کا نیچے ناف کے روایت
کیا اس حدیث کو رزین نے اسیطرح تیسیر الوصول مین اور تحقیق کے پایا گیا بعض بعض نسخہ
ابی داؤد مین بہی اور واسطے ابن ابی شیبہ کے ساتہہ اس لفظ کی سنت نماز سے ہے رکہنا
ہاتہونکا نیچے ناف کے جواب نے تخریج الهدایۃ هذا القول ضعیف باتفاق
المحدثین لان فی سندہ اباشیبۃ عبد الرحمن بن اسحق الواسطی و
هو ضعیف سوی هذا ان تابرت حق التدبر فلاتجد ذلک خلاف الاول
بل هو تقوية له لان علیًا اذا فسر تفسیر واخر ثم رای مبتدعا یضع یدیه
تحت السرۃ نقال السنۃ وضع الکف علی الکف فی الصلوۃ ووضعهما
تحت السرۃ کذلک قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للصحابی
لبس ثوبا معصفرا امر تکها امک هذا اللفظ غضب ولا حکم وهمزۃ
الاستفهام مقدر فی الموضعین وتقدیر همزۃ الاستفهام مستعمل
کثیر فی کلام العرب وشبهه فی کلام الله کلوا وتمتعوا قلیلا انکم
مجرمون قال ابن الهمام حدیث فوق السرۃ وتحت السرۃ لیس بصحیح

یہہ جواب ہے سوال کا تخریج ہدایہ مین یہہ قول ضعیف ہے ساتھہ اتفاق محدثون کے اسواسطے
کہ بیشک سند اس حدیث بن ابو شیبہ عبد الرحمن بن اسحٰق واسطے ہے اور وہ ضعیف ہے
سواے اس بات کے اگر فکر کرے تو حق فکر کرنے کا پس پاوے گا اس قول کو خلاف قول اول
کے بلکہ یہہ قول واسطے تقویت قول اول کے ہے اسواسطے کہ بیشک علی نے جب تفسیر کیا تفسیر
والنحر کی پہر دیکہا کسی بدعتی کو رکہے ہاتہہ دونون اپنے نیچے ناف کے پہر کہا سنت ہے رکہنا کف کا
کف پر اور رکہنا دونون کفون کا نیچے ناف کے جیساکہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے
ایک صحابی کے پہنا کپڑا اسود یا حکم کیا تجکو کپڑا اسود ہے کا مان تیری نے یہہ لفظ غضب کا ہے اور
نہ حکم کا اور ہمزہ استفہام دونون جگہون مین مقدر ہے اور تقدیر کرنا ہمزۂ استفہام کا مستعمل
بہت کلام عرب مین اور مانند اسکے کلام اللہ مین ہے کہا و تم فائدہ لو تم تہوڑا بیشک تم گنہگار
ہو کہا کمال الدین بن ہمام نے حدیث ناف کی اوپر کی اور ناف کے نیچے کی بیچ حکم کے نہین ہے اَلْبَابُ
الثَّالِثُ فِیْ حُکْمِ التَّعَوُّذِ جَهْرًا وَسِرًّا باب تیسرا حکم کہنے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم
مین بلند اور پوشیدہ آواز سے قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَاِذَا قَرَءْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ
مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ مَا اَمَرَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی التَّعَوُّذِ بِجَهْرٍ وَلَا بِسِرٍّ وَعَدَمُ
اَمْرِهٖ دَلِیْلٌ عَلٰی اَنَّ التَّعَوُّذَ تَابِعٌ لِلْقُرْاٰنِ اِنْ تَجْهَرِ الصَّلٰوةَ فَتَجْهَرُهَا وَاِنْ
تُسِرِّ الصَّلٰوةَ فَتُسِرُّهَا كَذٰلِكَ یَرْوِی الشَّافِعِیُّ فِیْ مُسْنَدِهٖ اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ
جَهَرَ التَّعَوُّذَ فِی الصَّلٰوةِ وَیَرْوِیْ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ فِیْ سُنَنِهِمَا قَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ
جَهَرْتُ كَمَا جَهَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَسْرَرْتُ كَمَا اَسَرَّ النَّبِیُّ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کہا اللہ تعالیٰ نے اور جب کہ پڑہے تو قران کو پہر پناہ مانگ تو
اللہ کے ساتہہ شیطان رانڈے ہوے سے نہ حکم کیا اللہ تعالیٰ نے اعوذ باللہ کہنے مین ساتہہ بلند
اور پست کے اور نہ حکم کرنا اوسکا دلیل ہے اسبات پر کہ بیشک اعوذ باللہ کہنا تابع ہے واسطے
قران کے اگر بلند کرے تو نماز کو پہر بلند کر تو اعوذ باللہ کو اور اگر پوشیدہ پڑہے تو نماز کو پہر پوشیدہ
کرے تو اعوذ باللہ کو اسیطرح روایت کرتا ہے شافعی مسند مین اپنی بیشک ابو ہریرۃ بلند کیا اعوذ باللہ
کو نماز مین اور روایت کرتا ہے ابوداوٗد اور نسائی سنن مین اپنی کہا ابو ہریرہ نے بلند کیا مین نے

جیسا کے بلند کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور پوشیدہ کیا مین نے جیسا کہ پوشیدہ کیا نبی صلی اللہ
علیہ وسلم نے عَلِمَ مِنْ ذٰلِكَ اِجْهَارُ التَّعَوُّذِ فِي الصَّلٰوةِ وَاِسْرَارُهَا فِيهِمَا مِنَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جانا گیا اس حدیث سے بلند کہنا اعوذ باللہ کا نماز مین اور پوشیدہ کہنا
اوسکا نماز مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے وَيَقْرَءُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
التَّعَوُّذَ بِاَنْوَاعٍ شَتّٰى اَوْيَرْوِيْهِ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ
قَالَ يَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ التَّكْبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ
الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ اور پڑہتے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم اعوذ باللہ کو کئی طرح پر اور روایت کرتا ہے اس حدیث کو ترمذی اور ابو داؤد ابو سعید
خدری سے کہا فرماتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیچہے اللہ اکبر کے اعوذ باللہ السمیع العلیم
کو اخر تک عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ
اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ يُصَلِّيْ فَافْتَتَحَ الصَّلٰوةَ فَتَعَوَّذَ ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ يَا رَجُلُ قَطَعْتَ عَلٰى نَفْسِكَ الصَّلٰوةَ
اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ تَرَكَ
اٰيَةً وَمَنْ تَرَكَ اٰيَةً اَفْسَدَ عَلَيْهِ صَلٰوتَهٗ اَخْرَجَهُ الثَّعْلَبِيُّ روایت ہے
ابی ہریرہ سے کہا تہا مین ساتہہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مسجد مین ناگہان ایا ایک مرد تاکہ
نماز پڑہے پہر شروع کیا نماز پہر اعوذ باللہ کہا پہر کہا الحمد للہ رب العالمین پہر سنا نبی صلی اللہ
علیہ وسلم نے پہر فرمایا واسطے اوسکے اے مرد کاٹا تونے ذات پر اپنی نماز کو ایا نہین جانا
تونے کہ بیشک بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ سے ہے پہر جسنے چہوڑا بسم اللہ کو بیشک چہوڑا
اوسنے ایت کو فاسد کیا اسنے پر نماز اپنی کو روایت کیا اس حدیث کو ثعلبی نے نَهَضَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ التَّشَهُّدِ الْاَوَّلِ وَلَمْ يَقْعُدْ ثُمَّ سَجَدَ
سَجْدَتَيْنِ سَهْوًا ثُمَّ سَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اوٹہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشہد اول
سے اور نہ بیٹہے پہر سجدہ کیا دو سجدہ سہو کا پہر سلام پہیرا یہ حدیث متفق علیہ ہے وَسَلَّمَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ اَوِ الْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ نَحْوَهٗ

وتذكر فأتم ثم سجد سجدتين بعد السلام وكبر في السجدتين وبعد
السجدة سلم ثانيا اور سلام پھیرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ظہر میں یا عصر میں دو رکعت
کے درمیان میں کلام کیا اور یاد آئی نماز پھر پوری کی نماز پھر سجدہ کیا دو سجدہ کر پیچھے سلام کے اور اللہ اکبر
کہا دونوں سجدوں میں اور پیچھے سجدہ کے سلام پھیرا دوبارہ وصلى النبي صلى الله عليه وسلم
في يوم وانصرف عن الصلوة وبقيت ركعة اذ خرج من المسجد عقبه طلحة بن
عبد الله وقال يا رسول الله نسيت ركعة رجع المسجد وامر بلالا حتى اقام
وقضى ركعة وسلم وانصرف اور نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایکدن میں اور پھرے
نماز سے اور باقی رہی ایک رکعت نماز سے ناگہاں نکلے مسجد سے پیچھے گئے حضرت کے طلحہ بن
عبد اللہ اور کہا یا رسول اللہ بھلایا تو ایک رکعت پھرے حضرت مسجد کیطرف اور فرمایا بلال کو
یہاں تک تکبیر کہا بلال نے اور ادا کیا حضرت نے ایک رکعت باقی کو اور سلام پھیرا اور پھرے نماز
سے وصلى النبي صلى الله عليه وسلم صلوة الظهر وزاد ركعة ثم سجد
سجدتين ثم سلم واقتصر عليهما اور نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ظہر کی اور زیادہ
کیا ایک رکعت پھر سجدہ کیا دو سجدہ پھر سلام پھیرا اور اختصار کیا حضرت نے دونوں سجدے پر وصلى النبي
صلى الله عليه وسلم العصر ثلاث ركعات وذهب الى البيت عقبه الصحابة
واعلموه ارجع الى المسجد وركع ركعة وسلم وبعد السلام سجد سجدتين
وكرر السلام اور نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی تین رکعت اور گئے گھر کی طرف
پیچھے گئے حضرت کے سب صحابہ اور اطلاع کی حضرت کو پھرے حضرت مسجد کی طرف اور ایک رکعت ادا
کیا اور سلام پھیرا اور بعد سلام کے دو سجدے کئے اور دوبارہ کیا سلام اعلم ان النبي صلى
الله عليه وسلم سهى هذه المواضع الخمسة المذكورة من الحديث في
عمره الكامل ولم يثبت غير ذلك قال الامام احمد لا يسجد احد الا في هذه
المواضع الخمسة المذكورة ومن هذه الاحاديث المذكورة لا يكون
سجدة السهو على من ترك البسملة وغيرها جان تو کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم
نے سہو کیا ان پانچ جگہوں ذکر کی گئیں حدیث سے تمام عمر اپنی میں اور نہ ثابت ہوا سوا اسکے

کہا امام احمد نے وہ سجدہ کرے مگر ان پانچ جگہین مذکورہ مین اور ان حدیثین پانچ ذکر کی گئی ہے نہین
ہوتا سجدہ سہو کا اوپر اوس شخص کے کہ چھوڑا بسم اللہ کو علم من ذلک ان التعوذ بالصلوۃ الجہری
سنۃ لان الرجل تعوذ بالجہر وسمعہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولم یمنعہ
ھذا سنۃ تقریر وفہم ایضا من ذلک فی الصلوۃ الجہری مع ام الکتب
قرءۃ البسملۃ بالجہر والتعوذ فی الرکعۃ الاولی سنۃ وفی الباقیۃ قیاس
جانا گیا اس حدیث سے کہ بیشک اعوذ باللہ ساتھ بلند قرات کے سنت ہے اسواسطے کہ بیشک
مرد نے اعوذ باللہ کہا ساتھ آواز بلند کے اور سنا اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور منع کیا
اس حدیث کو سنت تقریر کہتے ہین اور بوجھا گیا بھی اس حدیث سے نماز بلند مین الحمد کے ساتھ پڑھنا
بسم اللہ ساتھ بلندی کے اور اعوذ باللہ کہنا پہلے رکعت مین سنت ہے اور باقی رکعتون مین
اعوذ باللہ کہنا قیاس ہے الباب الرابع فی حکم البسملۃ مع الفاتحۃ باب چوتھا حکم بسم اللہ
کہنے مین الحمد کے ساتھ عن نعیم المجمر قال صلیت وراء ابی ھریرۃ فقرء بسم اللہ
الرحمن الرحیم ثم بام القران حتی اذا بلغ ولا الضالین قال امین ویقول
کلما سجد واذا قام من الجلوس اللہ اکبر ثم یقول اذا سلم والذی
نفسی بیدہ انی لاشبھکم صلوۃ برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخرجہ
النسائی وابن خزیمۃ روایت ہے نعیم مجمر سے کہا نماز پڑھی مین نے پیچھے ابی ہریرہ کے پھر پڑھا
ساتھ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے پھر ساتھ الحمد کے یہان تک کہ جب پہونچا ولا الضالین کو کہا آمین
اور کہتا جب سجدہ کرتا اور جب کھڑا ہوتا جلوس سے اللہ اکبر پھر کہتا جب سلام پھیرتا قسم اوسکی
کہ جان میری اوسکے قبضہ مین ہے البتہ مشابہ تر ہون تمکو ازروے نماز کے ساتھ رسول اللہ صلی
علیہ وسلم کے روایت کیا اس حدیث کو نسائی اور ابن خزیمہ نے عن ابی ھریرۃ قال قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قرأتم الفاتحۃ فاقرؤا بسم اللہ الرحمن
الرحیم فانھا احدی آیاتھا اخرجہ الدارقطنی وصححہ قال فاقرؤا بسم اللہ
الرحمن الرحیم وما قال اقرء بالجہر او السر فبسم اللہ تابع للسورۃ الجہری
والسری وان یکن علی نوع واحد فقال ذلک ھذا او جمع الحاکم فی

كِتَابِهٖ قِرَءَةَ الْبَسْمَلَةِ الْجَهْرِيَّ فِي الصَّلٰوةِ الْجَهْرِيَّةِ وَتِسْعَةَ عَشَرَ حَدِيْثًا فِي
الدُّرِّ الْمَنْثُوْرِ روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پڑھو تم
الحمد کو پڑھو تم بسم اللہ الرحمن الرحیم کو پھر بیشک بسم اللہ ایک آیت الحمد کا ہے روایت کیا اس
حدیث کو دارقطنی نے اور صحیح کہا اسکو فرمایا پھر پڑھو تم بسم اللہ الرحمن الرحیم کو اور نہ فرمایا پڑھو تو بہتا
بلندی سے اور پستی سے پھر بسم اللہ تابع ہے واسطے بلند اور پست کے اور اگر ہوتا بسم اللہ ایک ہی
طرح پر پھر فرماتے یہہ اسطرح پڑھے اور جمع کیا حاکم نے کتاب میں اپنی پڑھنا بسم اللہ جہری کا
نماز جہری میں اور اونیس حدیث درمنثور میں ہے اَلْبَابُ الْخَامِسُ فِي قِرَءَةِ الْفَاتِحَةِ
خَلْفَ الْاِمَامِ باب پانچوان پڑھنے الحمد میں پیچھے امام کے عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَءْ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ اَحْمَدُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ لَعَلَّكُمْ تَقْرَءُوْنَ
خَلْفَ اِمَامِكُمْ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ لَا تَفْعَلُوْا اِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتٰبِ فَاِنَّهٗ لَا صَلٰوةَ
لِمَنْ لَمْ يَقْرَءْ بِهَا وَفِيْ رِوَايَةٍ لِاَبِيْ دَاؤُدَ فَلَا تَقْرَءُوْا بِشَيْءٍ مِنَ الْقُرْاٰنِ
اِذَا جَهَرْتُ اِلَّا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ وَاَيْضًا فِيْ رِوَايَةِ ابْنِ حِبَّانَ وَلْيَقْرَءْ اَحَدُ
كُمْ بِفَاتِحَةِ الْكِتٰبِ فِيْ نَفْسِهٖ روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہا فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نماز ہوتی واسطے اوسکے کہ نپڑھا الحمد کو یہہ حدیث متفق علیہ ہے اور
زیادہ کیا امام احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن حبان نے شاید کہ پڑھتے ہو تم پیچھے امام اپنے
کے کہا ہمنے ہان فرمایا مت پڑھو تم کچھ مگر الحمد کو اسواسطے کہ بیشک نہیں ہوتی نماز واسطے اوسکے
کہ نپڑھا الحمد کے ساتھہ اور ایک روایت میں واسطے ابوداؤد کے پھر مت پڑھو تم کچھہ قران سے جب
پکارکر پڑھون مین مگر الحمد کو اور بھی روایت ابن حبان میں ہے اور چاہیے کہ پڑھے ایک تمہارا الحمد کو
جی میں سؤال عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهٗ اِمَامٌ
فَقِرَءَةُ الْاِمَامِ لَهٗ قِرَءَةٌ اَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ یہہ سوال ہے کیا جواب ہے اس حدیث
کا روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کہ ہو واسطے اوسکے امام
پھر پڑھنا امام کا واسطے اوسکے پڑھنا ہے روایت کیا اس حدیث کو ابن ماجہ نے جواب قال

سوال اول از جانب الحنفیین

الحافظ ابن حجر في تخريج الهداية قال ابو حنيفة في سنده جابر الجعفي ما رأيت
احدا اكذب منه یہ جواب ہے سوال کا کہا حافظ ابن حجر نے تخریج ہدایہ میں کہا ابو حنیفہ
نے سند اس حدیث میں جابر جعفی ہے نہیں دیکھا میں نے کسیکو جھوٹا زیادہ اوس سے سوال ما جواب
هذا الحديث عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرء خلف
الامام ملئ فوه نارا اخرجه ابن حبان في الضعفاء یہ سوال ہے کیا ہے
جواب اس حدیث کا روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے
پڑہا پیچھے امام کے کچھ بہرا جاوے منہ اوسکا آگ کو روایت کیا اس حدیث کو ابن حبان نے کتاب
الضعفاء میں ابی جوابه قال الحافظ ابن حجر في تخريج الهداية في سنده
مامون بن احمد احد الكذابين یہ جواب ہے سوال کا کہا حافظ ابن حجر
نے تخریج الہدایہ میں سند الحدیث میں مامون ابن احمد ہے ایک جھوٹھوں میں کا ہے
سوال ما جواب هذا الحديث عن زيد بن ثابت قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم من قرء خلف الامام فلا صلوة له یہ سوال ہے
کیا ہے جواب اس حدیث کا روایت ہے زید بن ثابت سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے جسنے پڑہا پیچھے امام کے کچھ پہر نہیں نماز واسطے اوسکے جوابه قال
الحافظ ابن حجر في تخريج الهداية في سنده احمد بن سليمان متهم
يعني في وضع الحديث جواب ہے سوال کا کہا حافظ ابن حجر نے تخریج ہدایہ میں سند
اس حدیث میں احمد بن سلیمان ہے تہمت کیا گیا یعنی موضوع کرنے حدیث میں سوال
ما جواب هذا الحديث عن سعد قال وددت ان الذي يقرء خلف الامام
في فيه جمرة وفي رواية حجر وفي رواية عنه ملئ فوه نتنا وفي رواية
رضفا یہ سوال ہے کیا ہے جواب اس حدیث کا روایت ہے سعد سے کہا دوست رکہتا
ہوں میں بیشک وہ شخص کہ پڑہتا ہے پیچھے امام کے منہ میں اوسکے چنگاری ہے اور ایک روایت
میں پتہر ہے اور ایک روایت میں اوس سے بہرا جاوے منہ اوسکا گندگی سے اور ایک روایت
میں پتہر گرم ہے جوابه قال الحافظ ابن حجر في تخريج الهداية هذا الكلام لم

بِاَهْلِ الْعِلْمِ وَجَوَابُهُ الثَّانِي اِنْ كَانَ هٰذَا الْكَلَامُ سَعْدًا وَمَطْلَبُهُ اَنَّ الْاِمَامَ يَجْهَرُ وَالْمُقْتَدِي كَذَا فَهٰذَا الشَّيْءُ اَحْسَنُ لَهُ وَاِنْ كَانَ مَقْصُوْدُهُ لَمْ يَقْرَءْ اَحَدٌ سُوْرَةَ الْفَاتِحَةِ فَهُوَ بَاطِلٌ لِاَنَّ حِذَاءَ كَلَامِ الرَّسُوْلِ قَوْلُ اَحَدٍ لَيْسَ بِحُجَّةٍ جواب ہے سوال کا کہا حافظ ابن حجر نے تخریج الہدایہ مین یہہ کلام نہین ہے اہل علم کا اور جواب اوسکا دوسرا اگر ہے یہہ کلام سعد کا اور مطلب سعد کا یہہ کہ بیشک جہر کرے امام اور مقتدی اسیطرح جہر کرے پس یہہ آرزو نیک تر ہے واسطے سعد کے اور اگر ہے مقصد سعد کا کہ نہ پڑہے کوئی سورہ الحمد کو پہر یہہ بات جہوٹہ ہے اسواسطے کہ بیشک برابر کلام رسول اللہ کے قول کسیکا دلیل نہین ہے

اَلْبَابُ السَّادِسُ فِي حُكْمِ التَّامِيْنِ باب چہٹوان حکم امین کہنے مین عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَمَّنَ الْاِمَامُ فَاَمِّنُوْا فَاِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَاْمِيْنُهُ تَاْمِيْنَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ روایت ہے ابوہریرہ سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امین کہے امام پہر امین کہو تم اسواسطے کہ بیشک جو کہ موافق ہوا امین کہنا اوسکا امین کہنے فرشتونکا بخشا جاوے واسطے اوسکے وہ چیز کہ آگے بہیجا گناہ اپنے سے روایت کیا اس حدیث کو بخاری اور مسلم نے عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَءَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ فَقَالَ اٰمِيْنَ وَمَدَّ بِهَا صَوْتَهُ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَحَسَّنَهُ وَالْحَاكِمُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ بِهٰذَا اللَّفْظِ وَرَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ وَصَحَّحَهُ وَزَادَ الْبُخَارِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ فَيَرْتَجُّ بِهَا الْمَسْجِدُ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ يَقُوْلُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحٰبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّابِعِيْنَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ يَرَوْنَ اَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ صَوْتَهُ بِالتَّامِيْنِ وَلَا يُخْفِيْهَا وَقَالَ مَجْدُ الدِّيْنِ الْمُحَدِّثُ فِي سِفْرِ السَّعَادَةِ الصَّحَابَةُ يُوَافِقُوْنَ بِتَامِيْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَهْرِ وَالسِّرِّ روایت ہے وائل بن حجر سے کہا سنا مین نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑہا غیر المغضوب علیہم ولا الضالین پہر فرمایا آمین اور پڑہا یا ساتھہ اوسکے آمین کے

از اپنی کو روایت کیا اس حدیث کو ترمذی اور دارقطنی نے اور حسن کہا اسکو اور حاکم روایت
ہے ابی ہریرہ سے ساتھ اس لفظ کے اور اونچا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ آمین کے آواز
اپنی کو اور صحیح کہا اس حدیث کو اور زیادہ کیا بخاری اور ابن ماجہ نے پہر گونج گئی اسکے سننے ساتھ آمین کے
مسجد اور کہا ترمذی نے کہا بہت اہل علم نے اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اور تابعین سے اور
جو بعد اونکے ہین دیکھا اون سب نے اونچا کرنا مرد کا آواز اپنی کو ساتھ آمین کہنے کے اور پست کہی آمین کو
اور کہا مجد الدین محدث نے سفر السعادۃ مین سب صحابہ موافقت کرنے ساتھ آمین کہنے نبی صلی اللہ
علیہ وسلم کے بلند اور پست مین والحدیث الذی اخرجہ الترمذی عن علقمۃ بن وائل
عن ابیہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قرء غیر المغضوب علیہم ولا الضالین
فقال آمین وخفض بہا صوتہ اخطأ شعبۃ فقال عن حجر ابی العنبس وانما ہو
حجر بن العنبس ویکنی ابا السکن وزاد فیہ عن علقمۃ بن وائل ولیس فیہ عن
علقمۃ وانما ہو حجر بن عنبس وائل بن حجر وقال خفض بہا صوتہ وانما ہو
مد بہا صوتہ اور حدیث جسکو روایت کیا ترمذی نے علقمہ بن وائل سے وہ اپنے باپ سے
کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کو پھر کہا آمین اور پست کیا
ساتھ آمین کے آواز اپنی کو خطا کیا اس حدیث مین شعبہ نے پھر کہا حجر ابی العنبس اور وہ ہی
حجر بن العنبس اور کنیت کیا گیا اوسکا ابا السکن اور زیادہ کیا اوسمین علقمہ بن وائل اور نہین اوسمین
علقمہ اور وہ ہے حجر بن عنبس عن وائل بن حجر اور کہا پست کیا ساتھ آمین کے آواز اپنی کو اور
ہے وہ بڑھایا ساتھ آمین کے آواز اپنی کو الباب السابع فی حکم البسملۃ مع السورۃ
باب ساتوان حکم بسم اللہ کہنے مین سورہ کے ساتھ عن انس قال صلی معاویۃ بالمدینۃ
صلوۃ فجہر فیہا بالقرءۃ فقرء فیہا بسم اللہ الرحمن الرحیم لام القرآن
ولم یقرء بہا للسورۃ التی بعدہا ولم یکبر حین یہوی فلما سلم ناداہ من
سمع ذلک من المہاجرین والانصار یا معاویۃ اسرقت الصلوۃ ام نسیت
این بسم اللہ الرحمن الرحیم واین التکبیر وفی روایۃ اسرقت من صلوتک
بسم اللہ الرحمن الرحیم واین التکبیر فلما صلی بعد ذلک قرء بسم اللہ الرحمن الرحیم

لِأُمِّ الْقُرْاٰنِ وَالسُّوْرَةِ الَّتِيْ بَعْدَهَا وَكَبَّرَ حِيْنَ يَهْوِيْ سَاجِدًا اَخْرَجَهُ
الشَّافِعِيُّ فِي الْاُمِّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَالدَّارُقُطْنِيُّ وَالْحَاكِمُ
بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ روایت ہے انس سے کہا نماز پڑہی معویہ نے مدینہ مین نماز ایک پہر
جہر کیا نماز مین پڑہنے کے ساتہہ پہر پڑہی نماز مین بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد کے واسطے
اور نہ پڑہا بسم اللہ کو واسطے سورہ کے کہ بعد الحمد کے ہے اور نہ اللہ اکبر کہا وقت جہکنے
کے پہر جب سلام پہیرا پکارا اونکو جسنے سنا اسطرح کو مہاجرین اور انصار بہی اے معویہ آیا
چہوڑا یا تونے نماز کو یا بہولا یا تونے کہان ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور کہان ہے اللہ اکبر کہنا
اور ایک روایت مین آیا چہوڑا یا تونے نماز اپنی سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو اور کہان ہے اللہ اکبر
کہنا پہر جب نماز پڑہی معویہ نے بعد اس مذکور کے پڑہا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو واسطے الحمد کے اور
سورہ جو بعد الحمد کے ہے اور اللہ اکبر کہا جب جہکے سجدہ کو روایت کیا اس حدیث کو شافعی نے
اُم مین کتاب مین اپنی اور بیہقی نے شعب الایمان مین اور قطنی اور حاکم نے ساتہہ سند مین
صحیح کے عُلِمَ مِنْهُ اَنَّ جَمِيْعَ الصَّحَابَةِ لَمْ يَسْمَعْ قَطُّ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ سُوْرَةَ الْقُرْاٰنِ بِدُوْنِ الْبَسْمَلَةِ وَعَدَمِ التَّكْبِيْرِ حِيْنَ السُّجُوْدِ وَمَا سَبَبُ
ذٰلِكَ يَقْهَرُوْنَ عَلٰى مُعٰوِيَةَ لِاَنَّهُ تَرَكَهُمَا فِيْهَا وَاِنْ كَانَ قَوْلُهُمَا وَتَرْكُهُمَا سُنَّةً
فَيَقُوْلُ كِلَاهُمَا سُنَّتَانِ وَفِيْ بَابِ الْبَسْمَلَةِ كُتُبٌ جَمَعَهُ الْمُحَدِّثُوْنَ وَعِشْرُوْنَ
حَدِيْثًا فِي الدُّرِّ الْمَنْثُوْرِ جانا گیا اس حدیث سے کہ بیشک سب صحابہ نے نہ سنا
کبہی مونہہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سورہ قران کو بدون بسم اللہ کے اور نہ اللہ اکبر کہنا وقت
سجدہ کرنے کے اور کیا سبب ہے اسکا کہ قہر کیا سب نے معویہ پر اسواسطے کہ بیشک معویہ نے
چہوڑا بسم اللہ اور اللہ اکبر کو نماز مین اور اگر ہوتا کہنا دونونکا اور چہوڑنا دونونکا سنت پہر کہتے
دونون سنت ہے اور مقدمہ بسم اللہ مین کتاب بہت جمع کیا اونکو محدثون نے اور بیس حدیث
درمنثور مین ہے عَنْ اَنَسٍ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ
وَعُثْمَانَ فَلَمْ اَسْمَعْ اَحَدًا يَجْهَرُ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ
وَمُسْلِمٌ وَاَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ اَلْمُرَادُ مِنْهُ فِي الصَّلٰوةِ السِّرِّيِّ لَمْ يَسْمَعْ اَحَدٌ

البسملة جهراً روایت ہے انس سے نماز پڑہی مین نے پیچہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
اور ابی بکر اور عمر اور عثمان کے پہر نہ سنا مین نے کسیکو بلند کرے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو
روایت کیا اس حدیث کو بخاری اور مسلم اور احمد اور نسائی نے مراد اس حدیث سے نماز
سری مین ہے کہ نسنا کسی نے بسم اللہ کو بلند عَنْ اَنَسٍ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ فَكَانُوْا يَجْهَرُوْنَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَخْرَجَهُ
الْحَاكِمُ فِي الْمُسْتَدْرَكِ وَصَحَّحَهُ اَلْمُرَادُ مِنْهُ فِي الصَّلٰوةِ الْجَهْرِيَّةِ سَمِعَ كُلُّ الْبَسْمَلَةَ
جهراً روایت ہے انس سے نماز پڑہی مین نے پیچہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ابو بکر
اور عمر اور عثمان اور علی کے پہر سنے جہر کرتے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو روایت کیا
اس حدیث کو حاکم نے مستدرک مین اور صحیح کہا اسکو مراد اس حدیث سے نماز جہری
مین ہے سنا ہر ایک نے بسم اللہ کو بلند اَلْبَابُ الثَّامِنُ فِي حُكْمِ جَلْسَةِ
الْاِسْتِرَاحَةِ باب اٹہوان حکم جلسہ استراحت مین عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ
اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَاِذَا كَانَ فِي وِتْرٍ مِنْ
صَلٰوتِهِ لَمْ يَنْهَضْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ روایت ہے مالک
بن حویرث سے بیشک اوسنے دیکہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑہتے پہر جب ہوتے
طاق نماز اپنی سے نہ اوٹہتے یہان تک کہ ٹہیک بیٹہتے روایت کیا اس حدیث کو
بخاری نے كَانَتْ جَلْسَةُ الْاِسْتِرَاحَةِ فِي الْاُوْلٰى وَالثَّالِثَةِ ہے جلسہ استراحت
پہلی رکعت چہار کانی نماز مین اور تیسری رکعت چہار کانی مین اَلْبَابُ التَّاسِعُ فِي حُكْمِ
قُنُوْتِ الْفَجْرِ باب نوان حکم قنوت فجر مین قِرَاءَةُ قُنُوْتِ الْفَجْرِ وَعَدَمُ قِرَاءَتِهِ
مُتَسَاوِيَانِ وَلٰكِنَّ الْقِرَاءَةَ اَرْجَحُ مِنْ عَدَمِ الْقِرَاءَةِ پڑہنا قنوت فجر کا اور نہ پڑہنا
قنوت فجر کا برابر ہے لکن پڑہنا قنوت فجر کا غالب بہت ہے نہ پڑہنے قنوت فجر کی سے
عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمْ يَزَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ حَتّٰى
فَارَقَ الدُّنْيَا اَخْرَجَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِي مُسْنَدِهٖ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ فِي الْاَرْبَعِيْنَ
وَزَادَ الْبَزَّارُ وَاَبُوْ بَكْرٍ حَتّٰى مَاتَ وَعُمَرُ حَتّٰى مَاتَ روایت ہے انس سے کہا

ہمیشہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا قنوت پڑہتے فجر کی نماز مین یہان تک کہ چہوڑا دنیا کو
یعنی وفات فرمائی روایت کیا اس حدیث کو عبد الرزاق نے اپنی مسند مین اور صحیح کہا
اس حدیث کو حاکم نے بیچ حدیث مین اپنی اور زیادہ کیا بزار نے اور ابوبکر نے یہان تک کہ
وفات کیا اور عمر یہان تک کہ وفات کیا عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ رَاسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ يَعْنِيْ مِنَ
الصُّبْحِ رَفَعَ يَدَيْهِ فَيَدْعُوْ بِهٰذَا الدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنَا
فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنَا فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ
فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ
تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَلَى النَّبِيِّ
اَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ وَصَحَّحَهٗ روایت ہے ابوہریرہ سے کہا تہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم اوٹہاتے سر اپنا رکوع سے رکعت دوسری مین یعنی نماز صبح سے اوٹہاتے دونون
ہاتہ اپنے پہر دعا مانگتے ساتہ اس دعا کے اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا آخر تک روایت کیا اس حدیث
کو حاکم نے اور صحیح کیا اسکو عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقْنُتُ وَنَحْنُ نَقْنُتُ مِنْ خَلْفِهٖ اَخْرَجَهُ الْحَافِظُ ابْنُ حَجَرِنِ الْعَسْقَلَانِيُّ
روایت ہے ابن عباس سے کہا تہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا قنوت پڑہتے
اور ہمین کہتے ہم سب پیچھے حضرت کے روایت کیا اس حدیث کو حافظ ابن حجر عسقلانی
نے وَلَمْ يَقْرَاْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُعَاءَ الْقُنُوْتِ فِي الْوِتْرِ
اَخْرَجَهُ مَجْدُ الدِّيْنِ الْمُحَدِّثُ فِيْ سِفْرِ السَّعَادَةِ اور پڑہا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے دعاے قنوت کو وتر مین روایت کیا اس حدیث کو مجد الدین محدث نے
سفر السعادت مین اَلْبَابُ الْعَاشِرُ فِيْ حُكْمِ التَّوَرُّكِ فِي الْجَلْسَةِ الْاَخِيْرَةِ
باب دسوان حکم سرین پر بیٹھنے کا جلسہ اخیرہ مین عَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ فِيْ حَدِيْثٍ طَوِيْلٍ وَ
فِيْ اٰخِرِهٖ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ الَّتِيْ فِيْهَا التَّسْلِيْمُ اَخْرَجَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى
وَقَعَدَ مُتَوَرِّكًا عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْسَرِ قَالُوْا صَدَقْتَ هٰكَذَا كَانَ يُصَلِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ روایت ہے ابو حمید سے حدیث
بڑی ہین اور آخر اس حدیث مین یہان تک جب ہوتا سجدہ جسمین سلام پہیرنا ہے نکالتے
بایان پیر اپنا اور بیٹھتے جانب بائین سُرین پر اپنے کہا سچا ہے تو ایسے تھے نماز پڑہتے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روایت اس حدیث کو ترمذی اور ابوداود نے ف قَالَ
أَبُو حُمَيْدٍ قُبَالَةَ الصَّحَابَةِ كَانُوا عَشَرَةً أَنَا أَعْرَفُ مِنْكُمْ مِنْ صَلٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا اسْنُ فِي تَصْدِيقِ قَوْلِهِ صَدَقْتَ کہا ابو حمید نے
روبرو صحابہ کے کہ تھے دس مین واقف تر ہون تم سے نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم سے کہا سب نے سچائی کرتے قول مین اونکے لفظ صَدَقْتَ کا یعنی کہا سب نے
سچا ہے تو تمام ہوا یہ رسالہ سنہ بارہ سو سنہ ہجری مین فقط

تمت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا تجھسے کہوں حدیث کیا ہے
صوفی عالم حکیم دینی
بابا کے یہان سے کون لایا
یہ شاہرہ محمدی ہے
مشعل افروز راہ سنت
ہوتے ہوئے مصطفیٰ کی گفتار
جب اصل ملی تو نقل کیا ہے
اب زیادہ تو مجھسے کر نہ کل گل
بالفرض فلان تھا مرد کامل
وہ بھی اسی در کا یک گدا تھا
ملفوظ بہت ہین تو نے دیکھے
ناحق تجھے اور کچھ ہوس ہے
حق ہوگا حدیث خوان سے خورم
تھا علم حدیث سخت مشکل
چاہا کہ رہین نہ یہ بھی محروم

وردِ وانہٗ درج مصطفیٰ ہے
کرتے رہے اسکی خوشہ چینی
سب جسنے پایا یہین سے پایا
گنجینۂ راز احمدی ہے
برہمزن بیخ و شاخ بدعت
مت دیکھ کسیکا قول و کردار
یہان وہم و خطا کا دخل کیا ہے
خورشید کے آگے کیا ہے مشعل
اوسنے تھا کیا کہان سے حاصل
گو غوث و امام مقتدا تھا
ملفوظ محمدی کو اب لے
قرآن و حدیث تجھکو بس ہے
ارشاد رسول فخر عالم
اور ہند کے لوگ اوس سے غافل
ہوا ترجمہ اس سبب سے مرقوم

مقبول ہو یہ کتاب یارب
مشتاق ہون اسکو اہل دین سب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ اما بعد حمد اور نعت کے پہر محمد عبد اللہ محمدی نے جمع کیا ایک سالہ اور نام رکہا اوسکا ساتھ اِیْصَالُ طُرُقِ الْمُصَلِّیْنَ اِلٰی طَرِیْقِ رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کے تاکہ نفع لیوین اس رسالہ سے پیروی کرنے والے سنت سید المرسلین کے عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیَاْتِیَنَّ عَلٰی اُمَّتِیْ کَمَا اَتٰی عَلٰی بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ حَتّٰی اِنْ کَانَ مِنْهُمْ مَنْ اَتٰی اُمَّهٗ عَلَانِیَةً لَکَانَ فِیْ اُمَّتِیْ مَنْ یَّصْنَعُ ذٰلِکَ وَاِنَّ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ تَفَرَّقَتْ عَلٰی ثِنْتَیْنِ وَسَبْعِیْنَ مِلَّةً وَتَفْتَرِقُ اُمَّتِیْ عَلٰی ثَلٰثٍ وَّسَبْعِیْنَ مِلَّةً کُلُّهُمْ فِی النَّارِ اِلَّا مِلَّةً وَّاحِدَةً قَالُوْا مَنْ هِیَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا اَنَا عَلَیْهِ وَاَصْحَابِیْ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِیُّ روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ آویگا امت پر میری جیسا کہ آیا بنی اسرائیل پر جیسا برابر ہونا جوتے کا مانند جوتے دوسرے کے یہان تک کہ اگر ہوگا بعض بنی اسرائیل مین وہ کوئی کہ صحبت کیا مان کو اپنی ظاہر البتہ ہوگا امت مین میری وہ کوئی کہ کریگا یہہ صحبت اپنی مان سے ساتھہ اور بیشک بنی اسرائیل جدا ہوئے بہتر مذہب پر اور جدا ہوگی امت میری تہتر مذہب پر یہہ سب دوزخ مین ہونگے مگر ایک مذہب نہونگے دوزخ مین کہا کون ہین وہ یا رسول اللہ فرمایا جسپر مین ہون اور اصحابی میرے اوسی پر ہونگے روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے ف محمد علی مین تابعین اوسکے شیعہ کہے جاتے تہے جب عبد اللہ

بن سبا یہودی کے باعث سے انمین سب و دشنام حق اصحاب ثلثہ مین ظاہر ہونے لگا تو ایسی قباحت سے انہون نے اپنے تئین سنی مقابل مین اونکے کہنے لگا اگرچہ معنی شیعہ مین قباحت نہین مددگار کے معنی مین سے لیکن افعال و اقوال بد دیکھکر انہونکا اپنے تئین اونسے نکال لیا جیسا کہ لفظ حلال خور کا معنی مین بہتر ہے لیکن بسبب افعال و اقوال بد انہونکے کہ کمہ اوٹھانا پیشہ اونہونکا ہو گیا اب اپنے تئین ساتھہ اس نام کے مشہور کرنا بد معلوم ہوتا ہے اسیطرح شیعہ کے لفظ کو قیاس کرنا چاہیئے اور جو لفظ کہ اوسمین نسبت کی اونکی طرف پائی جاوے اوس سے بھی پرہیز کرے بخلاف اوس سنی کے کہ مقابل بدعتی کے ہے پہر بعد انکے نعمان بن ثابت کے امام ابو حنیفہ پیدا ہوے سن اسی ہجری مین اور سن ایک سو اور پچاس مین ساتھہ عمر ستر برس وفات کیا اور جو مشہور کرتے ہین کہ اَبُو حَنِیْفَةَ سِرَاجُ اُمَّتِیْ یعنی امام ابو حنیفہ چراغ امت میرے کا ہے روایت کیا اسکو ملا علی قاری نے اپنی کتاب موضوع مین اور اسیطرح سے فضائل شافعی کے بھی ہین یہہ سب جھوٹھہ قول کسیکا ہے عقیدہ فرقہ مرجیہ کا یہہ ہے کہ ایمان ایک قول ہے بدون عمل کے کہا شیخ عبد القادر جیلانی نے غنیة الطالبین مین کہ مرجیہ کے بارہ فرقہ ہین جہمیہ و صالحیہ و شمریہ و یونسیہ و یونانیہ و نجاریہ و غیلانیہ و کرامیہ و تشبیہ و حنفیہ و معاذیہ و مریسیہ معلوم ہوتا ہے کہ مذہب حنفیہ بہ نسبت مذاہب ثلثہ کے قیاس اور زیادتی مین بڑہ کے ہے اسواسطے کہ تینونسے قیاس اور زیادتی کم ہے پہر کیا وجہہ ہے کہ حنفیہ کو داخل کیا فرقہ مرجیہ مین سید سندی اور حقیقت حال کا یہہ ہے کہ ابتدا مین حدیثین کم ہاتھہ لگین تھی بسبب تفارق صحابہ کے اسی باعث سے اگلونمین کثرت قیاس کا اور زیادتی کے بہت اور انتہا مین حدیثین بہت ہاتھہ لگین بسبب مشقت اور جستجو کے اسی باعث پچھلون مین قلت قیاس اور زیادتی کے ہوی اور انکی تابعدارون کو حنفی کہتے ہین اور صحیح روایت مین ہے کہ ابو حنیفہ سے کسی صحابی سے ملاقات نہین ہوی یہہ طبقہ تابع تابعین مین سے ہین پہر بعد انکے امام مالک بن انس ایک سو اور چودہ ہجری مین پیدا ہوے اور سنہ ایکسو اور ننانوے ۹۹ مین ساتھہ عمر چہیاسی برس کے وفات کی اور انکی تابعدارون کو مالکی کہتے ہین پہر بعد انکے محمد بن ادریس بن شافع پید

ہوئے سنہ ایکسو اور پچاس ہین اور سنہ چار اور دو سو مین ساتھہ چون برس کے
وفات کی اور انکے تابعدارون کو شافعی کہتے ہین پہر بعد انکے پیدا ہوئے احمد بن حنبل
سنہ ایکسو اور چوسٹہ مین اور سنہ دوسو اور اکتالیس ہجری مین ساتھہ عمر ستہتر برس کے
مرے اور انکے تابعدارونکو حنبلی کہتے ہین اور انہین چشتیہ اور نقشبندیہ و قادریہ و مجددیہ
بہی داخل ہین اور بارہ امام اونہین سے امام باقر و جعفر و موسیٰ و کاظم وغیرہ ہین انکی
تابعدارون کو شیعہ کہتے ہین مقابل سنی کے اور جو کہ عداوت رکہتے ہین علی کے ساتھہ
وہ خارجی ہین جیسے بادشاہ مسقط کا اور جو کہ عداوت اہلبیت سے رکہتے ہین وہ ناصبی
ہین جیسے مروان وغیرہ اب اطلاق امامیہ کا ان سب پر صادق آتا ہے اسواسطے کہ یہہ
سب نسبت رکہتے ہین اپنے اماموں کے ساتھہ لیکن انہین اور اونہین اتنا ہی فرق ہے بموجب
مثل مشہور کے کہ سگ زرد برادر شغال کیونکہ ان دونون مین اب کفر اور شرک اور بدعت
اور زنا اور غصب وغیرہ کثرت سے ہے نام کو اسلام مین داخل ہین اور فرق اتنا ہی
ہے کہ ایک سب و دشنام صحابہ کا کرتا ہے اور ایک نہین کرتا ہے اور فضیلت سب
امام رافضیون کے اوپر سب امام سنیون کی بہت ہے اسواسطے کہ وہ سب اہلبیت نبی صلی اللہ
علیہ وسلم سے ہین اور وہ سب غیر اہلبیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہین اور امام ابو حنیفہ
اور امام مالک یہہ دونون شاگرد امام محمد باقر کے ہین یہہ بہی جاننا چاہیئے کہ فضیلت امام سے
فضیلت ماموم کی نہین ہوتی اور عکس مین بہی یہی بات ہے جب تک کہ یکسان نہون دونون
اطاعت اللہ اور رسول اللہ مین یہہ جب برابر ہوئے پہر اور فضیلت خیال کرین گے
اور یہہ سب کسیکا مذہب نہ رکہتے تہے سوائے اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ کے
پہر ان سب تابعدارونکو چاہیئے کہ یہہ بہی کسیکا مذہب نہ رکہین لامذہب ہون بموجب قول
سعدی شیرازی کے اَلنَّاسُ عَلٰى دِيْنِ مُلُوْكِهِمْ سب لوگ اپنے دین بادشاہون پر ہوتے ہین
اور مذہب رکہنا بہی بدعت ہے مصداق اوسکا روایت صحیح نسائی مین ہے کہ كُلُّ بِدْعَةٍ
ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی دوزخ مین ہے یعنی ہر بدعتی
دوزخی ہے اور بدعت اوسے کہتے ہین کہ جو زمانہ رسول اللہ مین نہو مصداق اوسکا قول عمر کا ہے

یعنی [illegible]

تراویح مین نِعْمَ الْبِدْعَة بری بدعت ہے تراویح روایت کیا اسکو بخاری نے حکم اسکا
حکم اس آیت کا ہے فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ اَیْ اَنْذِرْهُمْ ڈراؤ انہون کو ساتھہ
عذاب دکھہ کے اسے تہکم کہتے ہین علم معانی مین تہکم ساتھہ معنی ہنسی کے عَنْ مُجَاهِدٍ
قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَثَوَّبَ رَجُلٌ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ اخْرُجْ بِنَا فَإِنَّ هٰذِهٖ
بِدْعَةٌ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوُدَ روایت ہے مجاہد سے کہا تہا مین ساتھہ ابن عمر کے پہر کہا ایک
مرد نے ظہر یا عصر مین اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کہا نکل تو ہمارے ساتھہ اس مسجد سے پہر
بیشک یہہ بدعت ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور جو یہ ایا ہے کہ بہتّر فرقہ دوزخ مین
جاوینگے اور ایک بہشت مین اور وہ جسپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تہے اور اونکے سب
صحابی تہے اور جو ان دونون کے بعد اوسپر جو قائم رہیگا پہر ان چار مذہب مین سے ایک کو
جب لوگے تو ایک ہی بموجب فرمان رسول مقبول کے بہشتی ہے اور باقی دوزخی اور اسیطرح
سے شیخ سید مغل پٹھان کو بہی فرض کر لو اور چشتیہ قادریہ نقشبندیہ مجددیہ وغیرہ کو ایسی ہی
جان لو بموجب حدیث کے حشر مین حسب نسب کچہہ نہ کام آویگا عمل کام آویگا بہتر یہی ہے کہ
محمدیہ کہے کیونکہ یہ سب بدعتون سے کچہہ علاقہ نہین رکہتا ہے بسبب پیروی کرنے کتاب اللہ
اور کتاب الرسول پر چاہیے نہ کہ عمل کرنا فقہ و اصول پر چاہیے اور آدمی تین طرح پر ایک
وہ جو کہتا ہے کہ قرآن اور حدیث اگر ہمارے امام کے قول کے موافق ہے تو اوسکو
لین گے اور دوسرے یہ کہ اگر قول امام کا موافق قرآن و حدیث کے ہے تو لین گے
تیسرے یہہ کہ اگر امام کا قول موافق قرآن و حدیث کے ہو یا نہو جب بہی لین گے ہر صورت
مین کافر ہوا ایک مین مومن ہوا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ
فرمایا اللہ تعالی نے جسنے اطاعت کی رسول کی پہر بیشک اطاعت کی اللہ کی اور روایت
مسلم مین ہے مَنْ اَطَاعَنِیْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ جسنے
اطاعت کی میری پہر بیشک اطاعت کی اوسنے اللہ کی اور جسنے نافرمانی کی میری نافرمانی کی
اللہ کی عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَءُ
فِي سُوْرَةِ بَرَاءَةَ اِتَّخَذُوْا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

قَالَ اَمَا اِنَّهُمْ لَمْ يَكُوْنُوْا يَعْبُدُوْنَهُمْ لٰكِنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا اَحَلُّوْا لَهُمْ شَيْئًا اَحَلُّوْهُ وَاِذَا حَرَّمُوْا عَلَيْهِمْ شَيْئًا حَرَّمُوْهُ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ روایت ہے عدی ابن حاتم سے کہا سنا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑہتے سورہ برات مین لیا ان سبھون نے علماؤون کو اور درویشون کو مالک سوائے اللہ کے فرمایا خبردار ہو بیشک وے نہ تہے پوجتے اونکو لیکن تہے جب حلال کرتے اونکے واسطے کوئی چیز حلال جانتے یہ سب اوسکو اور جب حرام کرتے ان پر کوئی چیز حرام جانتے یہ سب اوسکو روایت کیا اسکو ترمذی نے ف کفار عرب جانوروں کو ساتھ نام سائبہ اور بحیرہ اور وصیلہ اور حام کے بتون کے نام چہوڑ دیتے تہے اور غلہ کہیتونکے مین اور میوہ باغونکے مین اور زیور مین اور نقدون مین کچہہ اللہ کے نام کا اور کچہہ اپنے معبودونکے نام کا ٹہرا لیتے تہے جیسے ابکی مسلمان وغیرہ شیخ سدو کا بکرا اور احمد کبیر کی گاے اور مرغی سالار کی اور گاے سمنی کی ٹہراتے ہین اور غلہ اور میوہ اور نقد اور زیور مین بہی اسیطرح سے اوسطرح ٹہرالیتے ہین اسمین اور اوسمین کچہہ فرق نہین ہے حرام ہونے مین جیسے سور اور بچہ سور کا اور اسیطرح بر چڑہا تعزیہ کا اور قبرونکا اور جہنڈا اور درخت و طاق وغیرہ کا حرام ہے پہر جس نے ان سب چیزونکو اپنے اجتہاد فاسد سے حلال بتلایا لوگون کو اور اونہون نے عمل کیا اوسپر دونون مشرک کافر ہوے بموجب اس ایت اور حدیث کے کیونکہ اللہ کے حرام کو حلال کہتے ہین اور عکس مین بہی اوسکے کافر اور مشرک ہونگے اسکے اور اونکے اتنا ہی فرق ہے کہ اونکے معبود نبی ہوتے تہے جیسے ابراہیم اور عزیر اور اونکے معبود ولی ہوتے تہے جیسے غوث الاعظم و خواجہ معین الدین پہر دونکے پوجنے والے کافر و مشرک ہین اور دو لونکے نام کا چڑہا ہوا حرام ہے جو جانور کسیکے نام کا جو کرتے تہے اوسکا کان پہاڑ دیتے تہے اوسکو بحیرہ کہتے تہے اور جو سانڈ کر دیتے تہے اوسکو سائبہ کہتے تہے اور جو کسیکی منت مانتے کہ فلانے جانور کا اگر بچہ نر ہوے تو ہم اوسکی نیاز کر دین پہر جو اکٹہا نر و مادہ ہوتا تو نر کو بہی نیاز نچڑہاتے کہ مادہ کے ساتہہ ملکر وہ بہی نیاز نچڑہے اوس مادہ کو وصیلہ کہتے تہے اور جس جانور کے پیٹ سے دس بچے ہو نیتے اوسپر لادنا اور چڑہنا موقوف کر دیتے اوسکو حامی کہتے تہے ان سبہونکو کہانا حرام ہے اور جو اسطرح کے اور جانور ہووین اور حدیث ابو داود مین ہے

کہ مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ جس نے مشابہت کیا ساتھ کسی قوم کے پہر وہ اوسی
قوم مین سے ہے اور یہہ جو مسلمان وغیرہ مثل کفار عرب کے جو کرتے ہین اور اوس کے
کہانیکا جو مولوی اور درویش فتوی دیتے ہین یہہ دونون مشرکون اور کافرون مین سے
ہین اور فاتحہ کرنا کہانون پر اور دسوان اور بیسوان چہلم وسوم برسی وچہ ماہی وغیرہ کرنا
اور راگ اور ناچ ساتھ باجون کے کرنا سواے وقت کے اور داڑہی مونڈانا اور کترانا
اور جو رسمیات شادی اور غمی کی ہین یہہ سب کرنا مشابہات کفار سے ہین بدعت اور حرام
ہین جاننا چاہیے اللہ کے حکم بہیجنے کی راہ بندون تک رسول ہی کا خبر دینا ہے سو
جو کوئی کسی امام مجتہد کے یا غوث وقطب کے یا مولوی اور مشائخ یا باپ دادونکے یا کسی
پادشاہ وزیر کے یا پادری پنڈت کے بات کو اور اوسکے راہ اور رسم کو رسول کے فرمانے
سے مقدم سمجہے اور آیت وحدیث مقابل مین لیوے پیر اور اوستاد کے قول کی سند پکڑے
یا خود پیغمبر ہی کو یون سمجہے کہ شرع اونہین کا حکم ہے اونکا جو جی چاہتا تہا اپنی طرف سے
کہہ دیتے تہے اور وہی بات اونکی امت پر لازم ہوجاتے تہی سو ان باتون سے شرک ثابت
ہوتا ہے بلکہ اصل حاکم اللہ ہے پیغمبر خبر دینے والے ہین پہر جو کوئی کسیکی بات اوسکی
خبر کے موافق ہو تو مانئے اور جو موافق نہو تو نمانئے نزدیک محدثون کے حالات خواب
جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے داخل شرع مین نہین ہے اور اسیطرح سے
توضیح مین ہے کہ الہام ولی کا بہی داخل شرع مین نہین ہے اگر دونون موافق قران اور حدیث
کے ہے تو لینا چاہیے اب جاننا چاہیے کہ ہونا وجود مجتہد کا اور ولی کا محال نہین ہے
جیسا کہ ذہن عوام مین یہ بات ثابت ہے بلکہ یہہ بات امکان سے ہے کیونکہ آگے ان
چارونکے اور زمانے مین بہی انکے مجتہد اور ولی تہے اور بعد انکے بہی تہے جیسے ابن
ابی لیلیٰ اور داود بن الجوزی وابن حزم وابن دقیق العید وشیخ محی الدین عربی وحمید
وشیخ محمد حیات سندی اور سید احمد بن ادریس مغربی اور بہت سواے انکے تہے
اور یہ سب محدث کامل تہے کہ صحت وسقم حدیث سے اور لغات اوسکی سے خوب ماہر تہے
بخلاف اب کے مولوی کہ صحیح وحسن مین اور ضعیف وموضوع مین امتیاز نہین رکہتے اور نیت

حدیث سکے ماہر کہ عشرہ کو کہ قوم ہے عشرہ جانتے ہین کہ اسم عدد سے ہے اور عجوہ کو
کہ کہلیان کہجور کے معنی پر ہے مرید پڑہتے ہین پیر کے مقابلہ مین و نخرہ موہی لوحار ہوتی
سمجہتے ہین معنی اسکے گرامو سی واسے برین فضلاء بحیا بر کہ دعوی فضیلت کا کرکے گمراہ کرتے
ہین مصداق اسکا قول شاہ ولی اللہ محدث کا جو ہے فوز الکبیر مین اِنْ رَغِبْتَ اَنْ تَرٰی نَمُوْذَجَ
الْیَهُوْدِ فَانْظُرْ اِلٰی عُلَمَاءِ السُّوْءِ الَّذِیْنَ یَطْلُبُوْنَ الدُّنْیَا الدَّنِیَّةَ وَیَتَقَلَّدُوْنَ
بِتَقْلِیْدِ السَّلَفِ وَیُعْرِضُوْنَ مِنْ نُصُوْصِ کِتَابِ اللّٰهِ وَسُنَّةِ نَبِیِّهٖ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَیَسْتَنِدُوْنَ اِسْتِحْسَانَ کَلَامِهِمْ وَیَتَعَمَّقُوْنَهٗ وَیَتَشَدَّدُوْنَهٗ
وَیَرْغَبُوْنَ عَنْ کَلَامِ الشَّارِعِ الْمَعْصُوْمِ وَیَعْتَمِدُوْنَ بِاَحَادِیْثَ مَوْضُوْعَةٍ
وَتَاوِیْلَاتٍ فَاسِدَةٍ اُنْظُرْهُمْ کَاَنَّهُمْ هُمْ اگر خواہش کرے تو نمونہ یہود کا پہر دیکہے
تو علما برونکو جو طلب کرتے ہین دنیا برکو و تقلید کرتے ہین ساتہہ تقلید سلف کے اور منہ
پہیرتے ہین نص کتاب اللہ اور کتاب الرسول سے اور سند پکڑتے ہین باتین انہون کے
اور خوب غور سے اوسی دیکہین اور مضبوط پکڑین اور منہ پہیرین کلام شارع معصوم سے یعنی
رسول اللہ اور پیروی کرین ساتہہ حدیثین موضوعہ کے اور تاویلین فاسدہ کے دیکہہ تو انہون کو
گویا کہ یہہ یہود ہین اور مصداق اسکا یہہ آیت ہے قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ
وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَکُمْ وَتَتْلُوْنَ الْکِتٰبَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ فرمایا اللہ تعالی نے حق یہود مین ایا
حکم کرتے ہو تم لوگون کو ساتہہ معروف اور نہی منکر سے اور بہولاتے ہو تم ذاتون اپنی کو حالانکہ
پڑہتے ہو تم تورات کو ایا پہر نہین جانتے ہو تم ف ابتک مسلمان سے یہود بہتر تہے کہ اورونکو
تعلیم کرتے تہے حق بات کی اور آپ نکرتے تہے اب نا آپ کرین نہ اورونکو تعلیم حق کرین بلکہ
حتی الوسع منع کرتے ہین حق سے اور تعلیم کرتے ہین ناحق سے قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی مَا اٰتٰکُمُ
الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا فرمایا اللہ تعالی نے جو کہ دے تمہین رسول
پہر لیو تم اوسکو اور جو کہ منع کرے تمکو اوس سے پہر باز رہو تم ف صنم پرستی سے جو صورتدار ہوا
اور وثن پرستی سے جو صورتدار نہو جیسے تعزیہ و مکان متبرک و توپ و طاق جہنڈا و نشان و قبرا
و چہڑی و درخت وغیرہ آدمی کافر ہو جاتا ہے اور مشرک اور اسیطرح سے صریح کلام اللہ کی نمانے

اور صریح کلام الرسول کے نہ ماننے سے کافر و مشرک ہو جاوے گا اور جو کہ مولویون نے اور درویشون نے اپنے قیاس اور عقل سے جس چیز کو حلال کیا اوسکو حلال جانا جسکو حرام کہا اوسکو حرام جانا اور بدون تحقیق عمل کر لیا یہہ نہ جانا کہ اللہ نے کہا یا رسول اللہ نے کہا یا کسی ملا مجتہد کا قول ہے یا کسی حکیم کا یا کسی فاسق فاجر کا قول ہے یا کسی پیر مشایخ کا قول ہے اس سے بہی مشرک و کافر و گمراہ ہونگے اور اور ونکو بہی گمراہ کرینگے مصداق اسکے یہہ حدیث ہے عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ اِنْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ وَلٰكِنْ يَقْبِضُ الْعُلَمَاءَ حَتّٰى اِذَا لَمْ يَتْرُكْ عَالِمًا اِتَّخَذَ النَّاسُ رُءُوْسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوْا فَاَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوْا وَاَضَلُّوْا اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہتے سنا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے بیشک اللہ نہین قبض کرے علم کو نکال لینے کر نکالے علم کو لوگونسے لکن قبض کرے گا علم کو ساتہہ مارنے عالمونکے یہان تک کہ جب نچہوڑے عالم کو لین لوگ سرداربن جاہل کو پہر پوچہے جاوین فتویٰ دیوین بغیر علم کے پہر گمراہ ہووین اور گمراہ کرین اور ونکو روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے ف عالم ربانی اللہ لوگ والی مرے اب رئیس جاہل عالم کی صورت جبہ و عمامہ کے ساتہہ باقی رہ گئے مسائل تاویلات فاسدہ کی اور حدیثین موضوعہ اور ضعیفہ کی اور مسائل قیاسیہ ناقصہ کے لوگون مین رواج دیتے ہین اللہ ایسونکا منہ سیاہ کرے دونون جہانمین یا انکی ہدایت دے اوس سنی کو جو مقابل بدعتی کے ہے اور وہ سنی کہ مقابل شیعی کے ہے پہلون مین دونون باتین تہی فرق ہونا اون سے اور اتباع سنت مین پورے تہے اب انمین دونون باتین نہین ہے کہہ فقط سب دشنام وغیرہ سب دشنام قَالَ الْاِمَامُ عِزُّ الدِّيْنِ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ اِذَا صَحَّ الْحَدِيْثُ فَهُوَ مَذْهَبِيْ وَاِذَا رَاَيْتُمْ كَلَامِيْ يُخَالِفُ الْحَدِيْثَ فَاعْمَلُوْا بِالْحَدِيْثِ وَاضْرِبُوْا بِكَلَامِيَ الْحَائِطَ نَقَلَهُ الشَّيْخُ وَلِيُّ اللّٰهِ الْمُحَدِّثُ فِيْ عِقْدِ الْجِيْدِ کہا امام عز الدین بن عبد السلام نے جب صحیح ہووے حدیث پہر وہی مذہب ہی ہم سبہونکا اور جب دیکہو تم کلام ہمارے کو خلاف ہوتا ہے حدیث کو پہر عمل کرو تم ساتہہ حدیث کے اور مارو تم کلام میرے کو دیوار پر نقل کیا اسکو شیخ ولی اللہ محدث نے عقد الجید مین وَقَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ لَا يَنْبَغِيْ لِمَنْ لَا يَعْرِفُ دَلِيْلِيْ اَنْ يُفْتِيَ بِكَلَامِيْ وَقَالَ لَا تُقَلِّدُوْنِيْ

وَلَا تُقَلِّدُنِیْ مَالِکًا وَلَا غَیْرَہٗ وَخُذِ الْاَحْکَامَ مِنْ حَیْثُ اَخَذُوْا مِنَ الْکِتٰبِ وَالسُّنَّۃِ اور کہا ابو حنیفہ نے نہین لائق ہے واسطے اوسکے کہ نجانے دلیل ہماری فتوی دیوے ساتھہ کلام ہمارے کے اور کہا مت تقلید کرو تم مالک کی اور بغیر مالک کے سے تو حکم شرعی کو جہانسے لیا ان سب نے قران اور حدیث سے یہہ بہی عقد الجید مین ہے وَقَالَ الْاِمَامُ اَحْمَدُ لَیْسَ لِاَحَدٍ مَعَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ کَلَامٌ وَقَالَ اَیْضًا لِرَجُلٍ لَا تُقَلِّدْنِیْ وَلَا تُقَلِّدَنَّ مَالِکًا وَالْاَوْزَاعِیَّ وَلَا النَّخْعِیَّ وَلَا غَیْرَھُمْ خُذِ الْاَحْکَامَ مِنْ حَیْثُ اَخَذُوْا مِنَ الْکِتٰبِ وَالسُّنَّۃِ اور کہا امام احمد نے نہین کسیکے واسطے اللہ اور رسول اللہ کے ساتہہ کچہہ کلام اور کہا واسطے ایک مرد کے بہی مت تقلید کر تو میری اور مت تقلید و کرو تم امام مالک کی اور اوزاعی کی اور نہ نخعی کی اور نہ غیر انہونکے سے تو حکم شرعی کو جہان سے لیا انہون نے قران اور حدیث سے یہہ بہی عقد الجید مین ہے پہر تو بہی چاہئے کہ قران اور حدیث کو وسیلہ نجات ظاہر کا سمجھکر بلا ریب وشبہہ عمل کرے تاکہ یہ سرخروئی دوجہان کی حاصل ہووے اور ثواب عظیم پاوے مصداق اسکا یہہ حدیث ہے عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَمَسَّکَ بِسُنَّتِیْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِیْ فَلَہٗ اَجْرُ مِائَۃِ شَہِیْدٍ اَخْرَجَہُ الْبَیْہَقِیُّ روایت ہے ابہیریرہ سے کہا کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے جنگل مارا سنت پر میری نزدیک فساد امت میریکے پہر واسطے اوسکے ثواب ہے سو شہید کا روایت کیا اس حدیث کو بیہقی نے

ف کہا امام غزالی نے احیاء العلوم مین کہ رسول اللہ کا کلام سر اور انکہہ پر اور کلام صحابہ کا لینا نہ لینا ہم پر اختیار ہے اور تابعین جیسے ہم ہین ویسے وہ ہین اب تقلید اور اقتدا کو بوجہنا چاہئے کہ تقلید کسے کہتے ہین اور اقتدا کسے کہتے ہین تاکہ فرق ہونا دونون کا معلوم ہووے اور کون بہترا ہے اور کون برا ہے اور تعریف تقلید کی یہہ ہے اَلتَّقْلِیْدُ اِتِّبَاعُ غَیْرِ مَعْصُوْمٍ بِحُسْنِ ظَنٍّ بِلَا دَلِیْلٍ شَرْعِیٍّ تقلید پیروی کرنا ہے غیر معصوم کے ساتھہ گمان نیک کے بدون دلیل شرعی کے یعنی قران وحدیث اور تعریف اقتدا کی یہ ہے اَلْاِقْتِدَاءُ ھُوَ التَّمَسُّکُ بِالدَّلِیْلِ الشَّرْعِیِّ اقتدا اور وہ جنگل مارنا ہے ساتھہ دلیل شرعی کے یعنی قران اور حدیث اور حال مذہب تہتر کا کتاب اِرْشَادُ الْفُحُوْلِ فِیْ عِلْمِ الْاُصُوْلِ مین

خوب مفصل بیان ہے یہان پر مجمل بیان ہے اور فرقہ مرجیہ اور قدریہ کا حال حدیث
مین بھی ہے وہ حدیث یہ ہے عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ اُمَّتِی لَیْسَ لَھُمَا فِی الْاِسْلَامِ نَصِیْبٌ اَلْمُرْجِئَۃُ وَالْقَدَرِیَّۃُ
اَخْرَجَہُ التِّرْمِذِیُّ روایت ہے ابن عباس سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
دو گروہ ہین امت میری سے نہین ہے واسطے ان دونون کے حصہ اسلام مین ایک مرجیہ
اور دوسرے قدریہ ہے روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے مرجیہ کا حال اور گذر چکا ہے
اور قدریہ وہ ہین کہ انکار قضا و قدر کا کرین اور عقیدہ اونکا یہ ہے کہ بندہ اپنے فعل کا پیدا
کرنے والا ہے پہلے سے قضا و قدر نہین ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْغَفَّارِ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِہِ الْاَطْہَارِ
وَاَصْحَابِہِ الْاَخْیَارِ اَمَّا بَعْدُ مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللّٰہِ الْمُحَمَّدِیُّ جَمَعَ رِسَالَۃً عَلٰی
مُقَدِّمَۃٍ وَبَابَیْنِ وَسَمَّاہَا بِفَارِقِ الْاَخْیَارِ عَنِ الْاَشْرَارِ لِیَنْتَفِعَ بِہَا
الصِّغَارُ وَالْکِبَارُ سب تعریف اللہ کو جو بخشنے والا ہے اور درود رسول پر اوسکے
جو بہتر ہے اور آل پر اوسکے جو پاک ہین اور اصحاب پر اوسکے جو نیک ہین اسکے بر
بعد حمد اور نعت کے پس محمد عبد اللہ محمدی نے جمع کیا ایک رسالہ ایک مقدمہ اور دو
باب پر اور نام کیا اوسکا فارق الاخیار عن الاشرار کے تاکہ نفع لیوین ساتھ
اسکے چھوٹے اور بڑے مُقَدِّمَۃٌ اِعْلَمُوْا اَنَّ مَدَارَ الْاِیْمَانِ وَالْاِسْلَامِ
عَلَی الْاَقْوَالِ وَالْاَفْعَالِ وَلَا مَوْقُوْفٌ عَلٰی شَرَفِ الْاَنْسَابِ اِذْ
کَنْعَانُ کَانَ مِنْ وَلَدِ نُوْحٍ النَّبِیِّ النَّبَالِ وَاِبْرَاہِیْمُ النَّبِیُّ اَجْمَالُ مِنْ
وَلَدِ اٰزَرَ الضَّالِّ لِاَنَّ کِتَابَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہِ الشَّاہِدُ الدَّالُّ عَلٰی ہٰذِہِ
الْاَحْوَالِ مقدمہ اوسے کہتے ہین کہ بعد دیباچہ کے اور قبل مقصد کے ہو جانو تم اے لوگو
بیشک مدار ایمان اور اسلام کا کہنے اور کرنے پر ہے اور نہین موقوف ہے بزرگی نسب
اور حسب پر اسواسطے کہ کنعان تہا بیٹا نوح نبی بزرگ سے اور ابراہیم نبی بزرگ بیٹا
آزر گمراہ سے تہا اسواسطے کہ بیشک کتاب اللہ اور کتاب رسول اللہ گواہ راہ دکہلانیوالی
ہی اس احوال پر اَلْبَابُ الْاَوَّلُ فِیْ اِہَانَۃِ الْمُشْرِکِیْنَ پہلا باب اہانت مشرکین مین
ہے اَلَّذِیْ یَعْمَلُ عَلٰی شَرِیْعَۃِ کِتَابِ الرَّحْمٰنِ وَمِنْہَاجِ کِتَابِ رَسُوْلِ الْاِنْسِ

وَالْجَانِّ بِالصِّدْقِ وَابْرَامِ الْاِيْمَانِ ثُمَّ بِتَرْكِهِمَا بِالشِّقَاقِ وَالْعُدْوَانِ وَبِعِبَادَةِ
الْاَصْنَامِ وَالْاَوْثَانِ وَبِرَوَاجِ سُوْقِ اَصْحٰبِ الْغَيِّ وَالْخِذْلَانِ وَيَدْعُو
النَّاسَ مِنَ الْجِنَانِ اِلَى النِّيْرَانِ فَيَهْدِيْ خَالِقُ الْجِنَّةِ وَالْاِنْسَانِ
كَمَثَلِ هٰذَا الرَّجُلِ فِي الْاَكْوَانِ وَمِصْدَاقُ ذٰلِكَ فِي الْقُرْاٰنِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى
فِيْ سُوْرَةِ الْعِمْرَانِ جو کہ عمل کرتاہے طریقہ کتاب رحمان پر و طریقہ کتاب رسول جن
اور آدمیون پر ساتھہ سچائی اور مضبوطی ایمان کے پہر چہوڑ دیا دونون کو ساتھہ خلاف
اور عداوت کے اور پوجا بتین صورتدار کو جیسے بہوانی اور ہنومان اور رنگے صورتدار کو
جیسے مقبرہ اور قبر کو اور رواج دیوے بازار صاحب گمراہی اور جہوٹے ہوگیا اور بلاوے
لوگون کو بہشت سے دوزخ کیطرف پس راہ دکہلاوے اللہ مانند ایسے مرد کو دونون جہان
مین اور سبب سچائی کا اسکے قران مین فرمایا اللہ تعالے نے سورہ عمران مین كَيْفَ يَهْدِي
اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ
وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ کیونکہ ہدایت کریگا اللہ اس قوم کو جو کافر ہووے بعد ایمان لانے
اپنے کے اور گواہی دی کہ بیشک رسول سچا ہے اور آئی اونہون کو کتاب اور رسول
اور اللہ نہ راہ دیوے قوم کافرونکو وہ لوگ بدلا انہونکا بیشک اونہون پر لعنت اللہ کی اور
فرشتون کی اور آدمیونکی سب ہمیشہ رہنے والے لعنت مین نہ ہلکا کیا جاوے اونہون
سے عذاب اور نہ یہہ مہلت دئے جائین مگر جو کہ توبہ کیا بعد اسکے اور صلاحیت کے
پس بیشک اللہ بخشنے والا رحمت کرنیوالا ہے وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ
وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ اور فرمایا اللہ تعالے نے سورہ بقر مین یہہ جو مول لی گمراہی
بعوض ہدایت کے پس نہ فائدہ دیا سوداگری انکی نے اور نہ تھے راہ پانے والے

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَیْضًا فِی سُوْرَۃِ الْبَقَرَۃِ یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اُدْخُلُوْا فِی
السِّلْمِ کَافَّۃً وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوَاتِ الشَّیْطَانِ اِنَّہٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ
فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْکُمُ الْبَیِّنَاتُ فَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ اور
فرمایا اللہ تعالے نے بیچ سورہ بقر مین اے لوگو ایمان لائے داخل ہو تم اسلام بین
اکٹھا اور مت پیروی کرو تم راہین شیطان کی بیشک وہ واسطے تمہارے دشمن صریح ہے
پھر اگر پھسلے تم بعد اوسکے کہ آیا تمہین کتاب اور رسول پھر جانو تم کہ بیشک اللہ غالب حکمت والا
ہے وَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ سُوْرَۃِ الْمَآئِدَۃِ یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَنْ یَّرْتَدَّ
مِنْکُمْ عَنْ دِیْنِہٖ فَسَوْفَ یَاْتِی اللّٰہُ بِقَوْمٍ یُّحِبُّہُمْ وَیُحِبُّوْنَہٗ اَذِلَّۃٍ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ
اَعِزَّۃٍ عَلَی الْکَافِرِیْنَ یُجَاہِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَا یَخَافُوْنَ لَوْمَۃَ لَآئِمٍ
ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ اور فرمایا اللہ تعالے
نے سورہ مائدہ مین اے لوگو ایمان لائے جو کہ پھرا تم مین سے دین اپنے سے پہر لاویگا
اللہ ایک قوم کو کہ دوست رکھے انہون کو اللہ اور دوست رکھین یہہ سب اللہ کو نرمی
کرنے والے مومنون پر سختی کرنیوالے کافرون پر لڑین اللہ کی راہ مین اور نہ ڈرین
برائی کرنیوالے سے یہہ فضل اللہ کا ہے دیتا ہے اوسے جسے چاہتا ہے اللہ بڑا سمائی والا
جاننے والا ہے اَلَّذِیْ یَتَّبِعُ طُرُقَ الضَّالِّیْنَ الْغَالِیْنَ فَلَا یَسْمَعُ نِدَآءَ الْمُؤْمِنِیْنَ
الْمُطَہَّرِیْنَ لِوَقْرِ سِمَاخِ الْاُذُنَیْنِ مِنْ اَقَاوِیْلِ الْاَخْیَارِ وَالرُّہْبَانِ وَالْاٰ
الْاٰیَاتِ مِنْ کَلَامِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَاَحَادِیْثِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَلَا یَاخُذُ
عِنْدَ اَقْوَالِ الْاٰبَآءِ وَالْاَسَاتِذَۃِ الْجَہَابِذَۃِ وَالْمَشَائِخِ الْعَمَائِدِ وَ
الْمُجْتَہِدِیْنَ وَلَا یَوَدُّہُمْ لَا یُوَدُّ الْمُنَافِقِیْنَ الْعَانِدِیْنَ وَالْکَافِرِیْنَ
الْجَاہِدِیْنَ وَالْمُشْرِکِیْنَ الْمُہْتَرِیْنَ مِنَ الْاٰبَآءِ وَالْعَشَائِرِ وَالْاِخْوَانِ
وَالْبَنِیْنَ وَاِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ الْمُذْعِنِیْنَ لَا یُوَدُّوْنَ ہٰؤُلَآءِ الْخَبِیْثِیْنَ
الْمُضِلِّیْنَ الْمُتَہَمِّکِیْنَ الْمُضْحِکِیْنَ الْمُعَانِدِیْنَ الَّذِیْنَ الْمِنِیْنَ وَمِصْدَاقُ
ذٰلِکَ فِیْ کِتَابِ ذَاہِرٍ لَکِنْ فَلَاکَ وَلَا نَاہِضِیْنَ جو کہ پیروی کرتا ہے

راہین گمراہین حد سے بڑہی والی کی بہر نہین سنتا ہے آواز نصیحت مومنین پاک کی
بسبب بہاری ہونے سوراخ دونون کان کے باتین راستے اور قیاس علماؤن اور
درویشون سے اور نہین سنتے ہزارون آیت کلام رب العالمین سے اور حدیثین سید المرسلین
اور نہین جانتے قرآن اور حدیث کو نزدیک باتین باپ دادونکے اور اوستادین جانیوالے
ہر کلام کے اور برا جیسے اور مجتہدین کی اور نہین دوست رکہتے انہون کو مگر دوست رکہتے
منافقین دشمنی کرنیوالے کو اور کافرین انکار کرنیوالے کو اور مشرکین شک کرنیوالے کے باپ
دادون سے اور قریبون اور بہائیون اور بیٹون سے اور بیشک مسلمان تابعدار نہین دوست
رکہتے ان خبیثون گمراہون ڈوبنے ہوئے مرے دل عداوت کرنیوالے دین مضبوط کے
اور سبب سچائی اسکے کا کتاب پیدا کرنیوالا سب آسمان اور زمین کے بین ہے قال اللہ تعالی
فی سورۃ البقرۃ وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً
وَنِدَاءً صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ فرمایا اللہ تعالی نے سورہ بقر مین مثل اون لوگون
کے جو کافر ہوے مثل اوس شخص کے ہے کہ پکارتا ہے ساتھ اوسکے کہ نہین سنتا ہے مگر ایک پکار
اور آواز بہری حق سے گونگے حق سے اندہی مخلوق سے پہر وہ نہین عقل رکہتے وقال اللہ تعالی
فی سورۃ الحشر لَوْ أَنْزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ
خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ اور فرمایا اللہ تعالی
نے سورہ حشر مین اگر اتارتے ہم اس قرآن کو پہاڑ پر البتہ دیکہتا تو اسکو عاجز ٹکرا ٹکرا ہوتا ڈر اللہ
سے اور یہ مثل مارا ہمنے لوگونکے واسطے تا کہ وہ فکر کرین قال اللہ تعالی فی سورۃ المجادلۃ
لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُولَٰئِكَ كَتَبَ
فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
فِيهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ فرمایا اللہ تعالے نے سورہ مجادلہ مین نپاوے تو قوم کو جو ایمان لائے ساتھ اللہ
کے اور دن آخر کے ساتھ دوستی کرین اوسکی جو خلاف اللہ کے اور رسول اوسکے کے اگرچہ تھے

باپ دادے اونہونکے یا بیٹے انہونکے یا بھائی انہونکے یا قرابتی انہونکے یہہ لکھا اللہ نے
دلونمین انہونکے ایمان کو اور داخل کرے اللہ انہونکو باغون مین بہتی نیچے سے اونکی نہرین
ہمیشہ رہنی والی اونمین راضی ہوا اللہ اونسے اور راضی ہون یہہ سب اللہ سے یہہ جماعت
اللہ کی ہین خبردار ہو بیشک جماعت اللہ کی نجات پانے والے ہے وَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی
فِیْ سُوْرَۃِ الْمُمْتَحِنَۃِ یَآاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَعَدُوَّکُمْ
اَوْلِیَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَیْھِمْ بِالْمَوَدَّۃِ وَقَدْ کَفَرُوْا بِمَا جَآءَکُمْ مِنَ الْحَقِّ یُخْرِجُوْنَ
الرَّسُوْلَ وَاِیَّاکُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰہِ رَبِّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِھَادًا فِیْ سَبِیْلِیْ
وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِیْ تُسِرُّوْنَ اِلَیْھِمْ بِالْمَوَدَّۃِ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَیْتُمْ
وَمَآ اَعْلَنْتُمْ وَمَنْ یَّفْعَلْهُ مِنْکُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ اِنْ یَّثْقَفُوْکُمْ
یَکُوْنُوْا لَکُمْ اَعْدَآءً وَّیَبْسُطُوْٓا اِلَیْکُمْ اَیْدِیَھُمْ وَاَلْسِنَتَھُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا
لَوْ تَکْفُرُوْنَ لَنْ تَنْفَعَکُمْ اَرْحَامُکُمْ وَلَآ اَوْلَادُکُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یَفْصِلُ
بَیْنَکُمْ وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ اور فرمایا اللہ تعالے نے سورہ ممتحنہ مین اے
لوگو ایمان لائے مت لو تم دشمن میرے کو اور دشمن اپنے کو دوست ڈالتے ہو تم
انکی طرف دوستی کو حالانکہ کافر ہوے اوسکے ساتھہ جو آیا تمکو حق سے نکالتے ہین
رسول کو اور تمہین ایمان لانے تمہارے پر اللہ کے ساتھہ جواب تمہارے
بیشک نکلے تم جہاد کیو اسطے راہ مین میری اور خواہش خوشی میریکی پوشیدہ کرتے ہو
تم انکی طرف دوستی اور مین جانتا ہون جبکہ چھپاتی ہو اور ظاہر کرتے ہو اور جسنے کیا اسکو
تم مین سے پس بیشک بہکا راہ سیدہی کو اگر پاوین تمکو ہووین دشمن اور دراز کرین تمہاری
طرف ہاتھہ اپنے اور زبان اپنی برائی کے ساتھہ اور دوست رکھتے کافر ہونے تمہارے کو
نہ فائدہ دے تمہین قرابت تمہاری اور اولاد تمہاری دن قیامت کے فیصلہ کرے درمیان
تمہارے اور اللہ جو کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے وَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ سُوْرَۃِ
اٰلِ عِمْرَانَ لَا یَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَمَنْ
یَّفْعَلْ ذٰلِکَ فَلَیْسَ مِنَ اللّٰہِ فِیْ شَیْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْھُمْ تُقٰۃً وَیُحَذِّرُکُمُ

اللّٰهُ نَفْسَهٗ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ اور فرمایا اللہ تعالے نے سورہ عمران مین چاہیے
کہ نہ لیوین مومن کافرونکو دوست سوا مومنون سے اور جسنے کیا یہہ بات پہر نہین اللہ
سے وہ کسی چیز مین مگر یہہ کہ ڈرو تم انہون سے ڈرنے کو اور ڈراتا ہے تمکو اللہ ذات
سے اپنی اور طرف اللہ کے جگہہ پہرنی کی ہے وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَيْضًا فِيْ سُوْرَةِ
الْعِمْرَانِ هَآ اَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتَابِ
كُلِّهٖ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ قُلْ
مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ
تَسُؤْهُمْ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّ
كُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ اور فرمایا اللہ تعالی نے پہر سورہ
عمران مین تم وہ ہو جو دوستی کرتے ہو تم اونکی اور وہ نہین دوست رکہتے ہین تمکو اور
ایمان لاتے ہو تم ساری کتاب پر اور جب ملاقات وہ تمہاری کرین کہین ایمان لائے ہم
اور جب گذر جائین کاٹین تم پر اونگلیان غصہ سے کہہ تو مرو تم غصہ مین اپنے بیشک اللہ
جاننے والا ساتہہ صاحب سینہ کے اگر آوے تمکو نیکی برا جانے اونکو اور اگر پہونچے
تمکو برائی خوش ہون اوسکے ساتہہ اور اگر صبر کرو تم اور ڈرو تم نہ ضرر پہونچا دے تمکو
کسی چیز کو بیشک اللہ ساتہہ اوسکے کہ کرتے ہو تم احاطہ کرنیوالا ہے وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى
فِيْ سُوْرَةِ الْمَآئِدَةِ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ
اَوْلِيَآءَ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اور فرمایا اللہ تعالے نے سورہ مائدہ
مین اے لوگو ایمان لائے مت لو تم اون لوگون کو جو لیا انہون نے دین اپنے کو ٹہٹہا
اور کہیل اون لوگون سے جو دی گئی کتاب آگے تمہارے سے اور کافر دوست اور
ڈرو تم اللہ کو اگر ہو تم سب مومن وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ التَّوْبَةِ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ
وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ

اَبنَائکم وَاَزوَاجکم وَعَشِیرَتُکُم وَاَموَالُ اِقتَرَفتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخشَونَ
کَسَادَهَا وَمَسَاکِنُ تَرضَونَهَا اَحَبَّ اِلَیکُم مِنَ اللّٰهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِیلِهٖ فَتَرَبَّصُوا
حَتّٰی یَاتِیَ اللّٰهُ بِاَمرِهٖ وَاللّٰهُ لَا یَهدِی القَومَ الفَاسِقِینَ اور فرمایا الله تعالی نے
سورہ توبہ مین اے لوگو ایمان لائے مت لو تم باپ دادون اپنے کو اور بہائیون اپنے کو
دوست اگر اختیار کیا کفر کو ایمان پر اور جسنے دوستی کیا انہونکے تم سے پہر ہیہ وہ ظالم ہین
کہہ اگر تہے باپ دادے تمہارے اور بیٹے تمہارے اور بی بیان تمہاری اور قرابتی
تمہارے اور مال جو کمایا اوسے اور سوداگری جو ڈرتے ہو تم بند رہنے سے اوسکی کا اور
مکانین جو راضی ہوتے اوس سے دوست زیادہ طرف تمہارے الله سے اور جہاد راہ
مین اوسکی سے پہر انتظاری کرو تم یہان تک لاوے الله حکم اپنا اور الله نہین ہدایت کرتا ہے قوم
فاسق کو وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِي سُورَةِ المُجَادَلَةِ اَلَم تَرَ اِلَی الَّذِینَ تَوَلَّوا قَومًا غَضِبَ
اللّٰهُ عَلَیهِم مَا هُم مِنکُم مِنهُم وَیَحلِفُونَ عَلَی الکَذِبِ وَهُم یَعلَمُونَ
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُم عَذَابًا شَدِیدًا اِنَّهُم سَاءَ مَا کَانُوا یَعمَلُونَ اور فرمایا الله نے
نے سورہ مجادلہ مین آیا نہ دیکہا تو نے طرف اون لوگونکے کہ دوستی کرین قوم کو جو غضب کیا الله
نے انہون پر نہ یہہ تمسے اور نہ تم اونہون سے اور قسم کہاوین جہوٹہہ پر حالانکہ جانتے ہین
تیار کیا الله نے واسطے اونہونکے عذاب سخت بیشک یہ بری وہ چیز کہ تہی عمل کرتے اَلَّذِینَ
لَا یَقعُدُونَ مَقَاعِدَ المُشرِکِینَ وَالکُفَّارِ لِزَوَالِ الاِیمَانِ بِاللّٰهِ الغَفَّارِ وَالرَّسُولِ
المُختَارِ وَلَا یَتَّخِذُونَ طَرَائِقَهُمُ الاَشرَارِ کَعَبَدَةِ الاَشجَارِ وَالاَنهَارِ وَالاَحجَارِ
وَالاَقمَارِ وَسَمَاعِ غِنَاءِ النِّسَاءِ وَالاَمَارِدِ بِالطُّبُولِ وَالاَوتَارِ وَاَکلِ البَهَائِمِ
وَالطُّیُورِ المَنذُورَةِ عَلَی الجِبتِ وَالطَّاغُوتِ وَالاَنصَارِ فَهُم اَحسَنُ عِندَ اللّٰهِ
السَّتَّارِ وَرَسُولِ الاَبرَارِ فِي الدُّنیَا وَالدَّارِ القَرَارِ وَمِصدَاقُ ذٰلِكَ
فِي کِتَابِ اللّٰهِ القَهَّارِ جو کہ نہین بیٹہے جگہہ مشرکین اور کفار کے سبب زوال ایمان کے
ساتہ الله غفار کے اور رسول مختار کے اور نہین لیتے راہ انہونکی بد جیسے پوجنا درختونکا
اور پتہرونکا اور ستارونکا اور سننا راگ عورتونکا اور لڑکونکا ساتہہ طبلون اور ستارونکے اور

کہانا جو پایون اور جڑیون منت مانی ہوئی کا بتون اور غیر بتونکی پس وہ بہت اچھے ہین پاس اللہ
چھپانیوالا عیب کا اور رسول نیکونکے دنیا اور عاقبت مین اور سب سچائی اسباب کے کتاب
اللہ قہار مین سے قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی سُوْرَةِ النِّسَاءِ اَلَّذِیْنَ یَتَّخِذُوْنَ الْکَافِرِیْنَ
اَوْلِیَاءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَیَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا
وَقَدْ نَزَّلَ عَلَیْکُمْ فِی الْکِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰیٰتِ اللّٰهِ یُکْفَرُ بِهَا وَیُسْتَهْزَءُ
بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖ اِنَّکُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ
اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْکٰفِرِیْنَ فِیْ جَهَنَّمَ جَمِیْعًا فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ نسا
مین جو لوگ کہ لیتے ہین کافرونکو دوست سوائے مومنونکے آیا چاہتے ہین پاس اونکے عزة کو
پس بیشک عزت اللہ ہی کے واسطے سب اور بیشک اوتارا تمپر کتاب مین بیشک جب کہ سنتے
ہو تم آیتین اللہ کی کفر کئے جاتے ہو اور ہنسے جاتے ہو ساتھ اوسکے پہر مت بیٹھو تم کافرونکے
ساتھ یہان تک کہ بولین بات غیر قرآن اور حدیث سے بیشک اگر بیٹھے تم اونکے ساتھ پہر تم
اونہین کے مانند ہو بیشک اللہ اکٹھا کرنیوالا منافقونکا اور کافرونکا ہے جہنم مین اکٹھا کرنے کو
وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ سُوْرَةِ اٰلِ عِمْرٰنَ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِیْعُوا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا
یَرُدُّوْکُمْ عَلٰۤی اَعْقَابِکُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىکُمْ وَهُوَ خَیْرُ النّٰصِرِیْنَ
اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ عمران مین اے لوگو ایمان لائے اگر اطاعت کروگے تم اون
اون لوگونکی جو کافر ہوئے پہیر دینگے تمکو طریقے باپ دادون تمہارے پر پہر ہوگے تم ٹوٹا
پانے والے بلکہ اللہ مالک تمہارا اور وہ مددگار نیک مددگارونکا ہے وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی
فِیْ سُوْرَةِ النِّسَاءِ وَمَنْ یُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُ الْهُدٰی وَیَتَّبِعْ غَیْرَ
سَبِیْلِ الْمُؤْمِنِیْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰی وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا اور فرمایا اللہ تعالیٰ
نے سورہ نسا مین اور جسنے نافرمانی کی رسول کی بعد اوس سے کہ ظاہر ہوا اوسکے واسطے
ہدایت اور پیروی کی سوائے طریقے مومنونکے مالک کرونگا مین اوسکو جسکا مالک ہوا اور داخل
کرونگا مین اوسکو جہنم مین اور وہ برا ٹھکانا ہے وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ سُوْرَةِ الْعَنْکَبُوْتِ
وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِیْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰیٰکُمْ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِیْنَ

مِنْ خَطَایَاهُمْ مِنْ شَیْءٍ اِنَّهُمْ لَکَاذِبُوْنَ وَلَیَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ اَثْقَالًا مَعَ اَثْقَالِهِمْ
وَلَیُسْئَلُنَّ یَوْمَ الْقِیَامَةِ عَمَّا کَانُوْا یَفْتَرُوْنَ اور فرمایا اللہ تعالی نے سورہ عنکبوت
مین اور کہا اون لوگون نے جو کافر ہوے اون لوگون سے جو ایمان لائے پیروی کرو تم ہماری
راہ کی اور چاہئے کہ اوٹھاوین ہم گناہین تمہارے کو حالانکہ نہین ہیہ اوٹھانیوالے گناہون انہونکے
سے کچھ بیشک ہیہ جہوٹے ہین اور البتہ اوٹھاوینگے بوجھا اپنا اور بوجھا ساتھ بوجھون اپنی
کے اور پوچھے جاوینگے دن قیامت کے اوس سے کہ تہے جھوٹھ باندہتے وَقَالَ اللّٰہُ
تَعَالٰی فِیْ سُوْرَةِ الْاَحْزَابِ وَلَا تُطِعِ الْکَافِرِیْنَ وَالْمُنَافِقِیْنَ وَدَعْ اَذَاهُمْ وَتَوَکَّلْ
عَلَی اللّٰہِ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا اور فرمایا اللہ تعالے نے سورہ احزاب مین اور مت اطاعت
کر کافرون کی اور منافقون کی اور چھوڑ تو ایذا انہون کا اور بہروسا کر تو اللہ پر اور کافی ہے
وکالت کا وَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ سُوْرَةِ الْجَاثِیَةِ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلٰی شَرِیْعَةٍ مِنَ
الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاءَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ اِنَّهُمْ لَنْ یُغْنُوْا عَنْكَ
مِنَ اللّٰہِ شَیْئًا وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَاءُ بَعْضٍ وَاللّٰہُ وَلِیُّ الْمُتَّقِیْنَ اور
فرمایا اللہ تعالی نے سورہ جاثیہ مین پہر کیا ہمنے تجہے ایک شریعت پر حکم سے پہر پیروی کرو
اوسکی اور مت پیروی کر خواہشین اونکی جو نادانی کرتے ہین بیشک وہ نہ دور کرسکین
تجہسے اللہ سے کچہ اور بیشک ظالم بعض انکا دوست بعض کا اور اللہ مالک پرہیزگارون کا
ہے اَلَّذِیْ لَا یَنْکِحُ الْمُشْرِکَاتِ وَلَا یُنْکِحُهَا الْمُؤْمِنِیْنَ وَیَنْکِحُ الْمُؤْمِنَاتِ
وَلَا یُنْکِحُ الْمُشْرِکِیْنَ فَهُوَ الْاَحْسَنُ عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالرَّسُوْلِ
الْکَرِیْمِ الْاَمِیْنِ وَمِصْدَاقُ ذٰلِكَ فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ الْمُبِیْنِ الْمَتِیْنِ جو کہ
نکاح کرے عورتین مشرکہ کو اور نکاح کر دے عورتین مشرکہ کو مومنون کو اور نکاح کرین
عورتین مومنہ کو اور نکاح کر دے عورت مومنہ کو مشرکون کو پہر وہ بہتر ہے پاس رب العالمین
کے اور رسول کریم امین کے لیے بسبب سچائی کا اسکی کتاب اللہ ظاہر مضبوط مین ہے وَقَالَ
اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَلَا تَنْکِحُوا الْمُشْرِکَاتِ حَتّٰی یُؤْمِنَّ وَلَاَمَةٌ
مُؤْمِنَةٌ خَیْرٌ مِنْ یُؤْمِنُوْا وَلَعَبْدٌ مُؤْمِنٌ خَیْرٌ مِنْ مُشْرِكٍ وَلَوْ اَعْجَبَکُمْ

اولئك يدعون الى النار والله يدعوا الى الجنة والمغفرة باذنه ويبين
آياته للناس لعلهم يتذكرون فرمایا اللہ تعالی نے سورہ بقر مین اور مت نکاح
کرو تم عورتین مشرکہ کو یہان تک کہ ایمان لاوین اور البتہ لونڈی مومنہ بہتر ہے بی بی مشرکہ سے
اگرچہ وہ اچھی معلوم دین تمہین اور مت نکاح کرو تم عورتین مومنہ مردین مشرک کو یہان تک ایمان
لاوین اور البتہ غلام مومن بہتر ہے میان مشرک سے اگرچہ اچھی معلوم دین وہ تمہین یہہ بلاتی
ہین دوزخ کی طرف اور اللہ بلاتا ہے طرف بہشت اور بخشش کے ساتھہ اذن اپنے سے اور بیان
کرتا ہے قدرت اپنی آدمیون کے واسطے شاید کہ یہہ نصیحت پکڑین وقال الله تعالى في سورة
النور الزاني لا ينكح الا زانية او مشركة والزانية لا ينكحها الا زان
او مشرك وحرم ذلك على المؤمنين اور فرمایا اللہ تعالی نے سورہ نور مین مرد زانی
نکاح کرے مگر عورت زانیہ کو یا مشرکہ عورت کو اور عورت زانیہ نکاح کرے اوسکو مگر مرد زانی
مشرک اور حرام کیا گیا یہہ نکاح مذکور مومنون پر الذی تفر من الحلائل والاخوان
والابوين والاولاد والجادة يفدي الاموال والاحفاد ولا
ينفعه عوض كلهم يوم الميعاد فينبغي له ان يتبع كلام خالق العباد
ورسول العباد وصدق ان هذا في كلام ايفاء الميعاد جو کہ بہاگے بیبیون
اور بہائیون سے اور مان باپ اور اولاد سے اور واسطے بچنے اپنے کے دیوے مال
اور اولاد نہ فائدہ دے اوسے کبھی یہہ سب دن قیامت کے پس لائق ہے اوسکے واسطے
پیروی کرنا کلام پیدا کرنیوالا اعداد ثلثہ نباتات حیوانات جمادات کا اور رسول رب بندونکا
سبب سچائی کے اسکے کلام پورا کرنیوالا وعدہ کا ہے قال الله تعالى في سورة عبس
يوم يفر المرء من اخيه وامه وابيه وصاحبته وبنيه لكل امرئ منهم يومئذ
شان يغنيه فرمایا اللہ تعالی نے عبس مین اوس دن بہاگے مرد اپنے بہائی اور مان اور
باپ سے اور بی بی اور بیٹون سے ہر مرد کے واسطے اون مین سے دن قیامت کے ایک حال
ہے کہ بے پروا کرے اوسے وقال الله تعالى في سورة المعارج ولا يسئل حميم
حميما يبصرونهم يود المجرم لو يفتدي من عذاب يومئذ ببنيه وصاحبته

وَ اَخِیْهِ وَ فَصِیْلَتِهِ الَّتِیْ تُؤْوِیْهِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ثُمَّ یُنْجِیْهِ فرمایا اللہ تعالے
نے سورہ معارج میں اور نہ پوچھے قریب قریب کو حالانکہ اسمیں دیکھیں دوست کہیگا کافر اگر
دُانڈ دیوے عذاب آج کے دن سے ساتھ لڑکوں اپنے کے اور اپنی بی بی اور اپنے
بھائی کے ساتھ اور اور قرب اپنا جو کہ جگہہ دے اوسکو اور جو کہ زمین میں ہیں سب پھر
بچاویں دے سب اوسکو لا یَنْفَعُ اَعْمَالُ الْکَافِرِیْنَ وَالْمُشْرِکِیْنَ فِیْ یَوْمِ الْحِسَابِ
وَ اِنْکَانُوْا یَبْذِرُوْنَ الْعَسَاجِدَ وَیُعَمِّرُوْنَ الْمَسَاجِدَ وَالْقَنَاطِیْرَ وَالرِّبَاطِ
وَیُجَهِّزُوْنَ فِیْ اللّٰهِ الْخَیْلَ الْمُسَوَّمَةَ وَالْاَنْمَاطَ لِلْاِحْتِسَابِ وَالثَّوَابِ فَمِصْدَاقُ
ذٰلِكَ فِیْ کِتَابِ اللّٰهِ الْوَهَّابِ نہ فائدہ دے عمل کافروں کے اور مشرکوں کے دن قیامت
میں اگرچہ تھے خرچ کرتے سونے روپے اور بناتے مسجدیں اور پل اور سرحد جہاد کا اور سامان
کرتے راہ اللہ میں گھوڑے اچھے اور لباس واسطے ثواب کے اور سبب سچائی اسبات کے
کتاب اللہ بخشنے والے میں ہے قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ سُوْرَةِ اِبْرَاهِیْمَ مَثَلُ الَّذِیْنَ
کَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ کَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّیْحُ فِیْ یَوْمٍ عَاصِفٍ لَا یَقْدِرُوْنَ
مِمَّا کَسَبُوْا عَلٰی شَیْءٍ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِیْدُ فرمایا اللہ تعالے نے سورہ ابراہیم
میں مثل اون لوگوں کے جو کافر ہوئے رب اپنے کے ساتھ عمل اونہوں کا مانند راکھ کے اوڑایا
اوسکو ہوا نے دن سخت ہوا میں نہیں قدرت رکھتے جو کہ کمایا کسی چیز پر یہ وہ گمراہی بعید
ہے وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ سُوْرَةِ النُّوْرِ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَعْمَالُهُمْ کَسَرَابٍ
بِقِیْعَةٍ یَحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَاءً حَتّٰی اِذَا جَاءَهُ لَمْ یَجِدْهُ شَیْئًا وَوَجَدَ اللّٰهَ
سَرِیْعُ الْحِسَابِ اَوْ کَظُلُمَاتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّنْ
فَوْقِهِ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اَخْرَجَ یَدَهُ لَمْ یَکَدْ یَرٰهَا وَ
مَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهُ نُوْرًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّوْرٍ اور فرمایا اللہ تعالے نے سورہ
نور میں اور جو لوگ کہ کافر ہوئے عمل نیک اونکے مثل دہوکہے کے میدان میں گمان کرے
اوسکو پیاسا پانی یہاں تک جب آیا اوسکو نپایا اوسکو کچہ اور پایا اللہ کو پاس اوس عمل
کے پہر پورا کر دیا اللہ اوسکو حساب اوسکا دنیا میں اور اللہ جلد حساب کرنیوالا ہے

یا عمل بد اوسکے کا مثل مانند اندہیرے کے دریا گہرے مین ڈہانک لیا اوسکو لہرنے اوپر
اوسکے سے اور لہرا اوپر اوس لہر سے بدلی اندہیریان بعض انکے بعض پر جب نکالے ہاتہ
اپنا قریب کہ نہ دیکہے ہاتہ کو اور جو کہ نکرے اللہ اوسکے واسطے نور پہر نہین واسطے اوسکے نور سے
وَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ سُوْرَۃِ التَّوْبَۃِ مَا کَانَ لِلْمُشْرِکِیْنَ اَنْ یَّعْمُرُوْا مَسَاجِدَ اللّٰہِ شَاہِدِیْنَ
عَلٰٓی اَنْفُسِہِمْ بِالْکُفْرِ اُولٰٓئِکَ حَبِطَتْ اَعْمَالُہُمْ وَفِی النَّارِ ہُمْ خَالِدُوْنَ اِنَّمَا یَعْمُرُ
مَسَاجِدَ اللّٰہِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَی الزَّکٰوۃَ وَلَمْ
یَخْشَ اِلَّا اللّٰہَ فَعَسٰٓی اُولٰٓئِکَ اَنْ یَّکُوْنُوْا مِنَ الْمُہْتَدِیْنَ اور فرمایا اللہ تعالے نے
سورہ توبہ مین نہین لائق ہے مشرکون کے واسطے بنانا مسجدونکا حالانکہ گواہ ہین ذاتون اپنی
کفر کے ساتہ یہہ کہ باطل ہوا عمل انہونکا اور دوزخ مین یہہ ہمیشہ رہنے والے ہین نہ مرمت کرے
خانہ خدا کی مگر جو کہ ایمان لایا اللہ کے ساتہ اور دن قیامت کے اور قائم کیا نماز اور دیا زکوٰۃ
اور نڈرا مگر اللہ کو پس امید یہہ کہ ہوویں راہ پانے والون مین سے وَقَالَ اللّٰہُ اَیْضًا فِیْ سُوْرَۃِ
التَّوْبَۃِ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِکُوْنَ نَجَسٌ فَلَا یَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ
بَعْدَ عَامِہِمْ ہٰذَا وَاِنْ خِفْتُمْ عَیْلَۃً فَسَوْفَ یُغْنِیْکُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖٓ اِنْ شَآءَ
اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ اور فرمایا اللہ تعالی بیچ سورہ توبہ مین اے آدمیو ایمان لائے ہین
ہین مشرک مگر سب نجس ناپاک اور مت نزدیک ہو تم مسجد حرام مین بعد سال اپنے کے یہہ اور
اگر ڈرو تم فقر و فاقہ کو پس قریب کہ تونگر کرے اللہ اپنے فضل سے اگر چاہے بیشک اللہ خبردار
حکمت والا ہے لَا یُصَلِّی الْمُؤْمِنُ عَلَی الْکَافِرِ وَالْمُشْرِکِ صَلٰوۃَ الْجَنَائِزِ وَاِنْ کَانَ
مِنَ الْاٰبَاءِ وَالْاَبْنَاءِ وَالْاَزْوَاجِ وَالْعَشَائِرِ وَلَا یَصْرِفُ لِثَوَابِہِمَا اَنْوَاعَ
الْاَطْعِمَۃِ وَاَنْوَاعَ الْاَشْرِبَۃِ کَالْاَخْبَازِ وَالْاَکْبِیَۃِ وَالْحُبُوْسِ وَالْاَلْبَانِ
وَالْاَضْرَابِ وَالثِّمَارِ وَاِعْتَاقِ الْمَکَاتِبِ وَالْمَدَارِسِ وَاِقْرَاءِ الْقُرْاٰنِ وَالدُّعَاءِ
الْمَاثُوْرِ مِصْدَاقٌ وَھٰذَا فِیْ کِتَابِ خَالِقِ الْجَانِّ وَالْعَنَاصِرِ نہ نماز پڑہے مسلمان
کافر اور مشرک پر نماز جنازہ کی اگرچہ ہون باپ دادون سے اور بیٹون پوتون سے اور
بیبیون ہوون سے اور کنبہ قریبون اور غیر قریبون سے اور نہ خرچ کرے واسطے ثواب

ان دونوں کے قسم کھانیکی اور قسم پینیکی مانند روٹی [illegible] کہا ہیں اور مالیدے اور دودھ اور
شہد اور پانی اور آزاد کرنا غلام مکاتب اور مدبر کا [illegible] پڑھنا قران اور دعاء ماثورہ کا سبب
سچائی اسکی کا کتاب پیدا کرنیوالے جن اور آدمی کے بیچ ہے قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ
التَّوْبَةِ وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ اَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فَاسِقُوْنَ فرمایا اللہ تعالی نے سورہ توبہ میں اور مت
نماز پڑہ تو کسی پر کافرون اور مشرکون سے مرے کبھی اور مت کھڑا ہو تو قبر پر انہونکے دعاو
استغفار کے واسطے بیشک یہہ کافر ہوئے اللہ کے ساتھ اور رسول اوسکے کے اور مری
حالانکہ وے کافر تھے وَاَيْضًا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ التَّوْبَةِ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ يَسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
لَهُمْ اَنَّهُمْ مِنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرَاهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ
وَعَدَهَا اِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ لَاَوَّاهٌ
حَلِيْمٌ اور بھی فرمایا اللہ تعالی نے سورہ توبہ میں نہین لائق ہے واسطے نبی کے
اور جو کہ ایمان لائے یہہ کہ دعاء مغفرت کی کرین مشرکون کے واسطے اگرچہ ہین صاحب قرابت
کے بعد اوسکے کہ ظاہر ہوا انہونکے واسطے کہ بیشک وہ سب صاحب دوزخ سے ہین اور تھا
مغفرت کرنا ابراہیم کا اپنے باپ کے واسطے مگر ایک وعدہ کیا اوس وعدہ کو باپ کی تکین
پھر جب ظاہر ہوا ابراہیم کے واسطے کہ بیشک آزر دشمن اللہ کا ہے بیزار ہوا باپ سے
بیشک ابراہیم رونے والا بہت بردبار ہے يَكُوْنُ بَيْنَ الْمُشْرِكِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ
الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ وَالتَّوْحِيْرُ وَكَانَ الشَّيْطَانُ فِيْهِمْ فِي التَّشْدِيْدِ
وَالتَّوْعِيْرِ وَيَكُوْنُوْنَ فِي التَّحَيُّرِ وَالتَّعْيِيْرِ وَمِصْدَاقُ هٰذَا فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ
الْقَدِيْرِ ہوگا درمیان مشرکون کے دن قیامت کے عداوت اور بغض اور کینہ اور
ہوئے شیطان انہین بہت سختی ڈالنے میں اور ہونگے حیرت اور شرم میں اور سچائی
اسبات کی کتاب اللہ قدیر میں ہے قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ سُوْرَةِ اِبْرَاهِيْمَ وَ
قَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُكُمْ

فَاَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطَانٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ
لِيْ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ
اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فرمایا اللہ تعالے
نے سورہ ابراہیم مین اور کہے شیطان جب فیصلہ کیا جاسے بیشک اللہ نے وعدہ
کیا تمکو وعدہ سچا اور وعدہ کیا مین نے تمکو پہر جہوٹہلایا تمکو اور نہین واسطے میرے تم پر
کچہہ دلیل مگر یہہ کہ پکارا مین نے تمکو پہر قبول کیا دعوت میری کو پس مت ملامت کرو تم
مجہے اور ملامت کرو تم ذاتون اپنے کو نہین فریادرس تمہارا اور نہ تم فریادرس میرے
بیشک انکار کیا مین نے ساتہہ اوسکے کہ ساجہی کیا تم نے مجہے آگے سے بیشک کافر
واسطے انکے عذاب بہت ہے وقال اللہ تعالی فی سورۃ السبا وقال الذین
كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ
مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ نِ الْقَوْلَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا
لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا
لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَاۗءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ
مُّجْرِمِيْنَ وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا
الْعَذَابَ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ اور فرمایا اللہ تعالے نے سورہ سبا مین اور کہا اون لوگون نے جو کافر
ہوے البتہ نہ ایمان لاوینگے اس قران کے ساتہہ اور نہ ساتہہ اون کتابون کے جو آگے
قران کے ہین اور اگر دیکہے تو ناگہان کافر لوگ کہڑے کئے جائین پاس رب اپنے
کے کہرے بعض انکا طرف بعض کے کلام کو کہین وہ جو ضعیف کئے گئے اون لوگون سے
جو زبردست ہوے اگر نہوتے تم موجود البتہ ہوتے ہم سب مومن کہا اون لوگون نے
جو زبردست ہوے اون لوگون سے جو کمزور ہوے روکا ہمنے تمکو ہدایت سے بعد
اسکے کہ آئے ہدایت تمکو بلکہ اب تم گنہگار ہو اور کہا اون لوگون نے جو ضعیف ہوے

اون لوگون سے جو زبردست ہوئے مگر کرنا رات اورون کا اسواسطے کہ حکم کرتے
تھے ہمکو کہ کفر کرین ہم اللہ کے ساتھہ اور کرین ہم اللہ کا ساجھی اور چھپاوین شرمندگی کو
جب دیکھین عذاب اور کرین ہم طوق گردنین اون لوگون مین جو کافر ہوئے نہ بدلا دئے
جاوینگے مگر اوسکو کہ عمل کرتے رہتے تھے اَلَّذِی افْتَرَی عَلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ الْمُبِیْنِ فَلْیَتَبَوَّءْ
مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ الشَّیْنِ وَسَوَّدَ وَجْهَهٗ فِی الدَّارَیْنِ وَمِصْدَاقُ
هٰذَا فِیْ کِتَابِ خَالِقِ الْمُکَوِّنِیْنَ جسنے باندھا اللہ اور رسول پر جھوٹھ پھر جگہہ لی
اپنی دوزخ بد سے اور سیاہ کیا منہہ اپنا دونون جہان مین اور سچائی اسبات کی کتاب
پیدا کرنے والے جمیع شام مین قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ سُوْرَةِ عِمْرَانَ وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِیْقًا
یَلْوُوْنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْکِتَابِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْکِتَابِ وَیَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَیَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْکَذِبَ وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ فرمایا اللہ تعالے
نے سورہ عمران مین اور بیشک بعض انمین سے ایک فرقہ ہے جو پھیرتے زبان اپنے
کو قرآن کے ساتھہ البتہ معلوم کرو تم اوس بنائی بات کو قرآن سے اور کہین یہہ اللہ کے
پاس سے ہے حالانکہ وہ نہین اللہ کے پاس سے اور کہین اللہ پر جھوٹھ حالانکہ وہ جانتے
ہین لَا یُعَذِّبُ اللّٰهُ النَّاسَ حَتّٰی یَسْمَعُوْا کَلَامَهٗ وَیَکْتُبُوْهُ مِنَ الْمَلْمَاسِ
عَلَى الْقِرْطَاسِ وَلَا یَعْمَلُوْنَ بِهٖ اِلَّا یَعْمَلُوْنَ بِالرَّاْیِ وَالْقِیَاسِ
وَمِصْدَاقُ هٰذَا فِیْ کِتَابِ مَالِكِ الْفَرْعِ وَالْاَسَاسِ نہ عذاب کرے
اللہ لوگون کو یہان تک کہ سنین کلام اللہ کو اور لکھین اوسکو قلم سے کاغذ پر اور نہ عمل کرین
اوسکے ساتھہ مگر عمل کرین ساتھہ راے اور قیاس کے اور سب سچائی اسبات کے کتاب
مالک فرع اور اصل کے مین سے قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ سُوْرَةِ الْقَصَصِ وَمَا کَانَ
رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰی حَتّٰی یَبْعَثَ فِیْ اُمِّهَا رَسُوْلًا یَّتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِنَا
وَمَا کُنَّا مُهْلِکِی الْقُرٰی اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ فرمایا اللہ تعالے نے سورہ قصص
مین نہین رب تیرا ہلاک کرنیوالا بستیونکا یہان تک کہ بھیجا قصبہ بستی مین رسول پڑھے
اوپر انکے آیتین ہماری اور نہ تھے ہم ہلاک کرنیوالے بستیون کو مگر حالانکہ صاحب انکے

کافرتھے وَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی سُوْرَۃِ الْاَعْرَافِ وَمَا اَرْسَلْنَا فِی قَرْیَۃٍ
مِنْ نَّبِیٍّ اِلَّا اَخَذْنَا اَھْلَھَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّھُمْ یَضَّرَّعُوْنَ ثُمَّ
بَدَّلْنَا مَکَانَ السَّیِّئَۃِ الْحَسَنَۃَ حَتّٰی عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّاءُ
وَالسَّرَّاءُ فَاَخَذْنٰھُمْ بَغْتَۃً وَّھُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ وَلَوْ اَنَّ اَھْلَ الْقُرٰی اٰمَنُوْا
وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَیْھِمْ بَرَکَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَلٰکِنْ کَذَّبُوْا فَاَخَذْنَا
ھُمْ بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ اور فرمایا اللہ تعالے نے سورہ اعراف مین اور نہین بہیجا ہمنے
کسی بستی مین نبی سے پہر جہونٹہ لایا اوسکو مگر لیا ہمنے صاحب بستی کو ساتہہ سخت تفرقہ
اور بیماری کے شاید کہ یہہ تابعداری کرین پہر بدلا ہمنے جگہہ عذاب کی نوکرے اور
نعمت کو یہان تک کہ بہت ہوی اور کہا منکرین نعمت نے بیشک پہونچا باپ دادے ہمارے
کو ضرر اور خوشی پہر ہلاک کیا ہمنے اونکو ناگہان حالانکہ وہ نجانتے اور اگر بیشک صاحب بستی کے
ایمان لاتے اور ڈرتے البتہ کہولتے ہم ان پر برکتین آسمان اور زمین سے لیکن جہوٹہلایا
پہر ہلاک کیا ہمنے اونکو ساتہہ اوسکے کہ تہے کما یالا یُنْجِی الْکَافِرِیْنَ الْبَنُوْنَ وَالْاَمْوَالُ
وَلَا الْاَحْشَامُ الْفَخَامُ وَلَا الْاَفْرَاسُ وَالْاَفْیَالُ اِلَّا اِطَاعَۃُ اللّٰہِ الْمُتَعَالِ
وَاِتِّبَاعُ الرَّسُوْلِ ذِی الْاِجْلَالِ فَلَا یَنْبَغِیْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ اَنْ یَّطْمَعُوْا فِیْ
اَمْتِعَتِہِمْ سَرِیْعِ الزَّوَالِ وَمِصْدَاقُ ذٰلِکَ فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ ذِی الْجَلَالِ
نجات دیکا فرونکو اولاد انکی اور نہ مال اور نہ نوکر بہت اور گہوڑے اور ہاتہے مگر
اطاعت اللہ کی اور پیروی رسول صاحب بزرگی کی پہر نہین لائق ہے مومنون کے واسطے
یہہ کہ طمع کرین اسباہین سریع الزوال اور سچائی اسبات کی کتاب اللہ صاحب بزرگی کے مین
ہے وَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ سُوْرَۃِ التَّوْبَۃِ وَمَا مَنَعَھُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْھُمْ نَفَقَاتُھُمْ
اِلَّا اَنَّھُمْ کَفَرُوْا بِاللّٰہِ وَبِرَسُوْلِہٖ وَلَا یَاْتُوْنَ الصَّلٰوۃَ اِلَّا وَھُمْ کُسَالٰی وَلَا
یُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَھُمْ کَارِھُوْنَ فَلَا تُعْجِبْکَ اَمْوَالُھُمْ وَلَا اَوْلَادُھُمْ اِنَّمَا
یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَھُمْ بِھَا فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَتَزْھَقَ اَنْفُسُھُمْ وَھُمْ کَافِرُوْنَ
وَیَحْلِفُوْنَ بِاللّٰہِ اِنَّھُمْ لَمِنْکُمْ وَمَا ھُمْ مِّنْکُمْ وَلٰکِنَّھُمْ قَوْمٌ یَّفْرَقُوْنَ اور

اور منع کیا انہون کو قبول ہونے صدقات انہونکا حالانکہ کہ یہہ کافر ہوے اللہ کے
ساتھہ اور اوسکے رسول کے ساتھہ اور نہ آوین نماز کو مگر حالانکہ سستی کرنیوالے
اور خرچ کرتے مگر حالانکہ وہ مکروہ جانیوالے پہر نہ اچھا معلوم دیوے تجھے مال
انہونکا اور نہ اولاد انہونکی نہین چاہتا اللہ مگر تاکہ عذاب دیوے اللہ انہون کو زندگی
دنیا مین اور نکلے جان انہون کی حالانکہ یہ کفر کرتے ہین اور قسم کہاوین اللہ کے
ساتھہ کہ بیشک یہہ البتہ تم ہی مین سے ہین حالانکہ نہین یہہ تمہی مین سے لیکن یہہ قوم
ڈرتی ہین وَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالیٰ فِی سُوْرَۃِ النَّحْلِ مَنْ کَفَرَ بِاللّٰہِ بَعْدَ اِیْمَانِہٖٓ
اِلَّا مَنْ اُکْرِہَ وَ قَلْبُہٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِیْمَانِ وَ لٰکِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْکُفْرِ صَدْرًا
فَعَلَیْہِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ لَہُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ذٰلِکَ بِاَنَّہُمُ اسْتَحَبُّوا
الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا عَلَی الْاٰخِرَۃِ وَ اَنَّ اللّٰہَ لَا یَہْدِی الْقَوْمَ الْکٰفِرِیْنَ
اور فرمایا اللہ تعالی نے سورۃ نحل مین جسنے کفر کیا ساتھہ اللہ کے بعد ایمان لانے
اپنے کے جو کہ زبردستی کیا اور دل اوسکا مضبوط ایمان کے ساتھہ لیکن جسنے کھولا
کفر کے سینہ کو پہر اوسپر غضب اللہ سے ہے اور اوسکے واسطے عذاب بڑا یہہ غضب
بیشک اونہون نے اختیار کیا زندگی دنیا کی آخرت پر اور بیشک اللہ نہ راہ دے قوم
کافرون کو وَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالیٰ فِی سُوْرَۃِ یُوْنُسَ وَ قَالَ مُوْسٰی رَبَّنَآ اِنَّکَ اٰتَیْتَ
فِرْعَوْنَ وَ مَلَاَہٗ زِیْنَۃً وَّ اَمْوَالًا فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا لِیُضِلُّوْا عَنْ سَبِیْلِکَ
رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓی اَمْوَالِہِمْ وَ اشْدُدْ عَلٰی قُلُوْبِہِمْ فَلَا یُؤْمِنُوْا حَتّٰی یَرَوُا
الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ قَالَ قَدْ اُجِیْبَتْ دَّعْوَتُکُمَا فَاسْتَقِیْمَا وَ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِیْلَ الَّذِیْنَ
لَا یَعْلَمُوْنَ اور فرمایا اللہ تعالی نے سورہ یونس مین اور کہا موسی نے اے رب
میرے دیا تو نے فرعون کو اور قوم اوسکی کو آرایش اور مال زندگی دنیا مین تاکہ گمراہ کرین
لوگون کو راہ تیری سے اے رب ہمارے بدل ڈال مال انہونکا یعنی پتہر کر ڈال اور سختی
کر دلون پر انہون کے پہر نہ ایمان لاوین یہان تک کہ دیکھین عذاب غم کا پہر فرمایا اللہ تعالی
نے بیشک قبول کئے گئے دعوت تم دونونکی پہر قائم ہو تم دونو اور البتہ مت پیروی کرو تم

طریقہ اون لوگونکا کہ نادانی کرتے ہین الباب الثانی کذلک باب دوسرا مانند باب اول
کے بیان مشرکین مین عن عبد اللہ بن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم لما وقعت بنو اسرائیل فی المعاصی نہتہم علماؤہم فلم
ینتہوا فجالسوہم فی مجالسہم وواکلوہم وشاربوہم فضرب اللہ
قلوب بعضہم ببعض ولعنہم علی لسان داود وعیسی بن مریم ذلک
بما عصوا وکانوا یعتدون قال فجلس رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم وکان متکئا فقال لا والذی نفسی بیدہ حتی تأطروہم
اطرا اخرجہ الترمذی وابو داود وفی روایۃ قال کلا واللہ
لتأمرن بالمعروف ولتنہون عن المنکر ولتأخذن علی یدی
الظالم ولتأطرنہ علی الحق اطرا ولتقصرنہ علی الحق قصرا او
لیضربن اللہ بقلوب بعضکم علی بعض ثم لیلعننکم کما لعنہم روایت
ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پڑے
بنی اسرائیل گناہون مین منع کیا انکو علماؤن انکے نے پہر نہ باز رہے پہر بیٹھا کیا انہون کے
مجلسون مین انکی اور شریک ہوئے کہانون مین اور پینون مین انکے پہر مارا اللہ نے
دل بعض انہونکا ساتھہ بعض کے پہر ملعون کیا اللہ نے انہون کو زبان داود اور عیسی
بیٹے مریم پر یہہ ساتھہ اوسکے نافرمانی کی اور تھے حد سے بڑہتے کہا پہر بیٹھے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے اور تھے تکیہ لگائے پہر فرمایا قسم اوسکی کہ جان میری ہاتھہ مین
اوسکے ہے یہان تک کہ آوگے تم مثل علما یہود و نصاری کے آگے کر روایت کیا اس حدیث
کو ترمذی اور ابو داود نے اور ایک روایت مین ہے قسم اللہ کی ہر طرح حکم کروگے تم
ساتھہ معروف کے اور ہر طرح منع کروگے تم منکر سے اور ہر طرح لوگے تم ہاتھہ ظالم کا
اور ہر طرح آؤگے تم اوسکو حق پر لانے کر اور ہر طرح منع کروگے تم اوسکو حق پر منع
کرنے کر اور ہر طرح مارے اللہ ساتھہ دل بعض انکے کے بعض پر پہر ملعون کرے اللہ
تمکو جیسا کہ ملعون کیا اونکو وعن عمر بن الخطاب قال قال رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُ تُصِيْبُ اُمَّتِيْ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ مِنْ سُلْطَانِهِمْ شَدَائِدُ
لَا يَنْجُوْ مِنْهُ اِلَّا رَجُلٌ عَرَفَ دِيْنَ اللّٰهِ فَجَاهَدَ عَلَيْهِ بِلِسَانِهٖ وَبِيَدِهٖ وَ
قَلْبِهٖ فَذٰلِكَ الَّذِيْ سَبَقَتْ لَهُ السَّوَابِقُ وَرَجُلٌ عَرَفَ دِيْنَ اللّٰهِ فَصَدَّقَ
بِهٖ وَرَجُلٌ عَرَفَ دِيْنَ اللّٰهِ فَسَكَتَ عَلَيْهِ فَاِنْ رَاٰى مَنْ يَعْمَلُ الْخَيْرَ اَحَبَّهُ
عَلَيْهِ وَاِنْ رَاٰى مَنْ يَعْمَلُ بِبَاطِلٍ اَبْغَضَهُ عَلَيْهِ فَذٰلِكَ يَنْجُوْ عَلٰى اِبْطَانِهٖ
كُلِّهٖ اَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ روایت ہے عمر بن خطاب سے
کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک پہونچی امت میریکو آخر زمانے مین
بادشاہ انہونکے سے سختیان نہ نجات پاوے اوس سے مگر مرد جو پہچانا دین اللہ کا پھر
جہاد کیا اوسپر ساتھ زبان اور ہاتھ اور دل اپنے کے پھر یہہ وہ ہے کہ سبقت کیا اونکی
واسطے نیکیان سابق کے نے اور مرد جو پہچانا دین اللہ کا پھر سچ جانا اوسکو اور مرد جو
پہچانا دین اللہ کا پھر چپ رہا اوسپر پھر اگر دیکھا اوسنے اوسکو جو عمل کرتا ہے نیک دوست
رکھے وہ اوسکو اوسپر اور اگر دیکھا اوسنے اوسکو جو عمل کرتا ہے بد بغض کیا اوسنے
اوسکا اوسپر پھر یہہ نجات پاوے پوشیدہ کرنے اوس سب پر روایت کیا اس حدیث
کو بیہقی نے شعب الایمان مین ﴿وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰى جِبْرَئِيْلَ عَمَ اَنِ اقْلِبْ مَدِيْنَةَ
كَذَا وَكَذَا بِاَهْلِهَا فَقَالَ يَا رَبِّ اِنَّ فِيْهِمْ عَبْدَكَ فُلَانًا لَمْ يَعْصِكَ
طَرْفَةَ عَيْنٍ قَالَ فَقَالَ اقْلِبْهَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ فَاِنَّ وَجْهَهٗ لَمْ يَتَمَعَّرْ فِيَّ
سَاعَةً قَطُّ اَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ اور روایت ہے جابر سے
کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وحی کیا اللہ عزوجل نے جبرئیل علیہ السلام
کی طرف بیشک اولٹ تو شہر ایسا ایسا صاحب اوس شہر کو پھر کہا اے رب میرے
بیشک انمین بندہ تیرا فلانہ ہے نہ کیا نافرمانی تیری ایک پلک مارنے کر کہا پھر فرمایا
اللہ نے اولٹ تو شہر کو اوسپر اور اونپر اسواسطے کہ بیشک منہ اوسکا نہ تغیر ہوا راہ
مین میری ایک ساعت کبھی روایت کیا اس حدیث کو بیہقی نے شعب الایمان مین

وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَاكِنُوا الْمُشْرِكِيْنَ
وَلَا تُجَامِعُوْهُمْ فَمَنْ سَاكَنَهُمْ اَوْ جَامَعَهُمْ فَهُوَ مِثْلُهُمْ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ
وَفِيْ رِوَايَةٍ وَقَالَ اَنَا بَرِيْءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ يُقِيْمُ بَيْنَ اَظْهُرِ الْمُشْرِكِيْنَ قَالُوْا
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلِمَ قَالَ لَا تَرَاءَى نَارَاهُمَا اَيْ لَا يَنْزِلُ الْمُسْلِمُ بِالْمَوْضِعِ الَّذِيْ
تَرٰى نَارُهُ نَارَ الْمُشْرِكِ اَوْ قَدَهَا روایت ہے سمرہ بن جندب سے روایت کرتا ہو
نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مت ہو تم مشرکوں میں اور مت اکٹھا ہو تم انہونکے ساتھ پھر جو رہا
انمیں یا اکٹھا ہوا انکو پھر وہ مانند اونکے ہے روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے اور ایک
روایت میں اور فرمایا حضرت نے میں بیزار ہوں ہر مسلمان سے ٹھہرے درمیان مشرکوں
کے کہا یا رسول اللہ اور کس واسطے فرمایا آپ نے نہ دیکھی آگ دونوں کی ایسے میں اسے نا و ترے
مسلمان ایک جگہ میں جو دیکھے آگ اوسکی آگ مشرک کو یہہ جلاوے وہ اوس سے وَعَنْ
عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ تَبِعَهُ فِيْ يَوْمِ بَدْرٍ اِرْجِعْ
فَلَنْ اَسْتَعِيْنَ بِمُشْرِكٍ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ اور روایت ہے عائشہ سے بیشک نبی
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرد کے واسطے جو پیچھے آیا آپ کے دن بدر کے پھر تو پھر نہیں
طالب مدد کے کرونگا میں مشرک کے ساتھہ روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ
اَخْرَجَهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے مشابہت کی کسی قوم کی پھر وہ اونمیں سے ہے
روایت کیا اس حدیث کو ابو داود نے اور صحیح کیا اوسکو ابن حبان نے وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ
قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَدْرُوْنَ اَيُّ
الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ قَالَ قَائِلٌ اَلصَّلٰوةُ وَالزَّكٰوةُ وَقَالَ قَائِلٌ اَلْجِهَادُ
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى الْحُبُّ
فِي اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا نکلے
ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا جانتے ہو تم کون عمل دوست تر اللہ کی طرف

کہاے کہنے والے نے نماز اور زکواۃ اور کہاے کہنے والے نے جہاد فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
نے بیشک دوست تر عملونکا اللہ کی طرف دوستی کرنا اللہ کے واسطے اور بغض کرنا اللہ
کے واسطے روایت کیا اس حدیث کو امام احمد نے وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُصَاحِبْ إِلَّا مُؤْمِنًا وَلَا يَأْكُلْ طَعَامَكَ إِلَّا
تَقِيٌّ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ اور روایت ہے ابی سعید
سے بیشک اونہنے سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے مت ساتھ لی کر مومن کو
اور چاہیے کہ کہاوے کہانا تیرا مگر پرہیزگار روایت کیا اس حدیث کو ترمذی اور ابو داود
اور دارمی نے وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَقُولُ فِي رَجُلٍ أَحَبَّ قَوْمًا وَلَمْ
يَلْحَقْ بِهِمْ فَقَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اور روایت ہے ابن مسعود
سے کہا آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پھر کہا یا رسول اللہ کیونکر فرماتا ہے
تو ایک مرد میں کہ دوست رکھتا ہے ایک قوم کو اور نہ ملا اونمیں پھر فرمایا آپ نے
مرد ساتھ اوسکے ہے کہ دوست رکھتا ہے اوسکو یہہ حدیث متفق علیہ ہے وَعَنْ
أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْجَلِيسِ
الصَّالِحِ وَالسُّوءِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيرِ فَحَامِلُ الْمِسْكِ
إِمَّا أَنْ يُهْدِيَكَ وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا
طَيِّبَةً وَنَافِخُ الْكِيرِ إِمَّا أَنْ يُحْرِقَ ثِيَابَكَ أَوْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا خَبِيثَةً
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ روایت ہے ابی موسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے مثل ہمنشین نیک اور بد کے مانند اوٹھانے والے مشک اور
پھونکنے والے بھٹی کے ہے پھر اوٹھانے والا مشک کا یہہ کہ دیوے دے
تجھے یا یہہ کہ خریدے تو اوس سے یا یہہ کہ پاوے اوس سے ہوا خوشبو
اور پھونکنے والا بھٹی کا یا یہہ کہ جلا دے کپڑا تیرا یا یہہ کہ پاوے تو اوس سے
ہوا بدبو یہہ حدیث متفق علیہ ہے فقط تمام ہوا فارق الاخیار عن الاشرار

سن بارہ سو ارسٹھہ ہجری اور مہینے شعبان مین لکھا

تمسک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شکر اوس خدا کا جسنے دنیا کی زینت کے لئے سونا پیدا کیا اور اوسکی کہرائی کہوٹائی معلوم
کرنے کو کسوٹی بنائی اور دین کی عزت حاصل کرنے کو سمجھہ کو سونا بنایا اور اوسکی بہلائی برائی
دریافت کرنیکو حدیث اور قران کو کسوٹی ٹہرایا اور درود محمد مصطفی پر جسکی کسوٹی عدالت تمام
عالم مین مشہور ہوئی اور ٹہگ اور دغابازون کے فریب سے ساری خدائی بچ گئی
سو اسے بہائیو سونا بدون لگائے کسوٹی کے مت خرید کرو کیونکہ سونا اور کچا پیتل دونون
کی صورت ایک سے ہے شاید کوئی ٹہگ پیتل کو سونا کہکے بیچ جاوے اور تم اور تمہاری بی بی
پیتل کی نتہہ پہنکر ناک پکڑ پچہتاوے اسیطرح دین مین بعضے جہوٹے دغاباز عالم بنکر جہوٹہا

مسئلہ بنا بنا کتابون مین لکھوا کر بھجواتے ہین سو اگر تمہارے لگائے کسوٹی قرآن اور حدیث کے
کوئی مسئلہ پر چلوگے قیامت مین ہاتھہ سر پر رکھہ کے روؤگے خبردار آج کل کے دنیادار
مولویون نے عجب طرح کا فساد برپا کیا ہے کہ جھوٹھا مسئلہ جو مولویون نے ذہن کی تیزی سے
نکالا ہے بنگلی زبان مین چھپوا کر شرم کے مارے اپنا نام چھوڑ کر دوسریکا نام لکھوا کر بکواتے
ہین اور اونہین مین سے بعضے ایسے ہین کہ امام بارہ ونہین کہسکرا اسیہ مذہب والونکے سامنے
فخر سے بولتے ہین کہ جسطرح آپکے یہان ملا باقر اور کلینی کی بات پر چلنا فرض ہے اسیطرح
ہملوگون کو بھی چارون امام کی بات پر چلنا فرض ہے اور جسطرح تم چار یار مین سے ایک
علی کو مانتے ہو اسیطرح ہملوگ بھی چار امام ہین سے ایک حنفی کو مانتے ہین مگر آج کل ایک
لوگ اسطرح کے پیدا ہوئے ہین کہ امام کے تعزیہ کو توڑ کر اب امام مذہب کو توڑنے
کی فکر کر رہے ہین خدا خیر کرے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تابوتون کی طرح مذہب کو ایک
کر ڈالینگے اور سبکو قرآن اور حدیث پر چلاوینگے فقط

سبحان اللہ ان بنیرتون کو حدیث قرآن پر چلنا غیرت اور رافضی بنتے ہین عزت اسے
بھائی جسکا سونا اچھا ہوتا ہے وہ کسوٹی کو دیکھہ کر خوش ہوتا ہے اور پیتل بیچنیوالا
ناخوش محمد کے کلمہ گو کو چاہیے کہ خدا اور رسول کے باتون پر چلے اور مذہب
کی باتون پر نچلے کیونکہ جناب سید احمدؒ نے صراط المستقیم مین لکھا ہے کہ رواج
پایا چار مذہب نے اور رواج کے معنی بدعت ہے اور جو گنوار مذہب کو فرض
بولتے ہین اسکا جواب سنو اول تو اوسنے پوچھو کہ چارون مذہب فرض ہین تو چارون
پر چلنا ضرور ہوا جسطرح چار وضو مین فرض ہے چارون ادا کرنا ضرور ہوتا ہے
اگر وہ کہین تین کو دل مین مانو ایک پر چلو تو اوسنے کہو کہ اگر کوئی وضو کرنے والا
فقط منہ دھو ڈالے اور تین فرض دل مین مانے تو نماز ہوگی یا نہین اگر کہین کہ نہین ہوگی
تو تم کہو چار مذہب بھی ادا نہو بگے بعضے گھبرا کر کہتے ہین کہ چار مذہب کو مثل چار کتاب
کے جانتے ہین اور چارون پر ایمان لاتے ہین مگر چلتے ہین فقط ایک قرآن پر سو تم جواب
یون کہو کہ قرآن سب کے پیچھے اوترا پچھلے پیغمبر پر اور پہلی کتابین منسوخ ہوگئین بیچ بیچ

اگر مذہب کو تم ایسا ہی جانتے ہو تو تمہاری ہی دلیل سے تین امام کا مذہب منسوخ ہوگیا
اور پچھلے امام کا مذہب باقی رہا دوسرے یہہ کہ تمسے پوچھو کہ محمد رسول اللہ صلعم نے فرمایا
کہ ہمارے امت مین تہتر مذہب ہونگے اسمین سے ایک جنتی ہے اور سب دوزخی سو تم
اس حدیث کو سچ جانتے ہو یا جھوٹھہ اگر کہین کہ ہم سچ جانتے ہین تو تم اونسے پوچھو کہ
حدیث مین تو ایک ہی مذہب جنتی ہے اور تم چار مذہب کو جنتی جانتے ہو سو کہو تو تم
سچے ہو یا نبی اگر کہین کہ ہم سچے ہین اور نبی جھوٹھا تو وہ کافر ہوگئے انکے نزدیک
نبی جھوٹھا ہو اور اگر کہین کہ نبی سچا ہے اور ہم جھوٹھے اور حقیقت مین چارون مذہب ایک ہی
ہے اور ظاہر مین غیریت معلوم ہوتی ہے تو انسے کہو کہ سب مذہب کو ملاکر ایک
مذہب قرار دو اور نام اوسکا محمدی رکھہ دو اور اوس نام پاک سے مت چڑھو کیونکہ تعزیہ دار لے
بھی بولتے ہین بولو محمدی یا حسین تم کیا تعزیہ والے سنی بھی گئی گذری جسطرح جناب سید
احمد صاحب نے سب طریقہ کو ملاکر محمدیہ طریقہ نام رکھہ دیا اگر کوئی پوچھے کہ اوس جناب
نے سب طریقہ کو ملاکر محمدیہ طریقہ نام رکھہ دیا تو پھر چارون طریقہ کا نام کاہیکو لیتے تھے تو
کہو اگر فقط محمدیہ طریقہ مین بیعت لیتے تو لوگ سمجھتے کہ یہ بھی کوئی طریقہ ہے ایک طریقہ کو آدمی
پکڑے رہتے اور اسمین مذہب والے کی طرح جھگڑتے اور اگر چارون کو ایک نسمجھو گے
تو ناحق دوزخی ہوگے سبب اوسکا یہہ ہے کہ اگر چارون مذہب کو تہتر مذہب مین داخل
سمجھوگے اور ایک کو جنتی تو تین امام کو دوزخی کہنا پڑا اور اس عقیدے سے بیشک
دوزخ مین جاؤگے اور اگر چارون کو تہتر سے خارج سمجھوگے تو حساب کے رو سے
ستتر مذہب ٹھہریگا اور حضرت کا تہتر کہنا سچ نہ پڑے گا اور جو حضرت کو صادق نہ سمجھے گا
دوزخ مین پڑے گا نعوذ باللہ منہا پناہ مانگو ایسے عقیدے سے اور چارون مذہب
کو ملاکر ایک مذہب محمدیہ قرار دو اور اسمین اگلے لوگون کیطرح فرقہ فرقہ مت ہو
تیسرے یہ کہ فرض تو دو طرح کا ہوتا ہے بعضے چیز کا حق جاننا فرض ہے جیسے بہشت
اور دوزخ کہ صرف جاننے ہی سے فرض ہوجاتا ہے سو ہم تمسے پوچھتے ہین کہ چار مذہب
پر چلنا فرض ہے یا جاننا اگر وہ کہین کہ جاننا فرض ہے تو تم کہو پھر کسی مذہب پر چلنا کیا ضرور

فقط جاننا کفایت کرتا ہے چوتھے یہہ کہ بعض گنوار بولتے ہین کہ اگر مذہب بدعت ہوتا تو چاہیے
مصلا یکہ ہین کیون ہوتے اوسنے پوچھو کہ چار مصلے تو چارون امام کے جو تھے قرن مین یعنی
پیچھے سیکڑون برس کے بعد بنا بہلا یہہ تمکو کہو انحضرت صلعم اور صحابہ کا مصلا کیا ہوا کوئی
چور اگر کہین چہپا رکہا ہے یا نہین چارین سے کوئی ہے اگر تم جانتے ہو تو بتلا انحضرت
کا کون مصلا ہے ہم اوسیکو اختیار کرین اور اگر وہ کہین کہ چارون مصلا حضرت ہی کا
ہے تو کہو پہر اوروں نکا نام کا ہیکو لیتے ہو چارون مصلا محمدیہ ہے جیسے چاہو ویسے پڑھو
نقل مشہور ہے کہ جسکا کہائے اوسکا گائے اور اگر کہین ہم نہین جانتے ہین تو کہو بس تم
جاہل ہو علم کا دعوی مت کرو اور اگر مصلہ کی تحقیق تمکو منظور ہو تو پیران پیر جناب مولانا
شاہ عبد العزیز رح کی تفسیر مین جسکا نام فتح العزیز ہے سورہ بقر مین وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُوْنَ کے تحت مین پانسو انتیس صفحہ مین واقع ہے اور تصحیح سے ایسے شخص کی کہ سردار
عالمون اور حافظون کے ہین چہپی ہے دیکہہ لو کہ بدعت ہے یا نہین اور پانچوین یہہ کہ بعضے گنوار
بربند پیغمبر محمد یون پر طعن کرتے ہین اور کہتے ہین کہ رفع یدین کرنیوالون کی عادت فاحشہ کی سی
ہے کہ انکو ایک بس نہین ہوتا اور اپنے تئین سراہتے ہین کہ ہملوگون کی خصلت نیک بی بیونکی
ہے کہ صرف ایک شوہر پر اکتفا کرتے ہین یعنی فقط حنفی کی بات پر چلتے ہین اور دوسرونکی نہین
سنتے ہین اگرچہ محمد صلعم کی بات ہو اور امام ابو حنیفہ رح سب سے بڑے اور گذرے اور پہلے
ہوے اور پہلے کے نام پر بیٹہہ رہنا اور دوسرا خاوند نکرنا نشانی ہے عصمت کی اوسے
پوچھو کہ حضرت موسی اور عیسی محمد رسول اللہ صلعم کے پہلے ہوے اور ان دونون
کے امت مین سے بعضی تابعدار ہوے انحضرت صلعم کے اور بہتیرے پہلی نبیونکے
نام پر بیٹھے ہین سو تمہارے نزدیک کون اچہے ہین اگر کہین کہ جو محمد صلعم کے تابعدار
ہوے وہ اچہے ہین تو کہو اوسے کہ اس سے معلوم ہوا کہ جو امام ابو حنیفہ کے تابعداری
کرتے تھے وہ امام شافعی کے بہی تابعدار ہین اور اونکی بات پر چلتے ہین تو وہ اچھے
ہوے گو تمہارے نزدیک بنی بی ہون نعوذ باللہ منہا اور اگر کہین کہ جو پہلے نبیونکے
نام پر بیٹھے ہین اور محمد کو نہین مانتے وہی اچھے ہوے تو اوسے کہو کہ تملوگ بہلائی مند

یہود اور نصاریٰ سے کہ محمد کا کلمہ کوئی کی دعوت مت کرو اور امام لوگ ہادی تھے اور
ہادیون کی شان مین نسبت شوہریت کرنا بڑی قباحت ہے کیونکہ اگر ہوتا ہے کہ ایک
عورت حنفی ہے اور اوسکی بیٹی اور ماں بھی حنفی کہلاتے ہین اگر یہان بی بی کی نسبت
ہو تو تینونکا ایک کی بی بی کہلانا درست نہین اور امام لوگ بڑے تھے بزرگون کی شان مین
ایسی نسبت کرنی بے ادبی ہے نعوذ باللہ منہا یارو جتنے امام آگے گذرے ہین
سب کو اپنا پیشوا سمجھو اور جو پیچھے ہونیوالے ہین انکی تابعداری مین حیلے نلاو ایسا کروگے
عجب نہین کہ تابعداری سے امام مہدی کے بھی محروم رہو اور اس زمانہ مین جن لوگون
پر تفضیلون کا پرتو پڑا ہے انکا حال یہ ہے کہ ان دہرکے سنو چارون امام کو اپنا پیشوا سمجھتے
ہین مگر ایک امام کو تین امام پر تفضیل دیتے ہین اور اپنے تئین سراہتے ہین اور لطف یہ ہے
کہ اپنے تئین کو نہین دیکھتے دوسرونکی بھولی موسلتے ہین اور مقبولون پر جو چارون مذہب
ہین حق کو دائر سمجھتے ہین عیب لگاتے ہین اور عوام کو انکی صحبت سے روکتے ہین اور مصداق
پوری اس آیت یعنی یَصُدُّونَ عَنْ سَبِیلِ اللّٰہِ وَیَبْغُونَہَا عِوَجًا کے بنتے ہین اور لوگونسے
کہتے ہین کہ نئے مذہب والے اگرچہ چارون امام کو مانتے ہین مگر ایک مذہب کا قرار نہین
دیتے سو یہ انکی گمراہی کی نشانی ہے اے بھائیو ایسے لوگون سے پہلے تو یہ بات پوچھو
کہ جناب امیر المومنین سید احمد صاحب سلمہ اللہ تعالے کے طریقے مین تم نے بیعت حاصل
کی ہے یا نہین اگر کہین نہین تو جواب دینے کا کچھ فائدہ نہین کیونکہ مشعل کا فائدہ آنکھ والون
کو ہوتا ہے اندہے کو کیا فائدہ مثل مشہور ہے کہ اندہے کے سامنے رونا اپنے دیدے کھونا
تمکو خدا نے آنکھ دی ہے اگر کوئی تمکو اندھا کہے تو ہنس ٹال دو اور اگر کہین کہ اس جناب
پاک سے ہمکو بیعت ہے تو تم اونسے کہو کہ ایک بات ہم تمکو پوچھتے ہین جو جواب تمہارا
ہے وہی جواب ہمارا سمجھو اور انسے سوال کرو کہ طریقہ چشتیہ اور قادریہ اور نقشبندیہ
اور مجددیہ اور محمدیہ مین تمکو بیعت ہے اور سبکو تم مانتے ہو مگر کسی طریقہ کا اقرار نہین دیتے
ہو سو تم راہ پر ہو یا گمراہ اگر راہ پر ہو تو ہم بھی راہ پر ہین اور اگر کہین کہ ہم گمراہ ہین تو تم
کہو گمراہ کے کہنے سے ہم چڑتے نہین خدا تمکو راہ پر لاوے پھر فرصت سے

گفتگو کرینگے حاصل یہ کہ جو بات کہ حضرت سے ثابت ہو گو کہ چارون امام کے نزدیک
درست ہے اور رفع یدین کرنا کہ اکثرونکے نزدیک درست ہے اور چھوٹے لڑکے کا
ختنہ کر دینا حنفی مذہب مین درست ہے اسپر طعن اور انکار کرنے سے آدمی کافر ہو جاتا
ہے اور جب کافر ہوا تو اوسکی جورو کو طلاق ہوا اور اگر طعن اور انکار نہین کرتا ہے
اور نکرنے مین اپنی تقصیر کا قائل ہوتا ہے تو اللہ چاہے تو پکڑے ومی اور معاف کرے گا
اگرچہ ساری عمر نکرے اللہ رب العالمین ہم لوگون کو سنت کے انکار اور طعن سے
بچا رکھے امین ـــ یہ رسالہ جسکا نام مَا اَنَا عَلَیْہِ وَ اَصْحَابِی ہے اور مولف کا نام
حافظ ایضاح الحق ہے ـ تمام ہوئی کسوٹی ـ جو لوگ کہتے ہین کہ جو کوئی ان چارون
مذہب مین سے ایک مذہب کو اختیار نکرے تو یہ موجب گمراہی کے ہے ـ جواب
یہ بات صریح جہوٹہ ہے اسواسطے کہ امام مہدی صاحب آخر زمانے مین خروج فرماوینگے
اور دین محمدی اختیار کرینگے تو اون پر بہی مذہب حنفی وغیرہ کا لازم ہوگا یا حضرت عیسیٰ
نزول فرماوینگے تو دین محمدی اونپر فرض ہوگا تو لازم آویگا اونپر بہی مذہب حنفی وغیرہ کا
جیسے رافضی لوگ کہتے ہین کہ علی اوستاد ہین موسیٰ و عیسیٰ وغیرہ کے کسی علما سے بہی
یہ بات ثابت نہین ہے اور یہ اور جیسے بات بدعتی کی ہو کہتے ہین کہ ہر لاش مردے
کی مانند لاش سگ اور خنزیر کے ہے تو لازم آتا ہے ایسی بات سے لاش فاطمہ اور
حسنین اور علی کو اور لاش رسول اللہ صلعم کو بہی نعوذ باللہ منہا ـــ

تمت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلٰى رَسُوْلِهِ الرَّؤُوْفِ الرَّحِيْمِ وَهَدَانَا
طَرَائِقَ الصِّدْقِ وَالسَّدَادِ وَالصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ وَاٰلِهِ الْكِرَامِ وَاَصْحَابِهِ
الْجَلِيْلِ وَاَعَانَهُمْ لَهٗ فِيْ مَنَاهِجِ الْحَقِّ الْعَظِيْمِ اَمَّا بَعْدُ فَمُحَمَّدٌ عَبْدُ اللّٰهِ
الْمُحَمَّدِيُّ جَمَعَ رِسَالَةً عَلٰى خَمْسِ فُصُوْلٍ وَسَمَّاهَا بِمِيْقَاتِ الصَّلَوٰتِ
لِيَنْتَفِعَ بِهَا اَهْلُ الْفَضْلِ وَالنَّجَاتِ سب رحمت اسکا اور سلام اللہ کا رسول پر
اوسکے جو بہت مہربان بہت رحم والا اور دکھلایا ہمین راہین سچائی اور سدھائی کی اور
راہ سیدہی اور اوسکے آل بزرگ پر اور اوسکے اصحاب بزرگ پر اور مدد کیا اوسنے
اونکے واسطے رسول کی راہین حق بڑے کی اسی پر بعد حمد اور نعت کے پس محمد عبد اللہ
محمدی نے جمع کیا ایک رسالہ پانچ فصل پر اور نام رکھا اوسکا ساتھ مِيْقَاتُ
الصَّلٰوةِ کے کہ نفع لیوین اوسکے صاحب فضل اور نجات کے اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ
فِيْ اَوْقَاتِ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوْبَاتِ فصل پہلی وقت نمازین فرض مین اَوَّلُ
وَقْتِ الْفَجْرِ مِنْ طُلُوْعِ الْفَجْرِ اِلٰى بُزُوْغِ الشَّمْسِ وَوَقْتُ الظُّهْرِ
مِنْ زَوَالِ الشَّمْسِ اِلٰى قَدَرِ الرَّجُلِ وَوَقْتُ الْعَصْرِ مِنْ ظِلِّ قَدَرِ الرَّجُلِ
اِلٰى وُجُوْبِ الشَّمْسِ وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مِنْ غُرُوْبِ الشَّمْسِ اِلٰى
غَيْبُوْبَةِ الشَّفَقِ وَوَقْتُ الْعِشَاءِ مِنْ طَمْسِ الشَّفَقِ اِلٰى نِصْفِ اللَّيْلِ
وَفِيْ رِوَايَةِ صَاحِبِ الْهِدَايَةِ صَلٰوةُ الْعِشَاءِ اِلٰى قَبْلِ بُرُوْقِ الْفَجْرِ
لٰكِنْ فَضَائِلُ اَوْقَاتِ الْاَوَائِلِ اَكْثَرُ فِي الْاَحَادِيْثِ وَلِتَاخِيْرِهَا
تَهْدِيْدٌ وَتَشْنِيْعٌ وَمِصْدَاقُ ذَا هٰذَا الْحَدِيْثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

[illegible] الشمس و
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلعم قَالَ وَقْتُ الظُّہْرِ اِذَا [illegible]
کَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ کَطُوْلِہٖ مَا لَمْ یَحْضُرِ الْعَصْرُ وَ وَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ
تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَ وَقْتُ صَلٰوۃِ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ یَغِبِ الشَّفَقُ وَ وَقْتُ صَلٰوۃِ
الْعِشَاءِ اِلٰی نِصْفِ اللَّیْلِ الْاَوْسَطِ وَ وَقْتُ الصُّبْحِ مِنْ طُلُوْعِ الْفَجْرِ مَا لَمْ
تَطْلُعِ الشَّمْسُ فَاِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَاَمْسِکْ عَنِ الصَّلٰوۃِ فَاِنَّہَا
تَطْلُعُ بَیْنَ قَرْنَیِ الشَّیْطَانِ اَخْرَجَہٗ مُسْلِمٌ اول وقت فجر کا طلوع ہونے
صبح صادق سے نکلنے سورج تک اور وقت ظہر کا جھکنے سورج سے سایہ ایک
قدمرد تک اور وقت عصر کا سایہ ایک قدمرد سے ڈوبنے سورج تک اور مغرب
کا ڈوبنے سورج سے غائب ہونے شفق تک اور وقت عشا کا ڈوبنے لالی سے
آدہی رات تک اور روایت ہدایہ میں ہے کہ نماز عشا کی آگے طلوع ہونے فجر
تک لیکن فضائل اول وقتونکی بہت ہے حدیثونمین اور واسطے تاخیر کرنے وقتونکی
جھجکارنا اور منافق کہنا آیا ہے اور دلیل ان باتونکی یہ حدیث ہے روایت ہے
عبداللہ بن عمرو سے بیشک رسول اللہ صلعم فرمایا وقت ظہر کا جب جھکے سورج اور ہو
سایہ مرد کا مانند اوسکے قد کے جب تک نہ آوے وقت عصر کا اور وقت عصر کا جب
تک نہ زرد ہو سورج اور وقت نماز مغرب کے جب تک نہ غائب ہو لالی اور وقت
نماز عشا کے آدہی رات تک اور وقت نماز صبح کے طلوع ہونے صبح صادق سے
جب تک کہ نہ طلوع ہو سورج پہر جب طلوع ہوا سورج پہر بند رہو تو نماز سے اسواسطے
وہ سورج نکلتا ہے درمیان دو سینگہین شیطان کے روایت کیا اس حدیث کو
مسلم نے ف ڈوبتے اور نکلتے سورج پوجا جاتا ہے اسواسطے کہا گیا کہ درمیان
دو سینگہیونکے نکلتا ہے اور معنی اسکے کچہہ آرے نہین مَا جَاءَ مِنْ سُنَنِ
هٰذِهِ الْاَوْقَاتِ فِیْ رِوَایَةِ مُسْلِمٍ عَنْ اُمِّ حَبِیْبَةَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ
رَسُوْلَ اللّٰہِ صلعم یَقُوْلُ مَنْ صَلّٰی فِیْ یَوْمٍ ثِنْتَیْ عَشْرَۃَ سَجْدَۃً
تَطَوُّعًا بُنِیَ لَہٗ بَیْتٌ فِی الْجَنَّۃِ فَہٰذَا غَیْرُ صَرِیْحٍ لَا یَحْتَمِلُ صَلٰوۃَ الضُّحٰی

وهي ثنتا عشرة ركعة او يحتمل لتلك الاوقات الركعتان قبل الظهر
والركعتان بعدها والركعتان قبل العصر برواية ابي داود والركعتان
بعد المغرب والركعتان بعد العشاء والركعتان قبل صلوة الفجر و
ماجاء من اربع ركعات قبل الظهر فهي صلوة الزوال وصلّها عبد الله
بن مسعود ثمان ركعات وه كه آئين سنتين ان وقتون سے روايت مسلم مين
ام حبيبه سے كهتين سنا مين نے رسول الله صلعم سے فرماتے جنے نماز پڑہي ايك دن مين
باره ركعت نفل بنايا جاوے اوسكے واسطے گهر بهشت مين پهر يه غير صريح ہے اسواسطے
كه بيشك يهه باره ركعت احتمال ہے نماز چاشت كي واسطے يا احتمال ہے ان پانچون وقت
كے واسطے دو ركعت آگے ظهر كے اور دو ركعت بعد ظهر كے اور دو ركعت آگے عصر كے
ساتهه روايت ابو داود كے اور دو ركعت بعد مغرب كے آگے نماز ظهر كے پس وه نماز
صلوة الزوال ہے اور پڑہا اوس نماز كو عبد الله بن مسعود نے آٹه ركعت والسنة
الراتبة القصر مجة جاءت عشر ركعات عن ابن عمر قال حفظت
من النبي صلعم عشر ركعات ركعتين قبل الظهر ركعتين بعدها
وركعتين بعد المغرب في بيته وركعتين بعد العشاء في بيته وركعتين
قبل الصلوة الفجر متفق عليه اورسنت دائمي صريح آئي دس ركعت ابن عمر سے
كها ياد ركها مين نے نبي صلعم سے دس ركعت كو دو ركعت آگے ظهر كے اور دو ركعت بعد ظهر كے
اور دو ركعت بعد مغرب كے گهر مين كے گهر مين اپنے اور دو ركعت بعد عشاء كے گهر مين اپنے
اور دو ركعت آگے نماز فجر كے يه متفق عليه ہے الفصل الثاني في قصر الصلوة فصل
دوسري قصر نماز مين اذا سافر مسافر ثلاثة اميال او ثلاث فراسخ فليقصر
وليفطر وماجاء من اربعة برد وهي ستة عشر فرسخا فهو مؤول
واذا خرج خارج من بيته قريبا او كان بعيدا او ان وقت الصلوة
فصلي او اذا اقفل قافل ويري بيته نائيا او كان قاربا فصلي مصداقا
ذا هذا الحديث سألت انس بن مالك عن قصر الصلوة فقال كان

رَسُوْلُ اللّٰہِ صلعم اِذَا خَرَجَ مَسِیْرَۃَ ثَلٰثَۃِ اَمْیَالٍ اَوْ ثَلٰثَ فَرَاسِخَ صَلّٰی
رَکْعَتَیْنِ اَخْرَجَہٗ مُسْلِمٌ وَّ اَبُوْ دَاوٗدَ جب کہ سفر کرے سفر کرنیوالا تین کوس کا
پس قصر کرے اور افطار کرے اور جو آیا ہے چون کوس پر قصر اور افطار پس وہ حدیث
موقوف ہے اور جب نکلا نکلنے والا گہر سے اپنے قریب ہو وہ گہر یا بعد اور آیا وقت نماز
کا پہر پڑہے نماز اور جب پہرا پہرنیوالا اور دیکہا گہر کو اپنے دور ہو وہ گہر یا نزدیک پہر نماز
پڑہے دلیل ان سب بات کی یہ حدیث ہے پوچہا انس بن مالک کو قصر نماز سے پہر
کہا تہے رسول اللہ صلعم جب نکلتے راہ تین کوس کی یا نو کوس کی نماز پڑہتے دو رکعت روایت
کیا اس حدیث کو مسلم اور ابوداود نے وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ
صلعم مِنَ الْمَدِیْنَۃِ اِلٰی مَکَّۃَ فَکَانَ یُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ رَکْعَتَیْنِ حَتّٰی رَجَعْنَا
اِلَی الْمَدِیْنَۃِ قِیْلَ لَہٗ اَقَمْتُمْ بِمَکَّۃَ شَیْئًا قَالَ اَقَمْنَا بِھَا عَشْرًا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ
وَفِیْ رِوَایَۃِ الْبُخَارِیِّ تِسْعَۃَ عَشَرَ اور روایت ہے انس سے کہا نکلا
مین رسول اللہ صلعم کے ساتہہ مدینہ سے مکہ کی طرف پہر تے نماز پڑہتے دو رکعت یہانتک
تک کہ پہرے ہم مدینہ کی طرف کہا کیا آیا ٹہرے تم مکہ مین کچہہ دس دن یہ حدیث متفق علیہ
ہے اور روایت بخاری مین انیس دن خَرَجَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ فَقَصَرَ وَھُوَ یَرٰی
الْبُیُوْتَ فَلَمَّا رَجَعَ قِیْلَ ھٰذِہِ الْکُوْفَۃُ قَالَ لَا حَتّٰی نَدْخُلَھَا اَخْرَجَہُ الْبُخَارِیُّ
سفر کیا علی ابن ابیطالب نے پہر قصر نماز کی حالانکہ دیکہتے گہرونکو پہر جب پہرے سفر سے
کہا گیا یہ کوفہ ہے کہا نہین یہان تک کہ داخل ہودین ہم کوفہ کو روایت کیا اس حدیث
کو بخاری نے اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِیْ جَمْعٍ کَفْلٍ یُمْ صَلٰوۃِ السَّفَرِ وَھُوَ یُصَلِّی
الْمُصَلِّیْ صَلٰوۃَ الظُّھْرِ عِنْدَ تَمِیْلِ الشَّمْسِ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ یُصَلِّی الْعَصْرَ رَکْعَتَیْنِ
وَجَمْعُ تَاخِیْرِ صَلٰوۃٍ وَھُوَ یُصَلِّیْ صَلٰوۃَ الظُّھْرِ عِنْدَ قَرِیْبِ ظِلِّ قَدِّ الرَّحْلِ
ثُمَّ یُصَلِّی الْعَصْرَ وَقَدْ یُصَلِّی الظُّھْرَ مُنْفَرِدًا وَمِصْدَاقُ ذَا ھٰذَا الْحَدِیْثُ
عَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلعم اِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ اَنْ تَزِیْغَ الشَّمْسُ
اَخَّرَ الظُّھْرَ اِلٰی وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَیْنَھُمَا فَاِنْ زَاغَتِ الشَّمْسُ

قَبْلَ اَنْ یَّرْتَحِلَ صَلَّی الظُّهْرَ ثُمَّ رَکِبَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم یَجْمَعُ بَیْنَ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ اِذَا کَانَ عَلٰی ظَهْرِ سَیْرِهٖ وَیَجْمَعُ بَیْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ تفسیر هٰذَا الْحَدِیْثِ

الثانی فصل تیسری جمع تقدیم نماز سفر مین اور وہ نماز پڑھی نماز ہی نماز ظہر کی نزدیک جھکنے سورج کے دو رکعت پھر نماز پڑھی عصر کی دو رکعت اور جمع تاخیر نماز سفر کی اور وہ نماز پڑھی نماز ہی ظہر کے نزدیک قریب ہونے سایہ ایک قدم دو کے پھر نماز پڑھی نماز ہی عصر کی اور کبھی نماز پڑھی رسول اللہ صلعم نے نماز ظہر کی تنہا اور دلیل ان سب بات کی یہ حدیث ہے روایت ہے انس سے کہا تھے رسول اللہ صلعم جب کوچ کرتے آگے جھکنے سورج کے تاخیر کرتے نماز ظہر کی وقت نماز عصر تک پھر اوترتے پھر اکٹھا کرتے درمیان دونو نماز کے پھر اگر جھکتا سورج آگے کوچ کرنے کے نماز پڑھتے ظہر کی پھر سوار ہوتے یہ حدیث متفق علیہ ہے روایت ہے ابن عباس سے کہا تھے رسول اللہ صلعم اکٹھا کرتے درمیان نماز ظہر و عصر کے جب ہوتے سفر مین اور اکٹھا کرتے درمیان نماز مغرب اور عشا کے یہ حدیث متفق علیہ ہے تفسیر اس حدیث کی یہ حدیث آنے والی ہے عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلعم کَانَ فِیْ غَزْوَةِ تَبُوْکَ اِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَحِلَ جَمَعَ بَیْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَاِنِ ارْتَحَلَ قَبْلَ اَنْ تَزِیْغَ الشَّمْسُ اَخَّرَ الظُّهْرَ حَتّٰی یَنْزِلَ الْعَصْرَ وَفِی الْمَغْرِبِ مِثْلُ ذٰلِکَ اِنْ غَابَتْ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَحِلَ جَمَعَ بَیْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَاِنِ ارْتَحَلَ قَبْلَ اَنْ تَغِیْبَ الشَّمْسُ اَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتّٰی یَنْزِلَ لِلْعِشَاءِ ثُمَّ جَمَعَ بَیْنَهُمَا اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاؤُدَ بِرِوَایَةٍ صَحِیْحٍ روایت ہے معاذ بن جبل سے کہا بیشک رسول اللہ صلعم تھے جنگ تبوک مین جب جھکتا سورج آگے کوچ کرنے کے اکٹھا کرتے درمیان نماز ظہر اور عصر کے اور اگر کوچ کرتے آگے جھکنے سورج کے تاخیر کرتے نماز ظہر کو یہان تک کہ اوترتے نماز عصر واسطے اور نماز مغرب مین اسیطرح اگر ڈوبتا سورج آگے کوچ کرنے کے اکٹھا کرتے درمیان نماز مغرب اور عشا کے اور اگر کوچ کرتے آگے ڈوبنے سورج کے تاخیر کرتے

نماز مغرب کی یہان تک کہ اوّل وقت نماز عشا کی واسطے پھر اکٹھا کرتے درمیان دونو نماز
کے روایت کیا اس حدیث کو ابوداؤد نے ساتھ روایت صحیح کے الفصل الرابع
فی جمع تقدیم صلوٰۃ الحضر وجمع تاخیر صلوٰتہ ومصداق ذا هذا الحدیث عن
ابن عباس قال صلیت مع رسول الله صلعم ثمانیا جمیعا وسبعا جمیعا متفق
علیہ تفسیر ذا هذا الحدیث القایل فصل چوتھی جمع تقدیم نماز گھر کے بین اور جمع تاخیر
نماز گھر کے بین اور ایک اسباب کی یہ حدیث ہے روایت ہے ابن عباس سے کہا نماز پڑھی مین نے
ساتھ رسول الله صلعم کے ظہر اور عصر کی اکٹھا اور مغرب اور عشا کی اکٹھا یہ حدیث متفق علیہ ہے
تفسیر اس حدیث کی یہ حدیث انیوالی ہے وعن ابن عباس قال جمع رسول الله صلعم
بین الظهر والعصر والمغرب والعشاء بالمدینة من غیر خوف ولا مطر
قال سعید قلت لابن عباس لم فعل ذلک قال کی لا یحرج امته اخرجه
مسلم اور روایت ہے ابن عباس سے کہا اکٹھا کیا رسول الله صلعم نے درمیان نماز ظہر
اور عصر کے اور درمیان نماز مغرب اور عشا کے مدینہ مین خوف سے اور مینہ سے کہا سعید
نے کہا مین نے ابن عباس کے واسطے کسو اسطے کیا رسول الله صلعم نے اسطرح کی نماز تاکہ
نہ تنگی مین ڈالین امت اپنی کو روایت کیا اس حدیث کو مسلم نے اعلموا ان فی جمع
التقدیم وجمع التاخیر وقتین قریب وبعید فالقریب فی الظهرین بین بلاد
السنة فی السفر والبعید من زوال الشمس الی الظل قدر الرجل فی
کذالک القرب والبعد فی المغرب وفی الحضر فاصلة یسیرة بالسنة
فی الظهرین وفاصلة بعیدة بینهما من دلوک الشمس الی الظل
قدر الرجل وکذلک فی العشائین فهذان الوقتان ثابتان من
رسول الانس والجان فی السفر والحضر سوی الفجر لان
وقته من فلق الصبح الی طلوع الشمس لا نوخر فیاخذ هما کل
مطیع السنة السنیة اذا وجد الجماعة المتبعة السنة البهیة
واذا لم یجدها لان امامة الفاجر لیس بجائز فی الحدیث

وَاِمَامَةُ الْاَوْرَعِ جَائِزٌ فِیْ شَرْحِ الْوِقَایَۃِ جانو تم بیشک جمع تقدیم اور جمع
تاخیر مین دو وقت ہین ایک قریب اور دوسرے بعید پس قریب ظہر اور عصر مین بدون سنت
کے سفر مین اور بعید جھکنے سورج سے ایک سایہ قدم و تک اور اسیطرح ہے نزدیک اور دوسر
نماز مغرب اور عشا مین ہے وقت کا اور گھر مین تھوڑا فاصلہ ہے سبب سنت کے نماز ظہر اور عصر
مین اور بہت فاصلہ ہے ظہر اور عصر مین جھکتے سورج سے ایک سایہ قدم و تک اور اسیطرح ہے نماز
مغرب و عشا مین ہے پس یہ دو وقت ثابت ہین رسول آدمی اور جن سے سفر مین اور گھر مین
سوا ے فجر کے اسواسطے کہ بیشک وقت فجر کا طلوع ہوتے صبح صادق سے طلوع ہوتے
سورج روشن تک پھر لیوے ان دو وقتون کو ہر تابعدار سنت پڑہی کہ جب پاوے جماعت تابعدار
سنت و شن کو اور جب نپاوے اس جماعت کو اسواسطے کہ بیشک امامت بدکار کی نہین جائز ہے
حدیث مین اور امامت پڑہی پارسا اور پرہیزگار کی جائز ہے شرح وقایہ مین مَنْ خَصَّ جَمْعَ
الصَّلَوَاتِ فِی الْعَرَفَاتِ فَمِنْهُ الْخَطَاءُ مِنَ الْخَطِیْئَاتِ لِاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلعم
جَمَعَ الصَّلَوَاتِ فِیْ جَمِیْعِ الْمَوَاضِعَاتِ وَمَا قَالَ بَعْضٌ اِنَّ النَّبِیَّ صلعم صَلّٰی
صَلٰوۃَ الْفَجْرِ قَبْلَ طُلُوْعِهٖ فَهٰذَا الْخَطَاءُ مِنْهُ جسنے خاص کیا اکٹھا کرنا نماز و نکا عرفات
مین پس اوس شخص سے خطا ہے خطاؤن سے اسواسطے کہ بیشک رسول اللہ صلعم نے اکٹھا کی نمازونکو
سب جگہہ جو کہ کہا بعض نے بیشک نبی صلعم نے نماز پڑہی نماز فجر کی آگے ہونے صبح صادق کے
پس یہ خطا ہے اوس سے الْفَصْلُ الْخَامِسُ فِیْ صَلٰوۃِ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الزَّوَالِ فصل
پانچوین نماز جمعہ مین لگے دوپہر کے عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا كُنَّا نَقِیْلُ وَلَا نَتَغَدّٰی
اِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ تَفْسِیْرُ هٰذَا الْبَعْدِ روایت ہے سہل بن سعد سے کہا
نتھے ہم سوتے اور نہ کہاتے مگر بعد جمعہ کے تفسیر اسکی بعد لگے ہے وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ
الْاَكْوَعِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّیْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَنْصَرِفُ
وَلَیْسَ لِلْحِیْطَانِ ظِلٌّ نَسْتَظِلُّ بِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ اور روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہا
تھے ہم نماز پڑہتے ساتھ رسول اللہ صلعم کے نماز جمعہ کے پھر پھرتے ہم نماز سے اور نہو تا دیوارون
کے واسطے سایہ کہ لیتے ہم اوس سے سایہ یہ حدیث متفق علیہ ہے فِیْ هٰذَا الْحَدِیْثِ دَلِیْلٌ

عَلٰى اَنَّ وَقْتَ الْجُمُعَةِ يَدْخُلُ قَبْلَ نِصْفِ النَّهَارِ كَمَا هُوَ مَذْهَبُ الْاِمَامِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَغَيْرِهِمْ مِنْ بَعْضِ الْمُحَدِّثِيْنَ وَصَرَّحَ بِذٰلِكَ فِيْ رِوَايَةِ الدَّارَقُطْنِيْ هٰكَذَا يُسْتَفَادُ مِنْ شَرْحِ بُلُوْغِ الْمَرَامِ مِنْ اَدِلَّةِ الْاَحْكَامِ الْمُسَمّٰى بِسُبُلِ السَّلَامِ اِلٰى بُلُوْغِ الْمَرَامِ مِنْ تَاْلِيْفِ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ الْاَمِيْرِ اس حدیث مین دلیل ہے اسبات پر کہ بیشک وقت جمعہ کا داخل ہوتا ہے آگے دوپہر کے جیسا کہ یہہ طریقہ امام احمد بن حنبل کا ہے اور سوای انکے بعضی محدثین سے اور صریح کیا گیا اسکے ساتھہ روایت دارقطنی مین اسیطرح بوجہا جاتا ہے شرح بلوغ المرام من ادلہ الاحکام سے نام رکہا گیا ساتھہ سبل السلام الی بلوغ المرام کے تصنیف محمد بن اسمعیل امیر سے تمام ہوا رسالہ سنہ نو اور ساٹہہ اور دوسو اور ہزار مین ہجری نبوی سے فقط

تمت

خطبہ نکاح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صلعم وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلَّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا نَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنَا مِمَّنْ يُّطِيْعُهٗ وَيُطِيْعُ رَسُوْلَهٗ وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهٗ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهٗ

فَاِنَّمَا نَحْنُ بِرَسُوْلِہٖ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یٰاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ
مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَبَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا
اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقَاتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ قَالَ اللّٰہُ فَاِنْ خِفْتُمْ اَنْ لَّا تُقْسِطُوْا
فِی الْیَتٰمٰی فَانْکِحُوْا مَا طَابَ لَکُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا
فَوَاحِدَۃً اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ وَاَنْکِحُوا الْاَیَامٰی مِنْکُمْ وَالصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِکُمْ وَاِمَآئِکُمْ
اِنْ یَّکُوْنُوْا فُقَرَآءَ یُغْنِھِمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلعم اَلنِّکَاحُ مِنْ سُنَّتِیْ
فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ وَقَالَ تَزَوَّجُوا الْوَدُوْدَ الْوَلُوْدَ فَاِنِّیْ اُبَاھِیْ
بِکُمُ الْاُمَمَ ۔

تمت بالخیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی تطمئن بذکرہ القلوب والصلوٰۃ والسلام علی نبیہ المکرم والمحبوب **اما بعد**
سالکان مسلک نبوی و راحلان طریق مصطفوی کو مژدہ و بشارت ہو کہ کتاب فیض انتساب مسمی باعتصام
السنۃ مصنفہ جناب غفران مآب غریق دریائے سنت قامع بنائے بدعت محدث بے مثال متبع احادیث
حبیب ایزد ذوالجلال **مولانا محمد عبد اللہ** مئوی کہ تابعان حضرت نبوت کے واسطے چراغ
ہدایت و عاملان بالسنۃ کے لئے مشعل سعادت ہے عالم قوہ سے فعل میں آئی فی الحقیقت یہ کتاب
قسطاس مستقیم و میزان قویم ہے منسلکان سلسلہ محمدی کو عمل کے واسطے کافی ہے اور امراض اوہام و
شکوک دفع کرنے کے لئے اکسیر کافی ہے جزاہ اللہ عنی وعن سائر العالمین آمین +
وانا المدعو بہ الٰہی بخش متوطن بمبئی فقط

استفتا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً و مصلیاً

کیا حکم فرماتے ہین علمای دین متین اس مسئلہ مین کہ

عبداللہ موئی عرف جھاؤ نے اپنے رسالہ مصنفہ موسومہ اعتصام السنیہ مین مسائل خلاف شریعت عقائد
مخالف اہل سنت جماعت تحریر کرتا ہی چنانچہ مشتے نمونہ از خروارے معرض بیان مین آتی ہین اجماع
و قیاس کا انکار کرتا ہی اور اوسکو بہم قرآن کے ساتھ تشبیہ دیتا ہی صفحہ ۳۶ رسالہ مذکورہ مین لکھتا ہی اول ص ۳۶
یعنی قرآن شریف اور حدیث روشن تر ہی مانند سورج چوتھے آسمان کے دوپہر مین اور دوسرا یعنی قیاس
اور اجماع مانند الو بھاگنے والے کے ہی انتہی تفاسیر اور جملہ کتب فقہ و اصول فقہ کو داخل کرنیوالین
کو عذاب کے لکھتا ہی صفحہ ۸ مین ہی اور اسیطرح کافر ہوے محبت مذاہب اربعہ مین کہ ٹھہرالیا اوسکو ص ۸
مولویون نے اور تصنیف کیا واسطے تائید مذہب کے کتابین عقل کی اور وہ کتابین فقہ و اصول کی ہین
جیسے توضیح اور وقایہ اور تلویح اور ہدایہ (یہان تک کہا) کلام اللہ و کلام رسول یقینی ہے
اور مضمرات اور نوادر و نہایہ و محیط و خلاصہ داخل کرین گھر عذاب کیطرف اسواسطے کہ کلام آدمیونکا
عقلی ہی انتہی جملہ مقلدین ائمہ مجتہدین اور تمام اتباع اور معتقدین اولیاء اللہ رضوان اللہ تعالی
علیہم اجمعین کو بہتر فرقون ناری مین شمار کرتا ہی صفحہ ۶۹ مین لکھا ہی اور اسیطرح مذاہب اربعہ جیسے ص ۶۹
حنفیہ و شافعیہ و مالکیہ و حنبلیہ اور غیر اسکا جیسے قادریہ اور مجددیہ اور نقشبندیہ اور چشتیہ بدعت اور بدعت
نہین ہی سنت اور نسبت کرنا اسکی طرف کھینچ لیجاویگا بہتر مذہب کیطرف اسواسطے کہ یہ سب نا بدین
الگ ہین اسواسطے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب دوزخین ہون گی ایک نہین

اور وہ ایک مرد ہی کہ جنگل ہارے ساتھ رہتی قرآن صحیح کے اور حدیث صحیح کے انتہی صحابہ کرام علیہم
السلام پر طعن وافترا کرتا ہی حضرت علی مرتضیٰ یا امیر معاویہ یا حضرت عائشہ رضی کو مصداق آیہ کریمہ ومن یقتل
مؤمنا متعمدا فجزاؤہ جہنم الآیۃ اور حدیث قتال المسلم کفر کا ٹھراتا ہی صفحہ ۶۹ مین لکھتا ہی اس
حدیث مین بُرائی ہی رائے شخص کی کہ مقابلہ کرے ساتھ اوسکے کلام رسول مقبول کو اسواسطے
کہ بیشک ہر نبی معصوم ہین اور غیر انھون کے معصوم نہین ہی اور لینا قول اور فعل انھونکا رحمت کا ہی
یا غضب کا سنت ہی واسطے امت انہون کے اور قول و فعل امت کا انھون کے نہین سنت کسیکے واسطے
جیسے جنگ صفین اور جنگ معاویہ اور علی کا اور جنگ جمل اور جنگ علی اور عائشہ کا اور قتل عثمان کا
اور حسین کا اور گالی عباس کی علی کو اور کینہ فاطمہ کا ابوبکر صدیق کو اور کینہ عمر کا علی کے ساتھ اور سوا
اسکے بہت قصے ہین کہ چاہیے بہت سا دفتر فرمایا اللہ تعالی نے جسنے قتل کیا مومن کو جان بوجھکر
پھر بدلا اوسکا جہنم ہی اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرنا مسلمان کا کفر ہی اور گالی دینا اوسکا
فسق ہی روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے اور کینہ زائد تین دن سے بد ہی انتہی بلفظہ نماز تراویح کو
بدعت سیئہ عمریہ لکھتا ہی اور حضرت عمر رض کو مبتدع ضال ناری ٹھراتا ہی معاذ اللہ من ہذہ الکفریات
صفحہ ۲ مین لکھتا ہی اور سوا اسکے اور کرتے ہین بدعت مانند نماز معکوس اور تراویح کے اور نہ پڑھا
اوسکو ابوبکر نے اور کہا اوسکو عمر نے بدعت اور نہ پڑھا عثمان و علی نے مگر جیسا کہ پڑھا رسول اللہ
صلی علیہ وسلم نے تیرہ ۱۳ رکعت اعتکاف مین انتہی پھر صفحہ ۹ مین لکھتا ہی بدعت گمراہی ہی اور ہر گمراہی
دوزخ مین ہی یعنی ہر بدعتی دوزخی ہی اور بدعت اوسے کہتے ہین کہ جو زمانہ رسول اللہ مین نہو مصداق
اوسکا قول عمر کا ہی تراویح مین نعم البدعۃ ہذہ یعنی بدعت ہی تراویح روایت کیا اسکو بخاری نے انتہی بلفظہ
اور اسطرح کے بہت کلمات کفریات و لغویات رسالہ مذکورہ مین لکھتا ہی پس مصنف رسالہ مذکورہ اور مصحح
اور معتقد اور حامی اشاعت اوسکا ملحد کافر خارج از دائرہ اسلام ہی یا فاسق مبتدع ضال مضل آثم
اور ایسے شخصون کے پیچھے نماز جائز ہی یا نہین بینوا مستندین بالکتاب توجروا بحسن المآب فقط

ہے صفحہ ۱۹ میں ہے نہ ثابت ہوا استنجا پتھر اور پانی کا واسطے پیشاب مرد اور عورت کے رسول اللہ صلعم سے
اور تھے ابن عباس ہمیشہ پیشاب کرتے جگہ پیشاب کرنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے جب تک جیتے رہے انتہی بلفظہ
صفحہ ۵ میں ہے اور قول ... وکر نہ سوا الا قیاس کا یہ کہ پہلے جنے قیاس کیا ابلیس تھا اور صفحہ ۹ میں ہے اور بارہ
امام اونمین ہے امام باقر و جعفر و موسیٰ کاظم وغیرہ ہیں انکی تابعدار ونکو شیعہ کہتے ہیں بمقابل سنی کے
(پھر لکھا) امین اور اومین اتنا فرق ہے بموجب مثل مشہور کے کہ سگ زرد برادر شغال کیونکہ ان دونون میں
اب کفر و شرک اور بدعت اور زنا اور غضب وغیرہ کثرت سے ہے نام کو اسلام میں داخل ہیں
(یہان تک کہ کہا) اور یہ سب امام کسیکا مذہب نہ رکھتے تھے سوائے اطیعوا الله واطیعوا الرسول کے
پھر ان سب تابعدار ونکو چاہیے کہ یہ بھی کسیکا مذہب نہ رکھیں لا مذہب ہون بموجب قول سعدی شیراز
کے الناس علی دین ملوکھم سب لوگ اپنے دین بادشاہون پر ہووین اور مذہب رکھنا بدعت ہے
مصداق اوسکا روایت صحیح نسائی میں ہے کل بدعة ضلالة وکل ضلالة فی النار الخ
صفحہ ۹ میں اور جو یہ آیا ہے کہ بہتر فرقہ دوزخ میں جاوینگے اور ایک بہشت میں اور وہ جسپر
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے اور اونکے سب صحابی تھے اور جو ان دونون کے بعد اوسپر
قائم رہیگا پھر ان چار مذہبون میں سے ایک کو جب لوگے تو ایک ہی بموجب فرمان رسول مقبول کے
بہشتی ہے اور باقی دوزخی اور اسیطرح سے شیخ سید مغل پٹھان کو بھی فرض کر لو اور
چشتیہ قادریہ نقشبندیہ مجددیہ وغیرہ کو ایسے ہی جان لو الخ صفحہ ۱۳ فصل چوتھے جمع تقدیم نماز کی
ظہر میں اور جمع تاخیر نماز کی عصر میں اور دلیل اثبات کی حدیث ابن عباس کی ہے کہ روایت کیا اوسکو مسلم نے
صفحہ ۱۳ جسنے خاص لیا اکٹھا کرنا نمازون کا عرفات میں پس اوس شخص سے خطا ہے خطا اون سے
سو واسطے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اکٹھا کیا نماز ونکو سب جگہ انتہی صفحہ ۱۳ فصل ۵
نماز جمعہ میں آگے دوپہر کے صفحہ ۱۳۹ بیشک وقت جمعہ کا داخل ہوتا ہے آگے دوپہر کے پس جو شخص
معتقد اور قائل ایسی باتونکا ہوشر ہوگا اوسکا کیا حکم ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

للہ الحمد والمنۃ

وعلی رسولہ الصلوۃ والتحیۃ

اما بعد واضح ہو کہ شہر کانپور میں مسجد جامع کوئی نہ تھی ایک مسلمان دیندار ذی وجاہت نے بنظر خیر خواہی اہل اسلام محض للہ مسجد کرنیل گنج زمانۂ حال میں صاحب کے ساتھ تعمیر جدید کے بہت وسعت دیکر جامع بنا دیا اور مسلمانوں کو ایک جگہ جمعہ پڑھنے پر راغب کیا چنانچہ جمعہ کو بہت نمازیوں کا اجتماع اوسمیں ہونے لگا پھر اوسکے لئے امام اور موذن اور سقا اور اور مصارف ضروری کا بھی بندوبست کر دیا اور ایک عالم کو اسپر مامور کیا کہ جمعہ کو وعظ فرمایا کرے

اور اب استرکار نمی وغیرہ تو تعمیر کی طیاری ہتی ۔

کہ عبدالرحمان خان چہاپہ والے نے مسجد جامع کے واعظ پر ایک افترا باندہکہ

فساد برپا کر کے اس اجتماع اہل اسلام کو برہم کرنا چاہا ۔ مین نہین سمجہتا کہ

عبدالرحمان کی اس سے کیا غرض ہے اگر مسجد جامع سے یہہ اجتماع برہم

ہو جائیگا ۔ تو عبدالرحمان خان اوسمین کوئی کل مطبع کے لئے کہڑی کرینگے

یا کاغذ چہپے ہوئے اوسمین سکہائین گے ۔ یا چاہتے ہین کہ حافظ عبدالغفار

کا بیٹا جنہون نے ایکبار رنجیدگی باجا حکم کہنے سے حضرت عائشہ صدیقہ اور

حضرت ابن عباس اور حضرت انس اور حضرت عبد اللہ بن مسعود اور حضرت

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم کو کافر اور مرتد ٹہرایا جو چند روز امام کی عوضی مین اوسنے

تنخواہ پائی تہی پہر امامت کی تنخواہ پائی ۔ افسوس ہے اون پر جو اپنی نیات

فاسدہ کو دین کے پیرایہ مین لاتے ہین اور محض غرض نفسانی سے مسجد کی ویرانی

چاہتے ہین اور حکم (من اظلم ممن منع مساجد اللہ ان یذکر فیہا اسمہ وسعی فی خرابہا

سے نہین ڈرتے ۔ کون ہے ظالم زیادہ اوس سے جو منع کرے خدا کے

در سے مسجد ونین اور کوشش کرے اونکی ویرانی مین ـ سو عبد الرحمان خان
کو انشاء اللہ تعالی یہ میسر نہوگا کیا وہنین کی جلسہ اس مسجد مین رہے اور دوسرا
کوئی مسلمان اوس مین نماز نہ پڑہ سکے کیا کہ نہ وہ مین اور مسلمان نہین یا کریل محمد زمان خان شاہ
اصل بانی کے وارث نہین جو شاہان والا شان اُنکا نام روشن مسجد مین کرین اور روہ
کچہہ تعرض نکرین ـ عبد الرحمان خان کو حضرت علما سے دینداروں سے وقاً جلستہ
عداوت ہے تال اسکا سوا اسے سو خاتمہ کے اور منشاء اسکا سوا کے فساد
عقیدت اور بد باطنی کے اور کچہہ خیال نہین کیا جاتا ہے علما پر تبرا کرنا اور
افترا باندہنا آپکا وظیفہ ہے اور نئے نئے مضمون تراشکے لوگونکو خطوط نہین بلکہ بہیجنا
ایک لطیفہ ہے ـ مدار المہام منشی جمال الدین صاحب ـ اور نواب مولوی
سید صدیق حسن خانصاحب کو ـ جنکے سبب سے آج بہوپال مین رونق اسلام ہے
اور عبد الرحمان خان کو انکی وجہ سے اوس ریاست سے بہت فائدے بہی ہین کہ اپنے بد اعمال
سے باز نہین آتے اور شب و روز اون پر بہی تبرا کرتے ہین ـ
مولوی محمد شکر اللہ صاحب واعظ جامع ـ اور مولوی عبد الصمد خانصاحب مہتمم مسجد کو

جو عبد الرحمان خان کہتے ہین کہ یہہ تصحیح کرنیوالے اور معتقد اور حامی اشاعت کتاب
اعتصام السنۃ کے ہین یہہ محض افترا ہے یہہ دونون کتاب مذکور کے تصحیح کرنیوالے
ہین اور نہ معتقد اور نہ حامی اشاعت — مولوی محمد شکر اللہ صاحب نے اپنے اور
حاشیئین جو اوس کتاب مین مندرج ہین اگر تصحیح کردی ہون یا کسی شاگرد سے تصحیح
کرا دی ہون تو اس سے وہ مصحح یا معتقد یا حامی اشاعت کتاب مذکور کے نہین
ہو سکتے ہین اگر مصحح ہونگے تو مصحح آیات اور احادیث کے ہونگے — یہہ دونون صاحب
حنفی المذہب ہین اور اعتصام السنۃ کتاب ظاہری المذہب کی اور حنفی اور ظاہری
دونو موافق نہین ہو سکتے ہین — ظاہریہ اول تقلید کو جائز نہین کہتے ہین لیکن
اماموں کو اور اونکی پیروی کو اونہین جو کتاب و سنت کے موافق ہو انتساب سے طرف
پیغمبر خدا صلعم کی نہ انتساب سے طرف اماموں کی اچھا جانتے ہین چنانچہ مصنف
اعتصام السنۃ صفحہ ۳ مین لکھتا ہے نہین لائق اور رائق ہے واسطے سب حنبلیہ
اور شافعیہ اور مالکیہ اور حنفیہ کے یہہ کہ تقلید کرین ان سب اماموں کی اور نسبت نکرین
انکی طرف بلکہ اقتدا کرین انہونکی اور نسبت کرین نبی صلعم کی طرف ساتھہ اسطرح کے

کہ مین محمدی ہون نہ حنبلی اور نہ شافعی اور نہ مالکی او رحنفی ۔ اور صفحہ ۹ مین

لکہتا ہے آدمی تین طرح پر ہین ایک وہ جو کہتا ہے کہ قرآن اگر ہمارے امام

کے قول کے موافق ہے تو اوسکو لین گے اور دوسرے یہہ کہ اگر قول

امام کا موافق قرآن وحدیث کے ہو تو لین گے تیسرے یہہ کہ اگر امام کا قول

موافق قرآن وحدیث کے ہو یا نہو جب بہی لین گے دو صورت مین کافر ہوا

ایک مین مومن ہوا ۔ اور صفحہ ۱۳ مین لکہتا ہے اور امام لوگ بڑے تہے

بڑونکی شان مین ایسی نسبت کرنی بے ادبی ہے نعوذ باللہ منہا یار و جتنے امام آگے

گذرے ہین سب کے اپنا پیشوا سمجہو اور یہ پیچہے ہونیوالے ہین اونکی تابعداری مین

جیسے نہ لاؤ ۔ دوم قیاس اور اجماع غیر صحابہ کا نہین مانتے ہین اور فقہ اور

اصول کی کتابونکو جنمین قیاسی مسائل ہین اور قیاس کا حجت ہونا مذکور ہے

اچہا نہین جانتے ہین اور عقل اور رائے کی کتابین کہتی ہین ۔ سیوم اون

مقلدونکو جو تقلید اماموںکی مخالف کتاب وسنت مین کرتے ہین برا کہتے ہین ۔

عبدالجبارخان نے استفتا مین جو صفحہ ۱۶ سے ص ۲ مین نقل کیا وہ نہایت برا مزہ آتا ہے

اور جو صفحہ ۱ اور صفحہ ۱۰۳ اور صفحہ ۱۱۱ سے نقل کیا وہ بنا بر امر موہوم ہے —

اور جو صفحہ ۷۶ سے صفحہ مین اور صفحہ ۱ سے صفحہ مین اور صفحہ ۹ سے نقل کیا

وہ بنا بر امر موہوم ہے — اور جو صفحہ ۱۱ اور صفحہ ۱۲ اور صفحہ ۱۳ سے

نقل کیا وہ مسائل فرعیہ ظاہریہ کے ہین — صفحہ ۱۱ مین حضرت سے نہ ثابت ہونا

استنجا کا پتھر اور پانی سے جو لکھا مراد اوس سے نفی ثبوت مجموع ہے نہ نفی

ثبوت ہر واحد — اور جو صفحہ ۲ اور صفحہ ۹ سے صفحہ مین نقل کیا اوسمین نماز

تراویح کو بدعت سیئیہ عمریہ اور حضرت عمر کو مبتدع ضال ناری کہان لکھا ہے

اوسمین تو تراویح رائج کو نہ تراویح تیرہ رکعت کو بدعت سیئیہ کہا ہے نہ بدعت عمریہ

اور نہ حضرت عمر کو مبتدع ضال ناری بلکہ بدعت ہونا حضرت عمر کے قول سے ثابت

کیا ہے اور بطریق تہکم مانند فبشرہم بعذاب الیم کی نعم کو بئس کی جگہہ مستعمل ٹھہرایا ہے

اور صفحہ ۶۹ مین حضرت علی مرتضی اور حضرت عائشہ اور امیر معاویہ کو کہان مصداق کسی آیت

یا حدیث کا ٹھہرایا ہے بلکہ نفس اون افعال کی جو مشاجرات مین صحابہ وغیرہم سے صادر

ہوئے آیت اور حدیث سے برائی بیان کی ہے امراد سے کہ تمسک کے لائق

[illegible] صحابہ کرام کو [illegible] اگر یہی مقصود ہوتا تو مقصد

وہ قبول ہونا [illegible] ہوتے نہ حضرت علی مرتضی یا امیر معاویہ

یا حضرت [illegible] اور [illegible] زرد براہ [illegible] نقل کیا بعہ شیعہ

اور [illegible] پڑہین سیتے نہ اہل بیت اور اماموں کو

[illegible] کا اسوجہ سے کہ تقلید

مجتہدین [illegible] اور اجماع کو جیسا کہ انہو نہین مانتا

[illegible] فقہ اور اصول [illegible] وغیرہا کو عقل کی کتابین کہتا ہے

اور حضرت سے نہ ثابت ہونا پانی اور [illegible] دونو کا پیشاب کے استنجا مین بیان کرتا ہے

اور جمع مین الصلاتین نے الحضر اور دخول وقت نماز جمعہ کا قبل زوال کے قائل ہے

کہ سب بنا بر مذہب ظاہریہ ہین اور اسوجہ سے کہ تراویح رائج کو نہ تراویح تیرہ رکعت کو

بدلیل قول حضرت عمر بدعت سیئہ کہتا ہے اور نعم کو حضرت عمر کے قول مین بمعنی بس لیتا ہے

اگرچہ خاطی اور بے ادب ہے اور متکلم بہ کلام مجنونانہ لیکن ملحد اور کافر نہین ہو سکتا ہے

کتب فقہ مین لکہا ہے کہ جب کلام مین ننانوے وجہ کفر کی ہون اور ایک وجہ عدم کفر

کی تو مفتی کو چاہئے کہ میل کرے طرف اسی وجہ کی طرف جو مانع ہو کفر سے — مولف
اعتصام السنہ نے تو نہ کسی امام اور صحابی کو اور خاص اماموں کی کسی کتاب پر کہا ہے
اگر برا کہا ہے تو ان مقلدوں کو کہا ہے جو مسائل مخالف کتاب و سنت میں اپنے اماموں کی
تقلید کرتے ہیں اور تراویح رائج حال کو جو بدعت کہا ہے تو حضرت عمر کے قول
کی تاویل کر کے کہا ہے کہ وہ تاویل غلط ہے — دیکھو وہ لوگ جنہوں نے اماموں کو
برا کہا اور خاص اماموں کی کتابوں میں نظر کرنے سے منع کیا جیسے سفیان ثوری —
امام احمد — ابو زرعہ — ذکریا ساجی — یحیی بن معین — شریک —
ابن مبارک — امام غزالی — وغیرہم یہی ملحد اور کافر نہیں ٹھہرائے گئے ہیں شاید
اور امام بخاری انکو بھی ملحد اور کافر کہتے ہوں — بخاری نے تاریخ صغیر میں روایت
کیا ہے کہ جب سفیان ثوری کے پاس امام ابو حنیفہ کی وفات کی خبر پہونچی تو کہا الحمد للہ
تھا ابو حنیفہ توڑتا اسلام کو اور نہیں ہے اسلام میں کوئی شوم زیادہ اوس سے —
اور امام غزالی نے منخول میں لکھا ہے کہ ابو حنیفہ نے بدل ڈالا شریعت کو اور مشوش
کر دیا مسالک شریعت کو اور کاٹ ڈالا چہرا شریعت کا — اور خطیب نے اپنی کتاب میں

ذکر کیا ہے کہ امام احمد سے پوچھا گیا نظر کرنیکو ابو حنیفہ کی کتابونمین کہ جائز ہے یا نہین
کہا نہین جائز ہے نظر کرنا ابو حنیفہ کی کتابونمین — لسان المیزان مین مذکور ہے کہ
امام ابو یوسف نے کہا کہ محمد بن الحسن جھوٹ باندھتا ہے مجھپر — اور حنبل بن اسحق نے امام احمد
نقل کیا ہے کہ کہا امام احمد نے کہ محمد بن الحسن اور اوسکا استاد مخالف ہے اثر یعنی حدیث کے
ابو زرعہ نے کہا کہ تھا محمد بن الحسن جہمی اور اسیطرح اوسکا اوستاد — اور ذکریا ساجی نے
کہا کہ تھا محمد بن الحسن مرجی — اور یحیی بن معین نے کہا کہ تھا محمد بن الحسن جہمی کذاب —
اور ابن ابی مریم — اور ابو داؤد نے کہا کہ محمد بن الحسن کچہ نہین ہے اور نہ لکہی جاتی حدیث
اوسکی — اور شریک نے امام ابو یوسف کی گواہی کو رد کردیا — اور ابن مبارک نے کہا کہ
ابو یوسف واہی ہے — اور یزید بن ہارون نے کہا نہین حلال ہے روایت ابو یوسف کہ یتیمونکے مال
مضاربہ کرتا تہا اور نفع اوسکا آپ کہہ لیتا تہا — ائمہ مجتہدین بزرگان دین تہے انکو لوگونکے برا
کہنے سے برے نہین ہو سکتے ہین بہت ائمہ دین نے اونکی مدح سے اپنی زبان کو تر کیا ہے مقصود
میرا اسیقدر ہے کہ جب اماموںکے برا کہنے والے ملحد اور کافر نہوئے تو اونکے مقلدونکے
برا کہنے والے کا خیال ہے کہ یہہ تقلید کرتے ہین اوسمین جو مخالف ہے کتاب و سنت سے گو یہہ

خیال غلط ہے کیونکہ ملحد اور کافر ہو سکتے ہین ۔ امام رازی نے تفسیر کبیر مین ذیل
آیۃ کریمہ ۔ اتخذوا احبارہم ورہبانہم اربابا من دون اللہ کے لکھا ہے کہ ۔ ایک جماعت
مقلدین فقہا کو مینے دیکھا کہ بہت آیتین قرآن المجید کی جو اونکے بعض مسائل کے خلاف تہین
اون پر تلاوت کی گئین وتہون نے اون آیتونکو قبول نکیا اور اونکی طرف التفات نکیا
اور مانند متعجب کی میری طرف تکنے لگے یعنی کیونکر ممکن ہوگا عمل ساتہ ظاہر ان آیتونکے
باوجودیکہ ہمارے اگلونکی روایتین ان آیتونکے خلاف پر وارد ہین اور اگر تامل کریگا تو تو پائیگا
تو اسکو ساری عرف مین اکثر اہل دنیا کے ۔ مولف اعتصام السنۃ نے کہ ایک شخص مجنون تہا
اور بہت دن بسبب جنون کے گہر مین قید رہا تو حضرت عمر کو کچھ برا نہین کہا بلکہ اونکے
کلام کی تاویل سے اپنا مدعا ثابت کیا ہے گو وہ تاویل غلط ہے لیکن مسک الختام مین
جو عبدالرحمان خانصاحب نے چہاپی اور آج تک اوسکو نہیچتے ہین تراویح کو بدعت ضلالہ ٹہیرایا
اور حضرت عمر کے قول کو رد کیا کہ اونکا نعم البدعۃ کہنا درست نہین ہے بدعت لائق مدح کے نہین
ہوتی بلکہ ہر بدعت ضلالت ہے چنانچہ آئندہ ذکر اسکا آئیگا اور شیعہ جو حضرت عمر اور
صحابہ کرام پر تبرا کرتے ہین اونکی تکفیر مین بہی علما کو کلام ہے جیسا کہ بملاحظہ

شرح مسلم بحر العلوم سے کہ ظاہر ہے ۔ اور جبکہ اسلام قائم ہے ساتھ اونکے شروط امامت
اوسکے پیچھے نماز جائز ہے اگرچہ فاسق اور مبتدع ہو تخلف جماعت سے بسبب فسق یا بدعت
امام کے جائز نہین ۔ شرح عقائد نسفی مین ہے قوله ۔ ہے جائز ہے نماز پیچھے بر اور فاجر کے
بسبب فرمانے ما آنحضرت کے نماز پڑہو پیچھے ہر بر اور فاجر کے اور اسلئے کہ علمای امت تہے
نماز پڑہتے پیچھے فاسقون اور اہل اہوا اور بدع کے بدون انکار کے ۔ اور بالفرض
اگر مصحح اور حامی اشاعت اعتصام السنۃ ملحد اور کافر خارج دائرہ اسلام سے ہو تو عبد الرحمن صاحب
بہی بسبب کاپی لکہانے اور صحیح کرانے اور چہاپنے اور بیچنے ۔ مسک الختام ۔ اور
افادة الشیوخ ۔ اور حل سوالات مشکلہ ۔ کے جو بڑی حمایت اشاعت ان کتابونکی ہے
ملحد اور کافر خارج از دائرہ اسلام ہونے سے بچ نہ سکینگے ۔ جلد اول مسک الختام کے صفحہ ۲۴۲
اور صفحہ ۲۴۳ مین ثابت کیا ہے کہ نماز جمعہ کا وقت آجاتا ہے دوپہر سے پہلے ۔ اور بہی جلد اول
مسک الختام کے صفحہ ۱۰۸ مین لکہا ہے کہ مقرر کرنیوالے جماعت کے عدد بیس تراویح
مین عمر ہین اور انہون نے نام اوسکا بدعت کیا ہے اور قول عمر کا نعم البدعۃ پس نہین ہے بدعت
مین جو مدح کیجاتی ہو بلکہ ہر بدعت ضلالت ہے ۔ پہر اسی جلد کے صفحہ ۲۱۳ مین لکہا کہ تراویح

خ اب اعتقاد ہے آنحضرت صلعم کے زمانے مین واقع نہین ہوئی عمر بن الخطاب نے اپنی خلافت

مین یہہ بدعت نکالی ہے ۔ اور افادۃ الشیوخ کے صفحہ ۹۰ مین لکھا ہے یہانتک معلوم

ہوا کہ منع ہونا تقلید کا اگر اجماعی نہین ہے مذہب جمہور کا تو ہے اور مسود اسکا بھی اجماع

ناجائز ہونے تقلید اموات پر ۔ اور یہہ جو اتباع جز تقلید کی اوکہہیڑتے ہین بس عجب اونسے

ہے جو ساتھہ اپنے جہل کے قناعت نکرکے اپنی اور اپنے غیر کے جان پر تقلید واجب کرتے

ہین باوجودیکہ تقلید جہل ہے نہ علم ۔ اور حل سوالات مشکلہ کے صفحہ ۴۲ مین

لکھا ہے کہ جائز ہونا جمع کا درمیان دو نماز ونکے حضر مین اور سفر مین عذر کے ساتھہ اور

بدون عذر کے قول ہے ۔ ابن سیرین ۔ اور ربیعہ ۔ اور ابن المنذر ۔

و قفال کبیر کا ۔ اور حکایت کیا ہی اسکو خطابی نے اصحاب حدیث کی ایک جماعت سے

اس کتاب کے صفحہ ۱۰۲ مین جمع بین الصلوٰتین کو حضر مین عذر سے منتقی الاخبار سے ثابت

کیا ہے ۔ پس مصحح اور حامی اشاعۃ اعتصام السنۃ اور عبدالرحمانخان جو نو برابر ہین

اگر وہ ملحد اور کافر دائرہ اسلام سے خارج ہے تو عبدالرحمان خان بھی ملحد اور دائرہ اسلام سے

خارج ہین فقط   راقم پیرو اہل حق محمد شہود الحق

مطبع خورشید ہند مراد آباد مین چھاپا گیا

۱۹۷۶۲۵

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائیگا۔

کتب خانہ جامعہ عثمانیہ

۱۔ اراکین مجلس [illegible] بیک وقت [illegible] کتابیں [illegible]

۲۔ اساتذہ [illegible] کتابیں [illegible]

۳۔ طلباء [illegible]

۴۔ مدت [illegible]

۵۔ [illegible]

۶۔ کتاب [illegible]

[illegible]

۸۔ [illegible]